

مطابق احکام و آیتوں کے مطابق کتاب کی تفسیر و تشریح

2104

مُصِیْبَتِ اِعْدَا حَت

مع

قرآن نمونہ



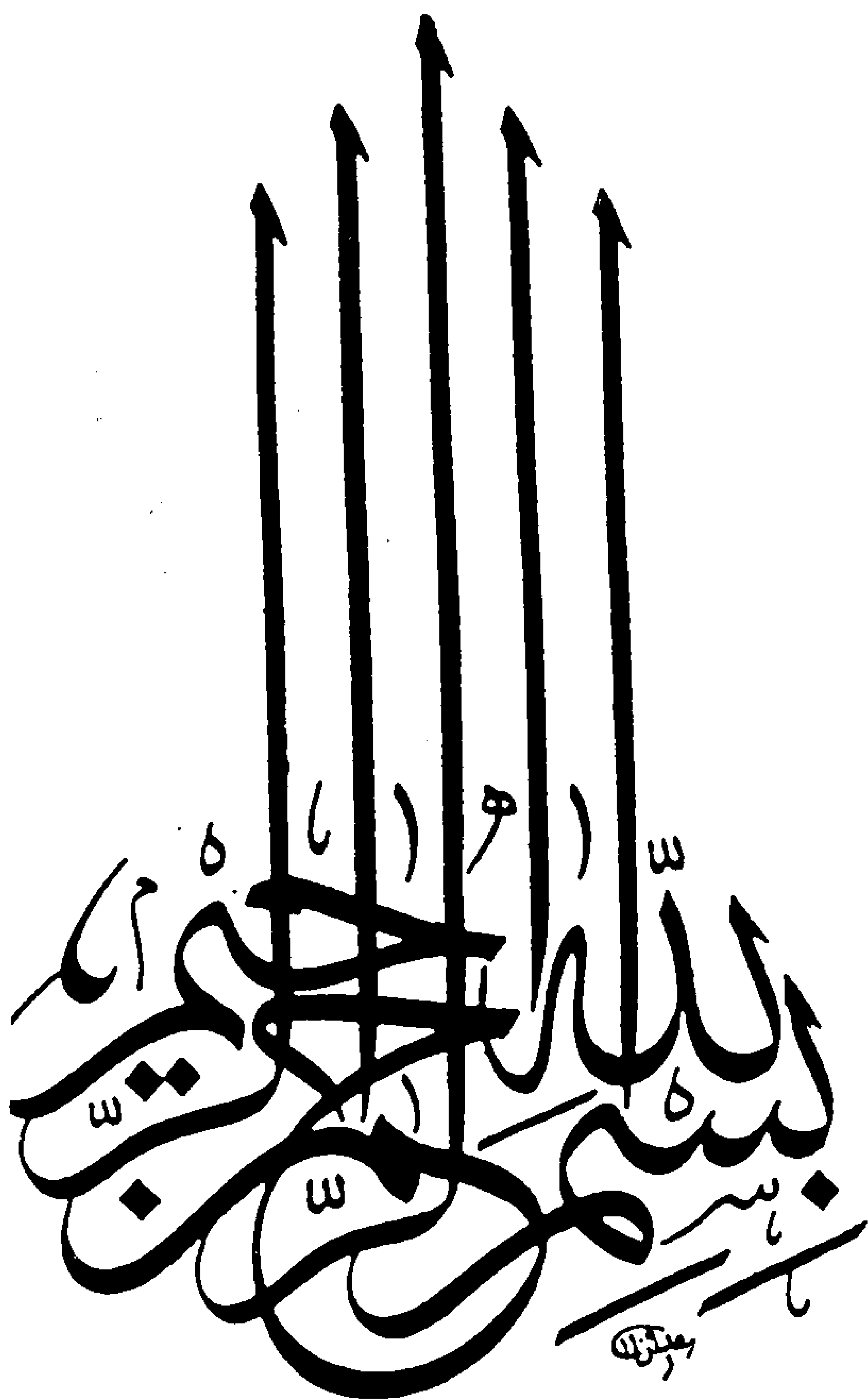
تصنیف لطیف

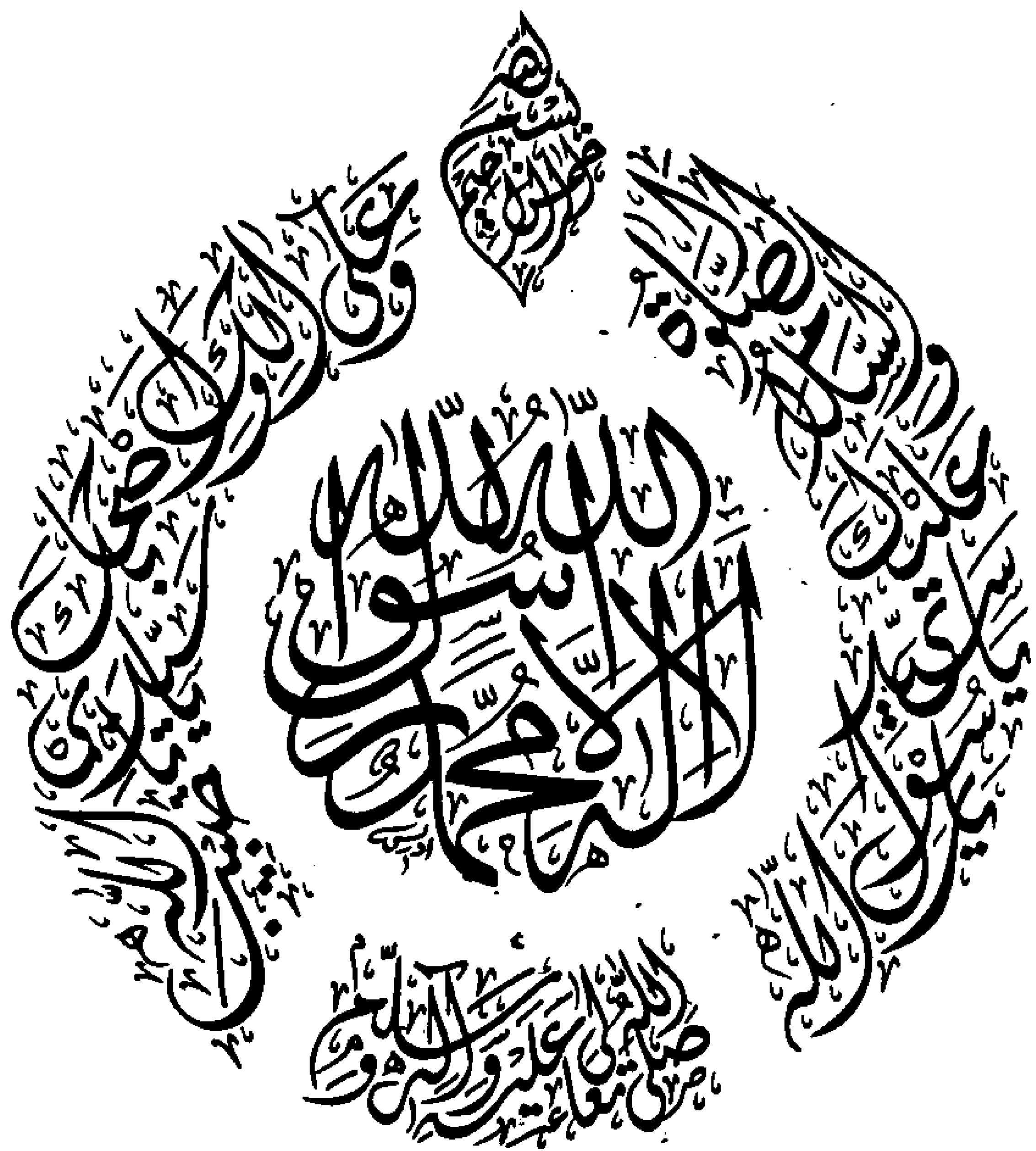
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳	۴	۵	۶	۷
۱	۲	۳	۴	۵

مطابق احکام و آیتوں کے مطابق کتاب کی تفسیر و تشریح

مآدنی رضوی منتخب خانہ لاہور







مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
 عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
 هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ
 لِكُلِّ هَوَلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُفْتَحِهِم
 مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
 وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ غَرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ
 فَاِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا
 وَمِنْ عُلُومِكَ عَلِمَ اللُّوْحُ وَالْقَلَمُ

مَكْتَبَةُ خَلْفِيَّةُ ۥ ۥ ۥ قَادِي ضَوْي كُتُب خانہ لاہور

مضائبِ آلامِ پرشیانیوں اور شِکلائی کے حل کیلئے مجرب عملیات

مُصِیبت کے بعد راحت مع قرآنی نمائندیت

تقریباً ۱۰۰۰

امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابی الذبیہ المتوفی ۲۸۲ھ

امام عبداللہ بن اسحاق شافعی مینی المتوفی ۷۶۸ھ

ترتیب نو

مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

قاری لاہوری لکچر ہاؤس

گنج بخش روڈ، لاہور 042-7213575

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

98377

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ﴾

نام کتاب	_____	مصیبت کے بعد راحت مع قرآنی عملیات
مصنف	_____	امام ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ
	_____	امام عبداللہ یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۶۸۷ھ
ترتیب و تدوین	_____	حافظ محمد عبدالاحد قادری
اشاعت باراول	_____	1431ھ / 2010ء
صفحات	_____	248
کمپوزنگ	_____	غلام یسین خان
زیرنگرانی	_____	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	_____	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	_____	چوہدری عبدالحمید قادری
تعداد	_____	1100
قیمت	_____	165 روپے

ملنے کے پتے

محکمہ شبہ حقیقہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766

حُسنِ فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
18	نا پسندیدہ حالات دعا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں
19	حضرت داؤد علیہ السلام کا وظیفہ
19	اللہ تعالیٰ مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے
19	تقدیر پر ناراض نہ ہو ورنہ اللہ کا غضب ہوگا
19	اپنی حاجت کو لوگوں کے سامنے پیش نہ کرو ورنہ؟
20	اللہ ﷻ پر توکل کرو
20	اللہ ﷻ سے بھلائی کی دعا کرو
20	مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے
21	مصیبت کے بعد فراخی ہے
21	حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے نام خط
21	مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کا وظیفہ
22	ہر مصیبت و تکلیف دور ہونے کا وظیفہ

صفحہ نمبر	عنوان
8	مقدمہ
11	زوالِ مصیبت کا انتظار عبادت ہے
11	فضل کی دعا مانگو
12	اللہ کی شان
12	اللہ سے مدد مانگو
13	مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کرو
13	ہر غم و تنگی کا علاج
14	کثرتِ رزق کے لئے وظیفہ
14	مشکل میں اللہ کی طرف رجوع کرو
15	غم و فکر کا وظیفہ
15	مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے
16	آنے والی مصیبت ازل سے لکھی ہوئی ہے
16	اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو
17	”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ“ کی برکات
18	قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں
18	جو مقدر ہے وہی ملے گا
18	ہر حاجت میں برکت ہوتی ہے

صفحہ نمبر	عنوان
30	حجاج کی قید سے رہائی
31	مصیبت میں اجر ملتا ہے
32	ظالم کے ظلم سے نجات کا وظیفہ
32	قید سے غیبی نجات
33	قتل سے بچ گیا
33	ظالم کے ظلم سے بچنے کا بہترین وظیفہ
34	تکلیف کے وقت رسول اللہ ﷺ کی دعا
34	رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوقت مصیبت یہ دعا تعلیم فرمائی
35	پریشانی رنج و غم کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا
36	کلمات خلاص
37	حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہ کی دعا
37	بوقت مصیبت انبیاء علیہم السلام کی دعا
37	ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کی دعا
38	قتل سے بچ گیا
39	غیبی تحریر سے قید سے رہائی
39	حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قتل ہونے سے کیسے بچے
42	اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں آہ و زاری کرنے سے قتل سے بچ گئے

صفحہ نمبر	عنوان
23	عجیب حکایت
23	مصیبت میں بھی نماز پڑھی
24	تین اندھیروں میں تسبیح
24	حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا
25	حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں دعا
25	رنج و مصیبت دور ہونے کا وظیفہ
26	تمام مصائب و غم دور ہونے کا عمل
26	دنیا میں مصائب و آلام سے کوئی محفوظ نہیں
27	قید سے رہائی کی دعا
27	بارگاہ خداوندی میں تضرع و زاری (عظیم وظیفہ)
27	مصائب سے نجات دلانے کا وظیفہ
28	غم و پریشانی میں رسول اللہ ﷺ کا وظیفہ
28	مصیبت کے وقت کی دعا
28	مصیبت پیش آنے پر دعا
28	رنج و غم کی دعا
29	غم و فکر دور ہونے کی دعا
29	غیبی طور پر قید سے رہائی
30	اللہ جس کو امتحان کے قابل سمجھتا ہے اس کو آزماتا ہے

صفحہ نمبر	عنوان
43	حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک شخص کو نصیحت
43	یزید کے ظلم سے محفوظ
44	روپوشی کی مصیبت سے نجات مل گئی
44	حضرت دانیال علیہ السلام بخت نصر کے ظلم سے کیسے نجات پائی
45	موت کو کثرت سے یاد کرنے کا فائدہ
46	حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹے کو نصیحت
46	یوم آخرت بے خوف شخص
47	آخرت سلامت ہو تو دنیا کا غم کچھ نہیں
47	دنیا کی مصیبت یوم آخرت نجات کا ذریعہ ہے
47	تنگی کے بعد فراخی کے امیدوار بنو
48	اللہ عزوجل سے نیک گمان رکھو
48	شعر پڑھنے پر غم جاتا رہا
49	مصائب کو صبر سے دور کرو
49	قید سے رہائی
51	دعا کی برکت سے رہا
52	تکلیف پر صبر کر
53	قرآنی عملیات

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا
فِیْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّیْرَاَهَا ﴿سورة حدید﴾

ترجمہ: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿کنز الایمان﴾

اس فانی دنیا میں ایسے حوادث اور تغیرات آتے رہتے ہیں کہ کسی حال میں کسی کو کوئی قرار نہیں۔ کبھی دن، کبھی رات، کبھی شام، کبھی صبح، کبھی چاندنی راتیں اور کبھی اندھیری راتیں اور کبھی خشکی کا موسم اور کبھی رحمت کی برسات۔ ایک ہی شخص پر اس کی عمر میں جس قدر بڑے بڑے انقلابی دور گزرتے ہیں ان کا بھی احاطہ دشوار ہے۔ ہر شخص پر کوئی نہ کوئی ایسا وقت آتا ہے اس کی خوشی، مسرت و فرحت کی انتہاء نہیں ہوتی اسے اس وقت بھول کر بھی یہ تصور نہیں آتا کہ یہ موجودہ حالت رنج و غم اور مصیبت کے ساتھ بدل سکتی ہے۔ اسی طرح کیسا ہی صاحب کمال اور صاحب مال و دولت ہو اس پر بھی ایک ایسا وقت آ جاتا ہے کہ دنیا کی تمام خوشیاں بھول جاتا ہے اور یہ سوچنے لگتا ہے کہ اب اس رنج و غم اور مصیبت کا کوئی علاج نہیں حالانکہ حقیقت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کی ہے ”فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا“۔ الغرض مصیبت و رنج و غم اور حوادث، ترقی کے انقلابی دور فقط غریب، مسکین یا بے کس یا بے یار و مددگار لوگوں کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دنیا میں آنے والے ہر انسان کو اس سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو محض

تقدیر خداوندی کے تابع ہے۔ رنج و غم اور مصیبت کے وقوع سے پہلے اور وقوع کے بعد انسان کو کیا کرنا چاہیے یہ وہ اہم مسئلہ ہے کہ بڑے بڑے صاحب علم و کمال اور عقلاء اس میں حیران ہیں اور اس مشکل کو سلجھانے میں قاصر نظر آتے ہیں لیکن سرکارِ دو عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اس مسئلہ میں بھی انسان کو ایسے بلند اور محفوظ مقام پر پہنچا دیتا ہے کہ مصیبت و پریشانی اس کے قریب بھی نہیں آ سکتی۔ اور باعتبار آثار کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصیبت اور حوادث کی وہاں تک رسائی ہی نہیں بلکہ حوادث پریشان کرنے کے اس کے سکون و راحت میں اضافہ کا سبب بن جاتے ہیں۔

آج کل اور ہر جگہ مسلمان ایسے پُر فتن، حوادث و آفات اور مصیبت کے دور سے گزر رہے ہیں خدا کی پناہ جس شخص کو دیکھو کسی نہ کسی مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہے اور پھر اپنے خیال و علاج و تدبیر میں مشغول ہے۔ مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ اس لئے خیال آیا کہ مصائب و آلام اور تمام پریشانیوں کا جو مفید اور موثر علاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز فرمایا ہے اس کی طرف پریشان مسلمانوں کو توجہ دلائی جائے کہ درحقیقت تمام پریشانیوں کا وہی علاج ہو سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں امت محمدیہ کے علماء کرام کی بہت سی مستقل تصانیف ہیں جو کہ عربی زبان میں موجود ہیں لیکن ان کتابوں سے ہر شخص استفادہ حاصل نہیں کر سکتا۔

اس لئے پریشان لوگوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ”الفرج بعد الشدّت“، جو کہ ”امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ المتوفی ۲۸۲ھ“ کا رسالہ ہے اس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تمام مسلمانوں کے نافع بنائے۔

قارئین اس رسالہ کی تکمیل سے فراغت کے بعد ایک نادر و نایاب

کتاب ”الدر النظیم فی خواص القرآن“ کے نام سے دستیاب ہوئی جو کہ لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں ترجمہ ہو کر چھپی تھی لیکن مترجم کا نام ٹائٹل پر نہیں تھا۔ اس کتاب کو گھر لے آیا اور مطالعہ کیا تو مضامین کے لحاظ سے اہم کتاب معلوم ہوئی۔ ترجمہ کافی پرانا تھا تو دل میں خیال آیا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص کر کے رسالہ کے ساتھ شائع کی جائے تاکہ ہر مسلمان اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ آگے بیان ہوگا۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں میرے والدین اور مجھ ناچیز کو ضرور یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ اور میرے بیٹے محمد حامد، محمد ساجد، محمد نعمان کو اللہ تبارک و تعالیٰ بطفیل سرور کوہن صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حفظ و امان میں رکھے۔
(آمین ثم آمین)

طالب دعا

محمد عبدالاحد قادری

حال مقیم لاہور، خطیب جامع مسجد میاں محمد دین،

میاں محمد دین کالونی باغبانپورہ

۱۴ ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ، دسمبر ۲۰۰۹ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الحمد لله الذی جعل من بعد کل فیق سعة وبعد کل عسرا یسرا
وادرک عبادہ بالرحمة والالکان عاقبة امرهم خسرا والصلوة والسلام علی
خیرة خلقه وامنة عبادہ و مرشدہم الی النعمتین صبراً شکراً وعلی الہ واصحابہ
الذین ہدوا الی الطیب من القول فی الحال لتین عرفاً و نکراً
اما بعد!

زوالِ مصیبت کا انتظار عبادت ہے:

امام ابو بکر ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ حضرت علی کرم اللہ وجہہ
سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (مصیبت کے وقت)
اللہ تعالیٰ کی رحمت سے زوالِ مصیبت کا انتظار ایک عبادت ہے اور جو شخص تھوڑے
رزق پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔

فائدہ:

امام ابو بکر بن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں تمام روایات حدیث کو
اپنی مستقل سند کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن عام حضرات کے لئے سند لکھنے کی
ضرورت نہیں ہے اس لئے بخوف طوالت سند کو ترک کر دیا ہے سند دیکھنا مقصود ہو
تو اصل رسالہ کا مطالعہ کریں۔ (از مترجم)

فضل کی دعا مانگو:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند فرماتا
ہے اور افضل عبادت (بعد فرائض کے) یہ ہے کہ آدمی (مصیبت کے وقت)

زوالِ مصیبت و فرخی عیش کا منتظر رہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع نعمت کوئی نہیں جو کسی انسان کو دی گئی ہو۔

فائدہ:

کیونکہ صبر ہی ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعہ مصیبت بھی راحت بن جاتی ہے جس کو صبر کی ہمت و توفیق عطا ہو جائے وہ آخرت میں تو درجاتِ اخروی سے مالا مال ہوگا ہی اور دنیا میں بھی کبھی پریشان نہ ہوگا۔ (از مترجم)

اللہ کی شان:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ ”كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ“ کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی شان مختلفہ یہ ہے کہ (جب چاہے) گناہ معاف فرما دے۔ اور مصیبت کو دور فرما دے ایک قوم کو سر بلند اور دوسری کو پست کر دے۔

اللہ سے مدد مانگو:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سواری پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا۔ اچانک آپ نے ارشاد فرمایا: ”جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو یہ چیز لکھی جا چکی ہے اور دفتر طے کر دیا گیا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر ساری مخلوق مل کر یہ چاہے کہ تمہیں کوئی ایسا نفع پہنچائے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نصیب میں نہیں لکھا تو ہرگز ان کو قدرت نہ ہوگی اور اگر ساری مخلوق مل کر یہ ارادہ کرے کہ تم کو ایسا نقصان پہنچائے جو تمہارے لئے مقدر نہیں تو ہرگز نہیں پہنچا سکے گی۔

مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کرو:

حضرت سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

”اے عبداللہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں چند ایسے کلمات بتاؤں جو تمہیں (ہر حال میں) نفع دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ (کے احکام) کی حفاظت کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ تم اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو اس کو ہر مصیبت کے وقت اپنے سامنے پاؤ گے (یعنی اس کی مدد تمہارے شامل حال ہوگی) جب کوئی سوال کرو تو اللہ تعالیٰ مدد سے کرو۔ جب مدد مانگو تو اللہ سے مانگو جو کچھ انسان پر (راحت یا مصیبت) آنے والی ہے وہ لکھی جا چکی ہے (اس کے خلاف نہیں ہو سکتا) اگر ساری مخلوق تمہیں وہ نفع پہنچانا چاہے جو تمہارے لیے مقدر نہیں تو وہ ہرگز اس پر قادر نہ ہوں گے۔

پس اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ صدق و اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مشغول رہو تو اطاعت کرو۔ اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو سمجھ لو کہ مکروہات اور خلاف طبع چیزوں پر صبر کرنے میں بڑی خیر ہے اور سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی مدد صبر کے ساتھ ہے اور راحت، مصیبت کے ساتھ اور فراخی تنگی کے ساتھ (یہ جملہ دو مرتبہ ارشاد فرمایا)۔

ہر غم و تنگی کا علاج:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کی کثرت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے کشادگی اور بے گمان رزق عطا فرمائے گا۔

کثرت رزق کے لئے وظیفہ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت کریمہ تلاوت فرماتے تھے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ﴿٥٠﴾

﴿سورة طلاق﴾

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

﴿کنز الایمان﴾

اور پھر فرماتے تھے کہ اے ابوذر اگر تمام لوگ اس آیت پر عمل کر لیتے تو سب کو یہی کافی ہوتی۔

مشکل میں اللہ کی طرف رجوع کرو:

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں قبیلہ نے مجھ کو لوٹ لیا ہے اور میرے سب اونٹ اور ایک لڑکے کو بھی لے گئے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے تمام اہل بیت میں تو اس وقت ایک مسد تقریباً آدھ سیر، کھانا بھی نہیں ہے۔ تم اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ یہ شخص گھر واپس آیا تو بیوی نے پوچھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا۔ اس نے واقعہ بیان کیا تو بیوی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت اچھی تعلیم فرمائی۔ (انہوں نے تعلیم نبوی کے موافق دعا کی) تھوڑے ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے اونٹ اور لڑکا واپس مل گیا۔ تو وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا جس میں فرمایا کہ ہر مشکل کے وقت انسان کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اسی سے

ہر حاجت کا سوال کرنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔
 ”وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ“

غم و فکر کا وظیفہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“، ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سب سے کم غم و فکر ہے۔

فائدہ:

اس کا پڑھنا غم و فکر کو دور کرتا ہے اور اس کے علاوہ اور اٹھانوے بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ (از مترجم)

مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصیبت کی گھڑیاں مصیبت (گناہ) کی گھڑیوں کا کفارہ ہو جاتی ہیں۔

حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ جس حال پر میں نے صبح کی ہے وہ اچھا ہے یا بُرا۔ کیونکہ مجھے کچھ خبر نہیں کہ جس حالت کو میں پسند کرتا ہوں میرے لئے وہ بہتر ہے یا جس کو مکروہ و مبغوض سمجھتا ہوں وہ میرے لئے بہتر ہے۔

فائدہ:

اس روایت میں آیت قرآنیہ کی طرف اشارہ ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ بسا اوقات انسان کسی چیز کو پسند کرتا ہے اور اس کی تمنا کرتا ہے مگر درحقیقت وہ چیز اس کے لئے بُری اور تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات انسان کسی چیز کو اپنے لئے مصیبت سمجھتا ہے مگر اس میں اس کی بھلائی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہماری مکروہ و ناپسندیدہ چیزوں میں اگر ہماری بھلائی نہیں تو پسندیدہ میں بھی بھلائی نہیں ہو سکتی۔

حضرت غارف رومی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مضمون کو ان اشعار میں ارشاد فرمایا ہے۔

بس رہین وسوسہ باشی ولا گر طرب را باز دانی از بلا
گر مرادت را مذاق شکر است نامرادی نے مراد دلبر است

آنے والی مصیبت ازل سے لکھی ہوئی ہے:

منصور بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا تھا ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے اس آیت کریمہ کی تفسیر دریافت کرنا چاہتا ہوں اور میں نے یہ آیت پڑھی۔

مَا أَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ○

ترجمہ: ہمیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿سورۃ حدید﴾

آپ نے فرمایا سبحان اللہ کیا اس میں بھی کسی کو شبہ ہو سکتا ہے کہ آسمان و زمین میں جو مصیبت کسی انسان کو پہنچتی ہے وہ سب اس کے پیدا ہونے سے پہلے ہی (ازلی دفتروں میں) لکھی ہوئی ہے۔

اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو اور پھر صبر کے ذریعہ نکال لو اور چاہیے کہ جو عیوب تم اپنے نفس میں خود دیکھتے ہو وہ تمہیں لوگوں کی بدگوئی و عیب جوئی سے روک دیں۔

فائدہ:

انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود دنیاوی فکروں میں مبتلا ہونے کے پھر تقویٰ پر بذریعہ صبر قائم رہے اور جب کوئی عیب اپنے اندر دیکھتا ہے تو کم از کم اس عیب میں دوسروں کی بدگوئی و عیب جوئی میں مبتلا نہ ہو لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اگر کوئی عیب خود کرتا ہے تو دوسروں کو از روئے خیر خواہی اس کا عیب ہونا بھی نہ بتلا دے۔ (از مترجم)

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ“ کی برکات:

ابوالخیر اسحاق عراوی فرماتے ہیں کہ (جب عہد فاروقی میں مسلمانوں نے ایران پر جہاد کیا) تو شہر کرخ کے قریب فارسی سپاہ کا جنرل ازد مہر، اسی (۸۰) ہاتھیوں کی فوج لے کر مسلمانوں کے مقابلہ میں آیا۔ ان خوانخوار ہاتھیوں کے منظم ہجوم کو دیکھ کر قریب تھا کہ مسلمانوں کے گھوڑے اور لشکر کی تمام صفیں منتشر ہو جائیں۔ مسلمانوں کے امیر لشکر محمد بن قاسم پریشان ہوئے مختلف تدبیریں کیں کوئی کارگر نہ ہوئی۔ بالآخر چند بار آواز سے پڑھا۔ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو مسلمانوں کے لئے ایک قلعہ بنا دیا کہ ہاتھی جو اسلامی فوج پر چڑھے چلے آ رہے تھے فوراً رک گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت گرمی اور پیاس کو مسلط کر دیا۔ جس کی وجہ سے پریشان ہو کر وہ پانی کی طرف دوڑنے لگے۔ فیل بانوں نے ہر طرح روکنا چاہا مگر وہ ان کے قابو سے باہر تھے۔

اس وقت اسلامی لشکر نے آگے بڑھ کر حملہ کیا میدان مسلمانوں کے ہاتھ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمادی۔

قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں:

بہت سے مشائخ حضرت حبیب ابن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جب کسی دشمن کے مقابلہ پر جاتے تھے تو کلمہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنے کو بہت پسند کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک قلعہ کا محاصرہ کرنا چاہا اور یہ کلمہ شریف پڑھا تو رومی قلعہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ پھر مسلمانوں نے اس کا ورد کیا (یعنی پڑھا) تو قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں اور مسلمانوں کی فوج اندر داخل ہو گئی۔

جو مقدر ہے وہی ملے گا:

حضرت خالد بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ زیادہ فکر میں نہ پڑو۔ جو کچھ مقدر ہے ہو کر رہے گا اور جو تمہارا رزق ہے تمہیں ضرور پہنچے گا۔

ہر حاجت میں برکت ہوتی ہے:

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے ان کو مغموم دیکھا اور پوچھا کہ مغموم کیوں ہو۔ ابو حازم نے جواب دیا کہ بارِ قرض کی وجہ سے پریشان ہیں۔ محمد بن علی نے فرمایا کہ یہ ادائے قرض کے لئے دعا بھی کرتے ہیں یا نہیں۔ ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا کہ کرتے ہیں۔ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بندہ کے لئے ہر اس حاجت میں برکت ہوتی ہے جس میں وہ اپنے رب سے دعا مانگتا ہے۔ خواہ کوئی حاجت ہو۔

ناپسندیدہ حالات دعا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں:

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بندہ جس چیز کو ناپسند کرتا

ہے وہ اس کے لئے اس حالت سے بہتر ہے جس کو وہ پسند کرتا ہے کیونکہ ناپسندیدہ اور مبغوض حالات اس کو دعا پر آمادہ کر دیتے ہیں اور حسبِ مرضی کام ہو جانا اس کو غفلت میں ڈال دیتا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت داؤد علیہ السلام یہ کلمات بطور وظیفہ پڑھا کرتے تھے۔

سبحان مستخرج الدعاء بالبلاء سبحان مستخرج الشکر بالرخاء۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے جو انسان کو بلا میں مبتلا کر کے اس کی زبان سے دعا نکلاتا ہے اور راحت دے کر اس کی زبان سے شکر نکلاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے:

حضرت کر دوس بن عمرو رضی اللہ عنہ جو کتب سابقہ کے عالم تھے فرماتے ہیں کہ بعض کتب سابقہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں بعض اوقات کسی اپنے مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا فرما دیتا ہوں تاکہ وہ تضرع و زاری کرے میں ان کی تضرع و زاری کو سنتا ہوں۔

تقدیر پر ناراض نہ ہو ورنہ اللہ کا غضب ہوگا:

حضرت بشر بن بشار مجاشعی رضی اللہ عنہ (جو زہد و تقویٰ مشہور و معروف تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عابد سے کہا کہ مجھے وصیت کرو اس نے کہا کہ تقدیر الہی تمہیں جس جگہ ڈالے صبر و سکون کے ساتھ اپنے نفس کو وہاں ڈال دو۔ اسی کے ذریعہ تمہارا قلب فارغ ہوگا اور تمہارا غم ہلکا ہوگا اور تقدیر پر ناراضی کا اظہار ہرگز نہ کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کا غضب اس طرح تم پر نازل ہوگا کہ تمہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

اپنی حاجت کو لوگوں کے سامنے پیش نہ کرو ورنہ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے اور وہ اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے (یعنی اللہ تعالیٰ سے قطع نظر کر کے لوگوں ہی کو حاجت روا قرار دے) تو اس کی حاجت پوری نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرے تو اللہ تعالیٰ یا تو اس کی مراد جلد پوری فرما دے گا اور اگر اس کی عمر پوری ہو چکی ہے تو موت (دے کر اس کو راحت) عطا فرمائے گا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکل کرو:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے قطع نظر کر کے اللہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت کا کفیل بن جاتا ہے اور بے گمان رزق دیتا ہے اور جو شخص (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قطع نظر کر کے) محض لوگوں پر بھروسہ کرے اور ان سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے حوالے کر دیتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بھلائی کی دعا کرو:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کی دعا کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش میں لگے رہو۔ کیونکہ اس کی رحمت کے بہت سے نفعات ہوتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ان سے فیضیاب فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرو کہ تمہاری عیب پوشی فرمائے اور خوف و خطرہ سے نجات دے۔

مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے:

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرضِ وفات میں بوقت وصال یہ فرما رہے تھے کہ مصائب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کس قدر قریب ہیں کہ مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے اور قریب ہی زمانہ میں

راحت و مصیبت کی دونوں حالتیں زائل ہو جاتی ہیں۔

مصیبت کے بعد فراخی ہے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تنگی و مصیبت اگر کسی بل کے اندر بھی گھس جائے تو ضروری ہے کہ راحت و فراخی بھی اس کے ساتھ اُسی بل کے اندر پہنچ جائے گی۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿١﴾

﴿سورة نشر﴾

ترجمہ: تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔
﴿کنز الایمان﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے نام خط:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ جب انسان پر کوئی شدت و تکلیف آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کو فراخی عیش نصیب فرماتا ہے اور بیشک ایک تنگی دو فرحتوں پر غالب نہیں آ سکتی اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

﴿سورة آل عمران﴾

ترجمہ: اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

﴿کنز الایمان﴾

مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت یزید رقاشی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ جہاں تک میرا علم ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس کو حضور

نبی کریم ﷺ سے سنا ہے ارشاد فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں محبوس تھے اور ارادہ کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو یہ کلمات کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ ﴿سورة الانبياء﴾
ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

﴿کنز الایمان﴾

یہ دعا سیدھی عرش پر پہنچی۔ ملائکہ نے عرض کیا یا اللہ یہ ایک ضعیف آواز ہے اور پہچانی ہوئی ہے (یعنی) ہم پہلے بھی یہ آواز سنا کرتے تھے اور تعجب یہ ہے کہ یہ آواز بلادِ غریبہ دور دراز ملک سے آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم ان کو پہچانتے نہیں ملائکہ نے عرض کیا اے ہمارے مالک یہ کون ہیں۔ فرمایا کہ یہ ہمارا بندہ یونس (علیہ السلام) ہے۔ ملائکہ نے عرض کیا اے پروردگار حضرت یونس علیہ السلام تیرے نبی اور بندے ہیں کہ ہمیں ان کے اعمال مقبولہ اور مقبول دعائیں تیری بارگاہِ قدس میں آتی رہتی تھیں۔ پھر فرشتوں نے عرض کیا یا رب وہ راحت و تندرستی کے وقت تیری اطاعت و ذکر میں رہتے تھے۔ اب سختی و مصیبت کے وقت تو ان پر رحم فرما۔ اور مصیبت سے نجات عطا فرما اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دے دیا اس نے آپ علیہ السلام کو ایک کھلے میدان میں ڈال دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی میدان میں ایک کدو کی بیل ان کے لئے اُگادی۔ کیونکہ ضعیف کے لئے یہ بہترین غذا ہے اور ایک پہاڑی بکری کو اس کے لئے تیار کر دیا کہ صبح شام آپ کے پاس آ کر کھڑی ہو جاتی آپ اس کا دودھ پی لیتے۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے ان کو قوت عطا فرمادی۔

ہر مصیبت و تکلیف دور ہونے کا وظیفہ:

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک روز حضور

نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں ایسی چیز بتلا دوں جس کے پڑھنے سے ہر مصیبت و تکلیف جو کسی انسان پر پڑ گئی ہو دور ہو جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ضرور ارشاد فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یعنی آیت کریمہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ“

﴿سورة الانبياء﴾

عجیب حکایت:

حضرت یونس بن میسرہ بن جلیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں دریا کے تاریک قعر کے اندر تھے تو قارون جس کی ناشکری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھنسا دیا تھا، آپ سے ملا اور کہا اے یونس (علیہ السلام) اگر آپ توبہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ کو اپنی توبہ کے پہلے قدم پر پائیں گے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ (اے کمبخت) جب تو یہ جانتا ہے اور اعتقاد رکھتا ہے تو تُو نے خود توبہ کیوں نہ کر کی۔ اس نے کہا کہ میری توبہ میرے چچا زاد بھائی یعنی حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے سپرد کر دی گئی وہ میری توبہ قبول نہیں کرتے۔

مصیبت میں بھی نماز پڑھی:

حضرت سعید بن حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے نگل لیا تو وہ سمجھے کہ میری موت آ گئی۔ لیکن پھر پاؤں کو حرکت دی تو معلوم ہوا کہ اعضا میں حیات باقی ہے یہ دیکھ کر فوراً اپنی عادت کے موافق نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو گئے اور اپنی دعا میں یہ بھی عرض کیا کہ یا اللہ میں نے تیری عبادت کے لئے ایسی جگہ مسجد بنائی جہاں کسی نے نہیں بنائی تھی۔ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آیت ”لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ“ میں

”مُسَبِّحِينَ“ سے ”مصلین“ ہی مراد ہے جس سے اس واقعہ کی تصدیق ہوتی ہے۔
تین اندھیروں میں تسبیح:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا اور قعر دریا میں لے گئی تو آپ علیہ السلام نے سمندر کی تہہ میں کنکریوں کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا۔ اس وقت آپ تین اندھیروں کے اندر گھرے ہوئے تھے۔ ایک مچھلی کے پیٹ کی تاریکی، دوسری رات کی تاریکی تیسرا قعر دریا کی تاریکی۔ اس وقت آپ نے یہ دعا کی۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو دریا کے کنارے پر ڈال دیا۔ مگر مچھلی کے پیٹ کی گرمی سے یہ حال مہو گیا تھا کہ جیسے پرندے کا بچہ جس کے تمام بال و پر نوج لیے گئے ہوں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا:

حضرت یحییٰ بن سالم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز ملک الموت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی کہ وہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملیں۔ اجازت مل گئی تو وہ ان کے پاس گئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے تمہیں پیدا کیا ہے یہ بتلاؤ کہ تم نے حضرت یوسف علیہ السلام کی روح قبض کی ہے یا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ ملک الموت نے عرض کی کہ میں آپ کو ایسے کلمات بتلاتا ہوں کہ ان کی برکت سے آپ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے آپ کو عطا ہو گا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ ضرور بتلائیے۔ فرمایا یہ کلمات پڑھ کر دعا کیجئے:

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصِيهِ غَيْرُهُ ○

ترجمہ: اے وہ پاک ذات جس کا احسان کسی وقت منقطع نہیں ہوتا اور اس کے

سوا کوئی اس کے احسانات کو شمار بھی نہیں کر سکتا۔

راوی کا بیان ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھ کر دعا کی تو صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص لے کر قاصد آ گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں دعا:

اہل کوفہ میں سے ایک شخص نے روایت کیا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ اے حکیم آپ یہاں کیسے تشریف لائے۔ فرمایا کہ آپ ہی میرے آنے کا سبب ہیں۔ آپ یہ کلمات پڑھ کر دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو تکلیف سے رہائی عطا فرمائے گا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ
اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ ۝

ترجمہ: اے اللہ اے ہمیشہ ہر جگہ حاضر رہنے والے کہیں غائب نہ ہونے والے اور اے ہر جگہ قریب رہنے والے کہیں دور نہ ہونے والے اور اے ہمیشہ غالب رہنے والے کبھی مغلوب نہ ہونے والے مجھے میرے معاملہ سے رہائی اور فراخی عطا فرما اور مجھے ایسی جگہ سے رزق دے جہاں گمان نہ ہو۔

(تو اس دعا کے پڑھنے پر قید کی مصیبت سے رہائی مل گئی)

رنج و مصیبت دور ہونے کا وظیفہ:

ابراہیم بن خلاد از دی عیسیٰ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے رنج و مصیبت کی آپ سے شکایت کی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعا بتلاتا ہوں جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آپ کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔ فرمایا کہ یہ کلمہ پڑھا کرو:

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَا يَبْلُغُ قُدْرَتَهُ غَيْرُهُ فَرَجٌ عَنِّي۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کی حقیقت کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اے وہ ذات کہ اس کی قدرت کو بجز اس کے کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ میری مصیبت کو دور فرما۔ یہ دعا کرنا تھی کہ مصر سے خوشخبری لے کر قاصد پہنچ گیا۔

تمام مصائب و غم دور ہونے کا عمل:

حضرت معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک شخص ملا اور پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ میں آپ کو آپ کی قدیم عادت کے موافق (خوش خرم) نہیں پاتا۔ فرمایا (اس کا سبب) طول عمر اور کثرتِ احزان (یعنی غم) ہے۔ پھر ایک ملنے والے نے آپ کو یہ کلمات بتلائے (جن کی برکت سے تمام مصائب و غم دور ہو جاتے ہیں)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ مَا اَهَمَّنِيْ وَكَرِهِنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَاَغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَاَقْطَعْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنُ لِيْ رَجَاءٌ اِلَّا اِيَّاكَ ○

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے ہر فکر و مصیبت سے خواہ وہ دنیا کے متعلق ہو یا آخرت کے، خلاصی و بکشادگی عطا فرما اور مجھے بخش دے اور اپنی رجاء (امید) کو میرے دل میں ثابت فرما دے اور اپنے غیر سے میری توقع و امید قطع فرما دے یہاں تک کہ میری تمنا تیرے سوا کوئی نہ رہے۔

دنیا میں مصائب و آلام سے کوئی محفوظ نہیں:

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر بلا و مصیبت سے دنیا میں کوئی محفوظ رہتا تو حضرت یعقوب علیہ السلام کا خاندان اس کا سب سے زیادہ مستحق تھا مگر ان پر اسی برس تک مصائب و آفات کا سلسلہ لگا رہا۔

قید سے رہائی کی دعا:

حضرت غالب ابن قطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں مدت طویل ہو گئی اور آپ کی تکلیف بڑھنے لگی۔ کپڑے میلے ہو گئے اور بال غبار آلود ہو گئے اور جیل خانہ والوں نے آپ کے ساتھ معاملہ خراب کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمائی:

اللَّهُمَّ أَشْكُو إِلَيْكَ مَا لَقِيتُ مِنْ وِدِّي وَعَدُوِّي أَمَّا وِدِّي فَبَاعُوْتِي
وَآخَذُوا ثَمَنِي وَأَمَّا عَدُوِّي فَسَجَنَنِي۔ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ لِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا ○
اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوراً رہائی عطا فرمائی۔

بارگاہ خداوندی میں تضرع و زاری (عظیم وظیفہ):

حضرت جبریل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے حضرت یعقوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تضرع و زاری کیجئے۔ آپ نے پوچھا کہ کس طرح۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ کلمات تلقین فرمائے:

يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ وَيَا دَائِمَ الْمَعْرُوفِ ○

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد وحی آئی کہ اے یعقوب تو نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر تیرے دونوں بیٹے انتقال بھی کر گئے ہوتے تو میں انہیں دوبارہ زندہ کر دیتا۔

مصائب سے نجات دلانے کا وظیفہ:

(بسنہ صحیح) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مصائب سے نجات دلانے والے کلمات یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

غم و پریشانی میں رسول اللہ ﷺ کا وظیفہ:

قاسم بن عبد الرحمن، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی رنج و غم یا فکر و تکلیف پیش آتی تھی تو آپ ﷺ یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ○

مصیبت کے وقت کی دعا:

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصیبت زدہ کی دعا یہ ہونی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكْلِفْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ شَانَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فِىْ عَفْوٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی توقع رکھتا ہوں۔ تو مجھے ایک لمحہ بھر میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور میرے سب کام درست فرما دنیا اور آخرت کے اپنے عفو و عافیت کے ساتھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

مصیبت پیش آنے پر دعا:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم فرمایا ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

رنج و غم کی دعا:

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ جس شخص کو کوئی رنج و غم یا مصیبت اور تنگی پیش آئے

وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی تکلیف رفع فرما دیتا ہے۔

اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ۔

غم و فکر دور ہونے کی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کو کوئی فکر و غم پیش آئے اور وہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر و غم کو دور فرما دیتا ہے۔ کلمات یہ ہیں:

اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصیتی فی یدك ماض فی حکمك عدل فی قضاءك اسئالك بكل اسم هولك سمیت به نفسك او انزلته فی کتابك او علمته احد من خلقتك او استأثرت به فی علم الغیب عندك ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی وجلاء خزنی وذہاب همی۔

غیبی طور پر قید سے رہائی:

ایک شخص کو حجاج بن یوسف نے گرفتار کر کے قید کر دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ کل ہمارے سامنے پیش کیا جائے۔ یہ شخص کہتا ہے کہ میں غم و رنج میں اوندھے منہ پڑا ہوا تھا کہ مکان کے ایک گوشہ سے کسی کہنے والے نے میرا نام لے کر کہا۔ اے فلاں! میں نے کہا تم کون ہو۔ کیا کہتے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔

یا من لا یعلم کیف هو الا هو یا من لا یعرف قدرته الا هو فرج عنی ما انا فیہ۔

میں نے یہ کلمات کہے تو ختم کرنے نہ پایا تھا کہ دفعۃً تمام ہتھکڑیاں اور بیڑیاں میرے ہاتھوں پیروں سے کھل کر گر گئی اور دیکھا کہ سب دروازے کھلے ہوئے ہیں میں گھر کے صحن میں آیا تو دیکھا کہ بڑا دروازہ بھی کھلا ہوا ہے اور سب سپاہی اور نگہبان سوئے ہوئے ہیں میں وہاں سے نکلا تو اپنے آپ کو شہر واسط کی

مسجد میں جس جگہ میں پہلے تھا، وہیں پایا۔

اللہ جس کو امتحان کے قابل سمجھتا ہے اس کو آزماتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں داخل ہوئے تو ایک جماعت کو دیکھا کہ سب کے سب ایک ہی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اٹھتے ہیں تو ساتھ اٹھتے ہیں اور بیٹھتے ہیں تو ساتھ بیٹھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اے وہ قوم جو نعمت کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان میں تھی اور بلا و مصیبت کے وقت بھی نعمت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو امتحان کے قابل سمجھا اس لیے تمہارا امتحان لیا۔ تم بھی اس کو اس کا مالک سمجھو اور صبر کرو۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ کون ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں وہ شخص ہوں کہ مجھے بھی اسی عذاب میں مبتلا ہونے کا قوی خطرہ ہے جس میں تم مبتلا ہو۔ قیدیوں نے حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ نصیحت سن کر کہا کہ اب ہم صبر ہی کریں گے۔ اب ہمیں قید سے رہائی پسند نہیں۔

حجاج کی قید سے رہائی:

ابوسعید بقال کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں جو ایک نہایت تنگ و تاریک تہہ خانہ میں تھا اسی لیے اس کو دیماں کہا جاتا تھا۔ قید تھا اور ہمارے ساتھ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کس جرم میں گرفتار ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ کچھ نہیں بجز اس کے کہ میں نماز، روزہ کی کثرت کرتا ہوں مجھ پر یہ تہمت لگا دی گئی کہ یہ خوارج کے مذہب پر ہے۔ پھر ہم شام تک آپس میں باتیں کرتے رہے۔ شام کے وقت ایک اور شخص اس قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ہم نے ان سے گرفتاری کا سبب اور ان کا قصہ دریافت کیا تو کہا واللہ مجھے کچھ خبر نہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا ہوں شاید مجھ پر یہ تہمت لگائی گئی ہے کہ مذہب خوارج پر ہوں۔ حالانکہ نہ میں مذہب خوارج کو جانتا ہوں

نہ پسند کرتا ہوں اور نہ اس مذہب والوں کو پسند کرتا ہوں۔ اس کے بعد اس شخص نے کہا کہ اے اللہ کے بندے میرے لیے کہیں سے وضو کے لیے پانی منگا دو پانی لایا گیا تو وضو کر کے اس نے چار رکعت نماز نفل پڑھی۔ پھر یہ دعا کی:

اللهم انك تعلم اني على اساءة تي وظلمي واسرافي اني لم اجعل لك ولداً ولا نداً ولا صاحبة ولا كفواً فان تعذب فعبدك وان تغفر فانك انت العزيز الحكيم اللهم اني اسئلك يا من لا يغلطه المسائل ويامن لا يشغله سمع عن سمع ويا من لا يبرمه الحاج المصلحين ان تجعل لي في ساعتى هذه فرجاً و مخرجاً من حيث احتسب ومن حيث لا احتسب ومن حيث اعلم ومن حيث لا اعلم ومن حيث ارجو ومن حيث لا ارجو وخذلي بقلب عبدك الحجاج وسمعه وبصره ولسانه ويده ورجله حتى تخرجني في ساعتى هذه فان قلبه وناصية في يدك اي رب اي رب اي رب۔

راوی کہتا ہے کہ وہ یہی دعا بار بار کرتا رہا یہاں تک کہ دفعۃً ایک شخص نے جیل خانہ کے دروازہ پر دستک دی اور اس شخص کا نام لے کر پکارا کہ فلاں شخص کہاں ہے۔ یہ شخص فوراً کھڑا ہو گیا اور قید خانہ سے جاتے وقت ہم سے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت عطا فرمائی تو میں یہی دعا تمہارے لیے بھی کرتا رہوں گا اور اگر کوئی دوسری صورت ہوئی (یعنی میں قتل کر دیا گیا) تو اللہ تعالیٰ مجھے اور تم سب کو اپنی رحمت میں جمع فرمانے والا ہے۔ اگلے روز ہمیں خبر ملی وہ صاحب اسی وقت رہا کر دیئے گئے تھے۔

مصیبت میں اجر ملتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمہ اللہ جب حجاج کی قید میں تھے بعض لوگوں نے کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ آپ کو اس قید سے رہائی ہو جائے۔ فرمایا کہ مجھے حیا آتی ہے کہ ایسی چیز کے زوال کی دعا کروں جس میں

مجھے اجرِ عظیم کے استحضار نے مصیبت کو لذیذ بنا دیا تھا۔

رنجِ راحت شد چو مطلب شد بزرگ
گردِ گلہ تو تیاے چشمِ گرگ

اور اسی حالت میں کسی نے کہا ہے:

غم چہ استادہ تو برور ما
اندر آ یا ر ما برادر ما

ورنہ اصل یہ ہے کہ مصیبت سے عافیت کی دعا کرنا مسنون ہے۔

ظالم کے ظلم سے نجات کا وظیفہ:

ایک شخص کو کسی ظالم نے ایک گڑھے میں قید کر کے اوپر سے پتھر رکھ دیا تھا۔ اسی حال میں اس کو منجانب اللہ یہ دعا تلقین کی گئی۔ اس نے پڑھی تو خود بخود گڑھے سے باہر نکل آیا، دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

قید سے غیبی نجات:

خلیفۃ المسلمین، سلیمان بن عبدالمالک کے پاس روم کے ایک نصرانی عالم کو لایا گیا سلیمان نے اس کو قید کر دینے کا حکم کیا۔ جیل خانہ کا داروغہ ایک روز حسب معمول رات کو اندر سے قفل لگا کر باہر آ گیا۔ صبح کو پہنچا تو دیکھا کہ یہ نصرانی عالم عائب ہے پھر کئی ماہ کے بعد سرحد کے عامل نے خلیفہ کو خط لکھا کہ فلاں نصرانی عالم جو آپ کی قید میں تھا یہاں ہمارے مکان کے قریب پڑا ہوا پایا گیا ہے۔ سلیمان بن عبدالمالک نے داروغہ جیل کو بلا کر واقعہ دریافت کیا۔ اس نے عرض کیا کہ امیر المومنین میری جان بخشی ہو تو میں صحیح صحیح واقعہ عرض کر دوں۔ امیر المومنین نے اقرار کیا تو اس نے واقعہ عرض کر دیا۔ امیر المومنین نے دریافت کیا کہ وہ کیا عمل کرتا تھا اور کیا پڑھتا تھا۔ اس نے عرض کیا کہ یہ دعا پڑھا کرتا تھا:

يَا مَنْ يَكْتَفِي مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا وَلَا يَكْتَفِي مِنْهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ أَنْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ اغْنِنِي اغْنِنِي۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو تمام مخلوق کے بدلہ میں کافی ہے اور اس کے عوض میں کوئی مخلوق کافی نہیں اے بے کسوں کے مددگار تیرے سوا سب سے امیدیں منقطع ہو گئیں تو ہی مجھے پناہ دے تو ہی مجھے پناہ دے۔

سلیمان بن عبد الملک نے کہا کہ انہیں کلمات کی وجہ سے اس کو نجات ملی ہے۔

قتل سے بچ گیا:

حجاج بن یوسف نے ایک شخص کے گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجے اور یہ قسم کھائی کہ اگر وہ ہاتھ آ گیا تو اسے قتل کروں گا۔ وہ گرفتار ہو کر آیا، سامنے لایا گیا تو اس نے کچھ کلمات پڑھے دفعتاً حجاج نے اسے آزاد کر دیا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے کہا یہ دعا پڑھی تھی:

يَا عَزِيزُ يَا حَمِيدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ اِصْرِفْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ جَبَّارٍ

عَنِيدُ ○

ظالم کے ظلم سے بچنے کا بہترین وظیفہ:

عمر بن ابوالسرایا کہتے ہیں کہ میں تنہا بلاد روم پر حملہ کرتا تھا۔ ایک روز میں سو رہا تھا کہ اچانک ایک رومی میرے سرہانے پہنچا اور ٹھوکر مار کر مجھے حرکت دی۔ میں بیدار ہو گیا۔ اس نے کہا اے عربی (آؤ مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ) اور یہ تمہیں اختیار ہے کہ نیزہ بازی کرو یا تلوار سے لڑو یا کشتی کرو۔ میں نے کہا کہ نیزہ بازی اور تلوار بازی تو کچھ دیر تک ٹھیر نہیں سکتی جس سے زور آزمائی ہو سکے۔ ہاں آؤ کشتی لڑیں۔ وہ سنتے ہی مجھ ٹوٹ پڑا اور دفعۃً مجھے بچھاڑ دیا اور میرے سینے پر بیٹھ گیا اور کہا کہ اب بتاؤ کہ تمہیں کس طرح قتل کروں۔ مجھے اس وقت اللہ تعالیٰ یاد آیا۔ میں نے کہا کہ:

اشهد ان كل معبود دون عرشك الى قرار الارضين باطل غير

وجھٹ الکریم قدری ما انا فیہ فرج عنی۔

ترجمہ: اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے عرش سے لے کر زمین کی گہرائیوں تک جتنے معبود تیرے سوا ہیں سب باطل ہیں۔ تو میری مصیبت کو دیکھ رہا ہے مجھے اس سے نجات عطا فرما۔

اسی حالت میں مجھ پر بیہوشی طاری ہو گئی۔ پھر ہوش میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رومی میرے پہلو میں مقتول پڑا ہے۔

حضرت اسحاق بن بنت داؤد فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کا تجربہ کیا اور لوگوں کو بتلایا بہت نافع ثابت ہوئی اور یہ دعا گویا مکمل اخلاص ہے۔
تکلیف کے وقت رسول اللہ ﷺ کی دعا:

حضرت اسمعیل بن ابی فدیكہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف آتی ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھیے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِّ وَكَبْرًا تَكْبِيرًا۔
ترجمہ: میں نے اس ذات پر بھروسہ کر لیا جس کو موت نہیں اور حمد ہے اللہ کی جس نے کسی کو اولاد نہیں بنایا، اور نہ کوئی اس کے ملک کا شریک ہے اور نہ بوجہ عجز کے اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہے اور اس کی بہت بڑائی بیان کرو۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوقت مصیبت یہ دعا تعلیم فرمائی:

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ایک دعا بتلائی تھی جس کو وہ پریشانی اور تکلیف کے وقت پڑھا کرتے تھے اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ دعا اپنی اولاد کو سکھائی وہ دعا یہ ہے:

يَا كَائِنٌ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَكُونُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَائِنٌ بَعْدَ كُلِّ

شَنْئِي أَفْعَلُ لِي كَذًا وَكَذًا۔

ترجمہ: اے ہر شے سے پہلے ہونے والے اور ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے بعد باقی رہنے والے میری فلاں فلاں مراد پوری کر دے۔
(اس جگہ اپنی مراد کا ذکر کرے)

پریشانی رنج و غم کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا:

حضرت سیدنا امام حسن بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اپنے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (کسی حاجت میں) میری سفارش کر دو۔ حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت ایک ایسے مکان میں ہیں جس میں وہ اسی وقت بیٹھتے ہیں جب کوئی پریشانی اور رنج و غم ہو۔

اس نے عرض کیا کہ اچھا مجھے اس مکان کے قریب پہنچا دو تا کہ میں ان کا کلام سن سکوں۔ وہ شخص قریب پہنچا تو اس نے آپ کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا:

كَهَيْعَصَ يَا نُورَ يَا قُدُوسَ يَا حَيَّ يَا رَحْمَنَ۔

یہ کلمات تین مرتبہ کہے، پھر کہا:

وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَغْيِرُ النِّعَمَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِي النِّقَمَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الْقِسْمَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ النِّدَمَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَنْزِلُ الْبَلَاءَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُدِيلُ الْأَعْدَاءَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُرَدِّدُ الدُّعَاءَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُقَطِّعُ الرَّجَاءَ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ	وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُمْسِكُ غَيْثَ السَّمَاءِ
وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُكْشِفُ الْغَطَاءَ	

ترجمہ: میرے وہ گناہ معاف کرے جو مصیبت ڈالتے ہیں۔ اور وہ گناہ بخش

دے جو نعمتوں کو مصیبت سے بدل دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ندامت پیدا کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو عصمت کو توڑ دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بلاء نازل کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو جلدی فنا کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو غلبہ دینے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دعا کو رد کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بارش کو روکنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ہوا کو تاریک کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو رسوا کرنے والے ہیں

کلمات خلاص:

خليفة وليد بن عبد المالك نے عثمان بن حبان مرنی کو خط لکھا کہ حضرت حسن بن حضرت حسن رضی اللہ عنہم کو تلاش کرو اور سو کوڑے لگاؤ اور ایک دن ان کو لوگوں کے سامنے کھڑا کرو اور میرا خیال یہ ہے کہ کسی دن وہ میرے ہاتھ سے قتل ہوں گے۔ عثمان بن حبان نے ان کو بلوایا سامنے لائے گئے تو دشمنوں کا ہجوم تھا۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ان سے کہا کہ آپ یہ خلاص کے کلمات پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بری فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

حضرت حسن نے یہ کلمات پڑھے۔ اس وقت عثمان کی نظر ان پر پڑی جو دیکھ کر کہا کہ یہ چہرہ تو بے گناہ آدمی کا معلوم ہوتا ہے۔ اس پر کسی نے بہتان باندھا ہے ان کو چھوڑ دیا جائے۔ میں سلطان کو خط میں ان کا عذر لکھوں گا کیونکہ حاضران حالات کو دیکھتا ہے جن کو غائب نہیں دیکھتا۔

حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی دعا:

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز حطیم بیت اللہ میں تھا کہ حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ میں نے دل میں کہا کہ (بڑی نعمت ملی) ایک مرد صالح خاندان نبوت سے ہیں میں ان کی دعا کو سنوں گا۔ آپ نے نماز پڑھنا شروع کی اور سجدہ میں گئے۔ میں نے کان لگایا تو آپ یہ کلمات کہہ رہے تھے:

عُبَيْدُكَ بَفَنَاءٍ كَ مِسْكِينِكَ بَفَنَاءٍ كَ فَقِيرُكَ بَفَنَاءٍ كَ سَائِلُكَ بَفَنَاءٍ كَ ○
ترجمہ: تیرا بندہ حقیر تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا مسکین تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا محتاج تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا ساکِل تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔

بوقت مصیبت انبیاء علیہم السلام کی دعا:

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون کی طرف تشریف لے گئے تو یہ دعا کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین میں یہی دعا کی اور ہر مصیبت زدہ کی یہ دعا ہے:

كنت وتكون وانت حي لا تموت تنام العيون وتنكدر النجوم
وانت حي قيوم ولا تاخذك سنة ولا نوم يا حي يا قيوم۔

ترجمہ: تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں سب آنکھیں سو جاتی ہیں اور ستارے بے نور ہو جاتے ہیں اور تو زندہ قائم رہنے والا ہے۔ نہ تجھ کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اے زندہ رہنے والے اور عالم کو قائم رکھنے والے۔

ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کی دعا:

ایک شخص نے بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک صاحب ہمارے مہمان ہوئے۔ جب رخصت ہونے لگے تو مجھے کچھ بد یہ دینا چاہا۔ میں نے انکار کر دیا تو فرمایا کہ اچھا ہم تمہیں ایک دعا بتلاتے ہیں جو ہمارے

جد امجد حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دعا ہے اور میں نے جب کبھی یہ دعا کی اللہ تعالیٰ نے ہر مصیبت و پریشانی سے نجات عطا فرمائی۔ وہ دعا یہ ہے:

اللهم ان ذنوبی لم یتبق لی الا رجہ عفوک وقد قدامت الہ الحرمان بین یدی۔ فان اسئالك بما لا استحقہ و ادعوک بما لا استوجبہ واتضرع الیک بما لا استاہلہ فلق یخفی علیک حالی وان خفی علی الناس کنہ معرفۃ امری اللهم ان کان رزقی من السماء فاهبطہ وان کان بعید افقر بہ و ان کان قریبا فیسرہ وان کان قلیلا فکثرہ وبارک لی فیہ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہوں نے بجز تیری معافی کے اور کوئی امیہ باقی نہیں چھوڑی اور میں نے محرومی کا سامان اپنے آگے بھیجا ہے۔ میں تجھ سے ایسی چیز مانگتا ہوں جس کا مستحق نہیں اور ایسی دعا کو تا ہوں جس کا میں سزاوار نہیں اور ایسی چیز سے تیری طرف تضرع و زاری کرتا ہوں جس کا میں اہل نہیں، تجھ پر میرا کوئی حال مخفی نہیں اگرچہ لوگوں پر میرے معاملات کی حقیقت ظاہر نہ ہو۔ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو اتار دے اور زمین میں ہے تو اس کو ظاہر کر دے اور اگر دور ہے تو اس کو قریب کر دے اور اگر قریب ہے تو اس کو آسان کر دے اور اگر کم ہے تو اس کو زیادہ کر دے اور اس میں برکت عطا فرما۔

قتل سے بچ گیا:

امام شعبی رحمہ اللہ ایک روز زیاد کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص گرفتار کیا ہوا اس کے سامنے لایا گیا۔ ظاہر حال سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کو قتل کیا جائے گا۔ مگر اس شخص نے آہستہ کچھ کلمات پڑھے تھے اس نے کہا یہ دعا تھی۔

اللَّهُمَّ رَبَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ جِبْرَائِيلَ وَ
مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ
أَدْرَأَعَنِي شَرَّ زِيَادٍ ○

غیبی تحریر سے قید سے رہائی:

ابو جعفر اسمعیل بن امیہ جب گرفتار ہوئے تو ان کو قید کرنے کا حکم کر دیا گیا۔ راستہ میں ایک دیوار پر گزر رہا تھا جس پر یہ کلمات لکھے تھے۔

يَا وَلِيَّ نِعْمَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي: وَحَدَّثِي وَعَدَّتِي فِي كَرَبَتِي۔

ابو جعفر نے یہ کلمات یاد کر لیے اور برابر ان کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے رہائی عطا فرمائی اور پھر اس دیوار پر گزرے تو دیکھا وہاں کچھ نہ تھا۔ (معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھانے کے لئے یہ غیبی تحریر ظاہر کی تھی)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قتل ہونے سے کیسے بچے:

فضل بن ربیع اپنے والد ربیع سے نقل کرتے ہیں کہ خلیفہ ابو جعفر منصور نے ۱۴۷ھ میں حج کیا پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو مجھے حکم دیا کہ جعفر بن محمد کے پاس چند سپاہی بھیجوں جو انہیں گرفتار کر کے لائے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں اس کو قتل نہ کر دوں۔ ربیع (وزیر منصور) کہتے ہیں کہ میں نے اس کو اس غرض سے منع کیا کہ شاید بھول جائیں۔ لیکن خلیفہ نے دوبارہ یاد دلایا اور پھر تیسری مرتبہ مجھ پر خفا ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ حضرت جعفر بن محمد دروازہ پر حاضر ہیں۔ فرمایا کہ اندر بلاؤ میں نے اندر بلایا۔ حضرت جعفر بن محمد سامنے آئے تو کہا: السلام علیکم یا امیر المومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امیر المومنین نے جواب میں کہا:

لاسلم الله عليك يا عدوا لله تلحد في سلطاني و تبغيني الغوائل

فی ملکی قتلنی اللہ ان لم اقتلک۔

ترجمہ: اے خدا کے دشمن تجھے حق تعالیٰ سلامت نہ رکھے تو میری سلطنت میں رہ کر الحاد (بے دینی) کرتا ہے اور میرے ملک میں فتنے پیدا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں تجھے قتل نہ کروں۔

حضرت جعفر نے فرمایا اے امیر المومنین حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عطا ہوا تو انہوں نے شکر ادا کیا اور حضرت ایوب علیہ السلام مصیبت میں مبتلا ہوئے انہوں نے صبر کیا اور حضرت یوسف علیہ السلام پر غلبہ کیا گیا۔ انہوں نے معاف کر دیا اور آپ اے امیر المومنین ان حالات سے علیحدہ نہیں۔

امیر المومنین یہ سن کر دیر تک سر جھکائے بیٹھے رہے۔ پھر سر اٹھایا اور کہا کہ میرے پاس آؤ اور اب تم میرے نزدیک بری اور قابل اعتماد، بے ضرر ہو، اے ہمارے عزیز اللہ تعالیٰ آپ کو ذوی الارحام میں بہترین جزا دے پھر حضرت جعفر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر بٹھا لیا۔ پھر غلام کو حکم دیا کہ عطر کی شیشی لاؤ شیشی حاضر کی گئی تو اپنے ہاتھ سے ان کو عطر لگایا۔ یہاں تک کہ ان کی داڑھی کو تر کر دیا۔

پھر کہا جاؤ خدا حافظ اور ربیع کو حکم دیا کہ ان کو خلعت و انعام دے کر ان کے گھر پہنچا دو۔ یہ واپس ہوئے تو میں ان کے پیچھے گیا اور کہا کہ میں نے اس واقعہ سے پہلے امیر المومنین کا ایسا غصہ دیکھا جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا اور تمہارے آنے کے بعد وہ عجیب معاملہ دیکھا جو تمہارے سامنے آیا اور میں تمہارے لبوں کی حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ اب بتلاؤ کہ آپ نے کیا پڑھا۔ حضرت جعفر بن محمد نے کہا کہ تم تو ہمارے رشتہ دار اور مہربان ہو۔ میں نے یہ دعا پڑھی تھی۔

اللهم اخرجني بعينك التي لا تنام وبركنك الذي لا يرام
واغفر لي بقدرتك على فلا اهلك وانت رجائي۔ وبكم من نعمة انعمت بها
على قل لك عندها شكرى وكم من بيعة ابتليتني بها قد عندها صبرى
فيا من قل عند نعمته شكرى فلم يحرمنى رياء من قد عند بلائه صبرى
فلم يخذلنى ويا من رانى على الخطايا فلم يفضحنى۔ يا ذا المعروف الذى لا
ينقضى ابدا ويا ذا نعم اللتى لا تحصى ابدا اسئلك ان تصلى على محمد
وعلى آل محمد ابدا وبك ادرانى نحره واعوذ بك من شره اللهم اعنى على

دینی بالدنیا وعلیٰ اخرتی بالتقویٰ واحفظنی فیما غیت عنه ولا تکلنی الی نفسی فیما حضرته یا من لاتضره الذنوب ولا تنفصه المغفرة اغفر لی مالا یضرك واعطنی مالا ینقصک انک انت الوهاب اسئالك فرجاً قریباً وبصراً جمیلاً و رزقاً واسعاً والعافیة من جمیع البلاء وشکر العافیہ۔

ترجمہ: اے اللہ میری حفاظت فرما اپنی آنکھ سے جو کبھی نہیں سوتی اور اپنی حمایت سے جس کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا اور میری مغفرت فرما۔ بطفیل اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر ہے اور جب کہ تجھ سے میری امید وابستہ ہے تو میں ہلاک نہ ہوں گا۔ اے میرے مالک تیری کتنی ہی نعمتیں مجھ پر ہوئیں جن کا میں نے کچھ شکر ادا نہ کیا اور کتنی ہی بلائیں (بغرض امتحان) آئیں جن پر میں نے صبر نہ کیا۔ پس اے وہ ذات قدوس جس کی نعمتوں پر میں نے شکر بہت کم کیا مگر اس پر بھی تو نے میری مدد نہیں چھوڑی اور اے وہ ذات قدوس جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی رسوا نہ کیا اور اے احسان کرنے والے جس کے احسانات کبھی ختم نہیں ہوتے اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتوں کی شمار نہیں ہو سکتی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ (ہمارے رسول) حضرت محمد ﷺ اور آپ کی اولاد پر درود و رحمت نازل فرما۔ اور میں اس ظالم کا مقابلہ تیری ہی کی مدد سے کر سکتا ہوں اور تجھ اس کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ یا اللہ میری دنیا کو میرے دین کی مددگار بنادے اور آخرت کے لئے تقویٰ کے ساتھ میری مدد فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لئے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لئے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر ہوں ان کی حفاظت بھی میرے بھروسہ پر نہ چھوڑ (بلکہ تو ہی ان کی حفاظت فرما) اے وہ ذات جس کو گناہ کچھ تکلیف نہیں پہنچاتے اور معافی سے اس کے خزانے میں کچھ نقصان نہیں آتا تو ایسی چیزوں کو جن سے تجھ کو ضرر نہیں پہنچتا (یعنی گناہ) معاف فرما دے اور جس

چیز سے تیرے خزانے میں کمی نہیں آتی وہ مجھے دیدے۔ (یعنی معافی) بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ میں تجھ سے فوری خلاصی اور صبر جمیل اور رزق واسع اور تمام بلاؤں سے عافیت طلب کرتا ہوں اور پھر عافیت میں ان کا شکر ادا کرنا بھی تجھ ہی سے مانگتا ہوں (کہ اس کی توفیق دے)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آہ وزاری کرنے سے قتل سے بچ گئے:

وضاح بن خثیمہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم فرمایا کہ قید خانہ میں جس قدر قیدی ہیں سب کو آزاد کر دو۔ میں نے اور تو سب کو آزاد کر دیا مگر یزید بن ابی مسلم کو قید سے نہ چھوڑا۔ پھر جب وہ قید سے آزاد ہوا تو اس نے قسم کھائی کہ مجھے قتل کرے گا۔ اس کے بعد میں افریقہ (اپنی کسی ضرورت سے) پہنچ گیا۔ مجھے دفعۃً خبر ملی کہ یزید بن ابی مسلم یہاں آیا ہے۔ میں اس کے خوف سے بھاگ نکلا مگر اس نے میری تلاش میں آدمی دوڑائے۔ میں گرفتار کر لیا گیا۔ جب اس کے سامنے پہنچا تو اس نے کہا کہ کیا وضاح ہے میں نے کہا وضاح ہی ہوں۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگی ہیں کہ مجھے تیرے شہر سے پناہ دے۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا اللہ تعالیٰ نے تجھے پناہ نہیں دی اور میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور بخدا میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اگر ملک الموت بھی میرے ساتھ مسابقت کرنے لگیں تو میں تیری روح قبض کرنے سے پہلے تجھے قتل کر ڈالوں گا۔ پھر کہا کہ میری تلوار اور وہ فرش لاؤ جس پر مجرم کو قتل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ فرش بچھا دیا گیا اور میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے گئے اور جلاد میرے سر پر تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا۔ مگر اسی وقت نماز کی جماعت قائم ہو گئی۔ یزید (مجھے اسی حالت میں چھوڑ کر) نماز کے لئے چلا گیا۔ جب وہ سجدہ میں پہنچا تو لشکر کی تلواروں نے خود اس کا خاتمہ کر دیا اور ایک شخص نے فوراً آ کر

میری قید کھول دی اور کہا کہ جاؤ۔

اسی روایت کے ایک دوسرے طریق میں یہ بھی مذکور ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت آہ و زاری کے ساتھ دعا کی کہ میری آنکھ جھپکنے سے پہلے خود اس کو ہلاک کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور چند قاصد اس کے پاس آئے ہوئے تھے انہوں نے فوراً ہی اس کا خاتمہ کر دیا۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک شخص کو نصیحت:

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ تم راحت کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں مصیبت کے وقت یاد رکھے گا اور جب تم مردوں کو یاد کرو تو اپنے آپ کو بھی انہیں میں داخل سمجھو اور جب تمہارا نفس کسی چیز کی حرص کرے تو اس کو یاد کرو کہ اس کا انجام کیا ہوگا (یعنی بالآخر وہ بھی فنا ہو جائے گی)۔

یزید کے ظلم سے محفوظ:

عریاض بن بشیم کہتے ہیں کہ میرے والد بشیم کو عبد اللہ بن زیاد نے کسی کام کے لئے یزید بن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ایک خارجی شخص یزید کے سامنے ہے۔

خارجی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میں بڑا بدنصیب ہوں۔ یزید نے کہا کہ بیشک واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اس کے بعد اس نے آہستہ سے کچھ لب ہلائے یزید نے چڑا سی سے پوچھا کہ یہ کیا کہتا ہے۔ چڑا سی نے کہا کہ یہ شعر پڑھتا ہے۔

عسی فوج یاتی بہ اللہ انہ لہ کل یوم فی خلیقتہ امر

ترجمہ: کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کشاہدگی ظاہر فرما دے کیونکہ ہر روز اس کا اپنی مخلوق میں نیا امر ہے۔

یزید نے دو جلادوں کو کہا کہ اس کو باہر لے جاؤ اور فوراً قتل کر دو۔ ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ ہشیم پہنچ گئے اور جلادوں سے پوچھا کیا معاملہ ہے۔ انہوں نے واقعہ بتلا دیا تو ہشیم نے کہا کہ ذرا ٹھہر جاؤ۔ ہشیم، یزید کے سامنے پہنچے اور کہا اے امیر المومنین یہ مجرم تو آپ اپنے مہمان کو دے دیجئے۔ یزید نے کہا بہتر آپ کو اختیار ہے جو چاہے کیجئے۔ ہشیم نے خارجی کا ہاتھ پکڑا اور آزاد کر دیا۔ خارجی یہ کہتا ہوا چل دیا کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر قسم کھائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو جھوٹا کر دیا اور وہ اللہ تعالیٰ پر (معاذ اللہ) غالب ہونا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ اس پر غالب ہو گیا۔

روپوشی کی مصیبت سے نجات مل گئی:

ابو عمر بن الیلا کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے مظالم سے تنگ آ کر بھاگ نکلا تھا میں ایک روز یمن میں ایک مکان کی چھت پر تھا۔ ایک شخص کو یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا:

ربما تکرہ النفوس من الامر له فرحة كحل العقال

ترجمہ: بسا اوقات لوگ کسی امر کو سخت مصیبت سمجھتے ہیں مگر اس سے خلاصی ایسی آسان ہو جاتی ہے جیسے کوئی رسی کھول دے۔

اس کے بعد میں گھر سے نکلا تو لوگوں کو یہ کہتے ہوئے پایا کہ حجاج مر گیا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس وقت اس کی خوشی زیادہ ہوئی کہ میں قید اور روپوشی کی تکلیف سے آزاد ہو گیا یا حجاج کے مرنے کی۔

حضرت دانیال علیہ السلام بخت نصر کے ظلم سے کیسے نجات پائی:

عبداللہ بن ابی ہزریل کہتے ہیں کہ بخت نصر (بادشاہ) نے اول دو شیروں کو آپس میں لڑایا اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈلوا دیا۔ اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام کو بلوا کر ان کے اوپر ڈال دیا۔ مگر (اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ) شیروں نے حضرت دانیال علیہ السلام کی طرف منہ بھی نہ کیا اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام

کو کھانے پینے کی ضرورت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ارمیا علیہ السلام کو ملک شام میں یہ وحی فرمائی کہ دانیال (علیہ السلام) کے لئے کھانے پینے کا سامان تیار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے مالک میں تو ارض شام میں ہوں اور حضرت دانیال علیہ السلام ارض بابل میں ہیں جو ملک عراق کا ایک شہر ہے (یہ کھانا ان کو کیسے پہنچاؤں) اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی جس چیز کا ہم نے حکم دیا ہے۔ آپ وہ تیار کر لیں۔ ہم آپ کے پاس ایسی چیز بھیجیں گے جو آپ کو اور اس کھانے کو اٹھا کر دانیال علیہ السلام کے پاس لے جائے گی۔ حضرت ارمیا علیہ السلام نے کھانا وغیرہ تیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے (حسب وعدہ) وہ چیز بھیج دی جس نے ان کو اس گڑھے پر جا کھڑا کیا۔ جس میں حضرت دانیال علیہ السلام تھے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا کہ میں حضرت ارمیا (علیہ السلام) ہوں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے پوچھا کہ آپ یہاں کس طرح پہنچے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے (فرط مسرت سے) پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر فرمایا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اللہ تعالیٰ جو اپنے یاد کرنے والوں کو کبھی نہیں بھولتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے امیدواروں کو محروم نہیں کرتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے اوپر بھروسہ کرنے والوں کو دوسروں کے سپرد نہیں فرماتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو احسان کے بدلہ میں احسان فرماتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو ہماری بے چینی کے بعد ہماری مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو اس وقت بھی ہماری امید ہے جبکہ ہماری ساری تدبیریں ختم ہو جائیں۔

موت کو کثرت سے یاد کرنے کا فائدہ:

حضرت عنہ بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ (جلیل القدر تابعی) کی خدمت میں ان کو (کسی سفر کے

لئے) رخصت کرنے کے لیے حاضر ہوا۔ جب رخصت کر کے واپس چلا تو مجھے آواز دی ”اے عنبہ“، ”اے عنبہ“ میں واپس حاضر خدمت ہوا تو فرمایا کہ موت کو بہت یاد کیا کرو۔ کیونکہ ذکرِ موت کا یہ فائدہ ہے کہ اگر تم کتنی دنیوی وسعت و راحت میں ہو۔ موت کی یاد اس کو تم پر تنگ کر دے گی (یعنی عیش و راحت میں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جانے کا خطرہ تھا وہ پیش نہ آئے گا کہ یہ تکلیف چند روز کے بعد ختم ہو کر راحت اور درجاتِ آخرت کا سبب بنے گی تو تکلیف بھی راحت معلوم ہونے لگے گی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹے کو نصیحت:

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ہمارے والد ماجد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں دنیا کی کوئی تکلیف پیش آئے تو موت کو یاد کر لو وہ تم پر اس تکلیف کو آسان کر دے گی۔

یومِ آخرت بے خوف شخص:

حضرت عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسلم بن عبدالمالک فرمایا کرتے تھے کہ ”آخرت میں سب سے کم فکر والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں سب سے کم فکر والا“

فائدہ:

مراد یہ ہے کہ جو شخص دنیا کی حرص اور ترفہ و تنعم کے لئے اپنے اختیار سے اپنے ذمہ افکار لگا لے گا وہ آخرت میں خطرہ میں رہے گا لیکن اگر کسی شخص پر غیر اختیاری طور سے افکار و مہموم لاحق ہو جائیں تو آخرت میں اس کے لئے کوئی خرابی نہیں بلکہ احادیثِ صحیحہ میں اس کے لئے درجاتِ آخرت اور بے فکری و بے غمی کا وعدہ ہے۔ (از مترجم)

آخرت سلامت ہو تو دنیا کا غم کچھ نہیں:

حضرت عازم بن فضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہیر بابی سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے کہا کہ اے ابوالفضل جب سے تم گئے ہو میں آخرت کی طرف سفر اور دنیا کے سرد و گرم اور رنج و راحت سے منتقل ہونے میں مشغول ہوں۔ ابوالحسن کہتے ہیں زہیر بابی بہت سے امراض میں مبتلا تھے۔ فتنے کا مرض بھی تھا اور دمہ کا بھی اور بینائی بھی جاتی رہی تھی مگر سب پر صبر کر کے فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا ہی کی تکلیف تو ہے (ہمیں اس کی زیادتی کی پرواہ نہیں) جو اس کا جی چاہے کرے جب کہ آخرت سلامت ہو تو دنیا کا کچھ غم نہیں۔

دنیا کی مصیبت یوم آخرت نجات کا ذریعہ ہے:

حضرت سعید بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت زہیر بابی رحمۃ اللہ علیہ کی بینائی جاتی رہی تو میں ایک روز ان کی عبادت کے لئے گیا اور ان سے اپنی درد مندی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم غمگین نہ ہو۔ مجھے تو آنکھوں کا واپس آ جانا دو پیسے کے برابر بھی نہیں (کیونکہ دنیا کی مصیبت آخرت کے لئے ذریعہ نجات ہے اور حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں جس شخص کی آنکھیں لیتا ہوں اس کے بدلہ میں اس کو جنت دیتا ہوں)۔

تنگی کے بعد فراخی کے امیدوار بنو:

حضرت محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مجنوں کو دیکھا کہ لڑکوں نے اس کو پریشان کیا تو وہ ایک مسجد میں گھس گیا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ جب سب متفرق ہو گئے تو کھڑا ہوا اور بار بار پڑھنے لگا:

اذا تضایق امر فانتظر فرجا

فاصعب الامراده الى الفرج

ترجمہ: جب کوئی معاملہ تنگ ہو جائے تو تم فراخی کے امیدوار ہو جاؤ کیونکہ کام جتنا زیادہ دشوار ہوا اتنا ہی کار براری کے قریب تر ہوتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نیک گمان رکھو:

حسین بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وزیر سلطنت ان پر ناراض ہوئے ان کو شہر بدر کر دیا۔ حسین کو اس کا سخت رنج و ملال ہوا۔ اسی عرصہ میں ایک رات ایک رفیق سفر نے یہ اشعار سنائے۔

احسن الظن برب عودك
حسناً بالامس سوى أو دك
ان وبا كان يكفيك الذی
- كان .بالا من سیکفیک غدك

ترجمہ: اپنے اس مالک سے نیک گمان رکھو جس نے تمہیں انعامات کا عادی بنا رکھا ہے اور کل تک تمہاری کجی کو درست کیا ہے۔

جو مالک کل تک تیرے تمام مقاصد کی کفالت کرتا تھا وہ آئندہ کل بھی کرے گا۔

حسین بن عبدالرحمن نے جب یہ اشعار سنے تو ان کا غم گویا مٹ گیا اور اس شخص کو دس ہزار درہم انعام دیا۔

شعر پڑھنے پر غم جاتا رہا:

محمد بن ابی رجار مولیٰ بنی ہاشم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے ایک معاملہ میں سخت رنج و غم پہنچا۔ اتفاقاً میں نے اپنے بیٹے کا گدا اٹھایا۔ تو اس کے نیچے سے ایک رقعہ ملا جس میں یہ شعر لکھا ہوا تھا۔

یا صاحب اللہم ان اللہم منقطع

لاتیاسن کان قد فرج اللہ

ترجمہ: اے غمگین بیشک غم ختم ہونے والا ہے۔ تم مایوس نہ ہو گویا کہ اللہ تعالیٰ نے مصیبت دور فرمادی۔

یہ شعر دیکھتے ہی میرا غم جاتا رہا اور جس تکلیف میں گرفتار تھا چند روز کے بعد وہ بھی جاتی رہی۔

مصائب کو صبر سے دور کرو:

ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مجھے سخت فکر لاحق ہو گیا جس کی وجہ سے میں بہت تنگ دل رہتا تھا۔ ایک رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے۔

کن للمکارہ بالعزاء مقطعاً
فلقل یوم لاتری مایکرہ
ولربما ابتسم الوقور من الادی
وضمیرہ من حرہ یتا وہ

ترجمہ: مصائب کو صبر سے دفع کرنے والا بن جا کیونکہ کوئی دن ایسا نہیں آ سکتا جس سے کوئی ناگوار چیز نہ دیکھو۔

اور بسا اوقات باوقار آدمی تکلیف و مصیبت پر تبسم کرتا ہے حالانکہ اس کا دل مصیبت کی حرارت سے کراہ رہا ہے۔

میں نے یہ اشعار یاد کر لئے۔ میں بیدار ہوا تو یہی اشعار میری زبان پر تھے اس کے بعد کچھ زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مصیبت زائل فرمادی۔

قید سے رہائی:

عمرو بن ہبیر، یزید بن عبد الملک کی طرف سے عراق کے والی (گورنر) تھے جب یزید کی وفات ہوئی اور اس کی جگہ ہشام والی ملک ہوا تو عمرو بن ہبیر

نے کہا کہ اب ہشام (مجھے والی عراق نہیں رکھے گا) بلکہ میری جگہ دو شخصوں میں سے کسی کو والی بنائے گا۔ ایک سعید جرشى دوسرے خالد بن عبداللہ قسری۔ اگر خالد کو امیر بنا دیا تو وہ ایک مستقل بلا ہے۔ اتفاقاً واقعہ اسی طرح ہوا کہ ہشام نے خالد کو امیر عراق بنا کر بھیجا۔ عمرو بن ہبیرہ ایک نماز کے لئے وضو کر کے اپنا عمامہ درست کر رہے تھے کہ کسی نے خبر دی کہ خالد بن عبداللہ یہاں امیر ہو کر آ گیا ہے۔ خالد نے آتے ہی عمرو بن ہبیرہ کو گرفتار کیا اور ان کو موٹا لباس پہنا کر قید کر دیا۔ عمرو بن ہبیرہ نے قید و بند کے اندر یہ وظیفہ بنا لیا کہ آیت کریمہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

پڑھتے تھے۔ حاضرین نے ان کا یہ وظیفہ سنتے ہی کہا کہ اب عمرو بن ہبیرہ کی رہائی کا وقت آ گیا ہے چنانچہ عمرو بن ہبیرہ کے اقرباء واسط میں پہنچے اور جیل خانہ کے قریب ایک مکان کرایہ پر لیا۔ پھر اس مکان کے اندر سے جیل خانہ تک ایک سرنگ کھودی اور دوسری سرنگ اس مکان سے شہر پناہ سے باہر تک کھودی۔ جب دونوں سرنگ تیار ہو گئیں تو رات کو جیل خانہ کی سرنگ آ رہا کر کے عمرو بن ہبیرہ کے پاس پہنچے۔ اور ان کو وہاں سے نکال کر اول اپنے مکان میں لائے پھر وہاں سے دوسری سرنگ کے راستہ سے شہر کے باہر پہنچا دیا۔ اس جگہ پہلے سے تیز رفتار گھوڑوں کا انتظام کر رکھا تھا ان پر سوار ہو کر فوراً چل دیئے۔

خالد کو اس واقعہ کی اطلاع صبح کو ہوئی تو فوراً سعید جرشى کو ان کے تعاقب میں بھیجا۔ سعید نے عمرو بن ہبیرہ کو اس وقت پایا جبکہ فرات سے پار ہو چکے تھے مجبور ہو کر چھوڑ دیا اور عمرو بن ہبیرہ اس وظیفہ کی برکت سے صحیح سلامت گھر پہنچ گئے۔

حازم مولیٰ عمرو بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس واقعہ میں عمرو بن ہبیرہ کے ساتھ تھا۔ جب ہم خالد سے چھوٹ کر دمشق پہنچے تو عشا کا وقت تھا۔ اول

مسلمہ بن عبد الملک سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ہمیں پناہ دی صبح کی نماز مسلمہ نے ہشام بن عبد الملک کے پیچھے پڑھی۔ نماز کے بعد ہشام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہشام نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ مسلمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عمرو بن ہبیرہ آج رات میں تمہارے پاس پہنچ گئے ہیں۔ مسلمہ نے عرض کیا کہ امیر المومنین صحیح ہے وہ میرے پاس آگئے ہیں اور میں نے ان کو پناہ دے دی ہے۔ آپ ان کی جان میرے لئے بہہ کر دیں۔ ہشام نے کہا کہ میں نے بہہ کیا اب تمہیں اختیار ہے۔

دعا کی برکت سے رہا:

توبہ عنبری کہتے ہیں کہ مجھے یوسف بن عمر نے ایک کام پر مجبور کیا جب میں وہاں سے واپس آیا تو مجھے قید کر دیا۔ میں ایک طویل مدت تک قید خانہ میں رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو گیا اور میرے سر میں ایک بال بھی سیاہ باقی نہ رہا۔ ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص سفید پوش آیا اور کہا کہ اے توبہ تمہاری قید بہت طویل ہو گئی۔ میں نے کہا کہ بیشک اس شخص نے کہا کہ تم یہ دعا کرو:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی اور تکالیف سے عافیت طلب کرتا ہوں۔

پھر خواب ہی میں اس دعا کو میں نے تین بار پڑھا۔ اس کے بعد بیدار ہوا تو میں نے غلام سے کہا کہ دو ات قلم اور کاغذ اور چراغ لاؤ۔ اور پھر میں نے یہ دعا لکھ لی۔ اس کے بعد میں نے کچھ نماز پڑھی اور یہی دعا صبح کی نماز تک کرتا رہا۔ جب صبح کی نماز پڑھی تو قید خانہ کا ایک چپڑا سی آیا اور جیل خانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا گیا تو کہا توبہ عنبری کہاں ہیں۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ پھر چند چپڑا سیوں نے مجھے اسی حالت میں بندھے اور جکڑے ہوئے

یوسف کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ یوسف نے کہا کہ اے تُو بہ ہم نے تمہاری قید بہت طویل کر دی۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں یا امیر المومنین، پھر کہا کہ ان کی زنجیریں کھول دو اور ان کو آزاد کر دو۔ تُو بہ عنبری کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ دعا ایک دوسرے قیدی کو بتلا دی وہ بھی اس کی برکت سے فوراً رہا ہو گیا۔

تکلیف پر صبر کر:

عبداللہ بن ہشام ذماری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ایک قبر کھودی تو اس میں پتھر ملا جس میں یہ دو شعر لکھے ہوئے دیکھے:

اصبر لدھرنال منك . فہکذا مضت الدھور

فوح و حزن مرة . لا الحزن دام ولا اسرود

ترجمہ: زمانہ جو تجھے تکلیف دیتا ہے اس پر صبر کر۔ کیونکہ زمانہ اسی طرح گزر جاتا ہے۔

محمد عبدالاحد قادری

گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں

0300-4288176

مضائب آلام پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے
مغرب عملیات



قرآنی نمائندگی

تصانیف

امام عبداللہ بن اسعد الشافعی مینی

المتوفی ۲۰۶ھ

ترتیب نو

مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

قاری لاہوری لکچرنگ

گنج بخش روڈ، لاہور 042-7213575

حُسن فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
76	نخت ترین مشکل حل ہونے کا عمل	65	تذکرہ مصنف
76	حاجت براری کا عمل	65	حصول تعلیم اور حج سعادت
78	سورۃ فاتحہ کے عملیات	66	سیاحت
78	سورۃ فاتحہ میں اسم اعظم	66	دمشق کا سفر اور بزرگان دین سے استفادہ
79	گھریار میں برکت	66	امام سبکی رحمہ اللہ سے ملاقات
79	ہر چیز سے حفاظت	67	اخلاق مبارکہ
79	ہر بیماری کا علاج	67	مدینہ میں داخلے کی اجازت
79	تمام اہل و عیال کی حفاظت کا وظیفہ	68	خطبہ از مصنف رحمہ اللہ
79	بخار کا دم	69	بسم اللہ شریف کے مجرب عملیات
80	آنکھوں کی بیماری سے شفاء	69	حافظہ کیلئے عجیب تحفہ
80	بیماری دور ہوگی	69	اسم اعظم
81	سورۃ البقرہ کے عملیات	70	قرآن کو یاد رکھنے کا وظیفہ
81	شیطان کا بتایا ہوا عمل	70	دوسرا عمل
81	سوتے وقت حفاظت کا عمل	71	بلا دور کرنے کا عمل
82	حروف مقطعات کا بیان	71	بسم اللہ کے اسرار
85	ان اسمائے حسنیٰ کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کے ذریعہ دعائیں مانگنے کی ترکیب	74	حاجت براری کا عمل
		74	دوسرا عمل
		75	بخار کا مجرب تعویذ

صفحہ نمبر	عنوان
101	ادائے قرض کے لئے عمل
102	ہر خوف اور نقصان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ
103	علم، مکاشفات اور جن و انس کی تابعداری کا حصول
104	عورت کے حالات معلوم کرنے کا عمل
104	شدت پیاس کا علاج
105	عمدہ چیز خریدنے کا عمل
105	دل موم کرنے کا عمل
106	میاں بیوی کے بغض کا علاج
106	وقت مقررہ پر جانے کا عمل
107	بواسیر، خون تھوکنے اور ریاح کا علاج
107	فالج، قوچ، لقوہ، ردی، ریاح کا علاج
107	بھاگنے والے چور کو جلدی بلانے کا عمل
108	لوگوں کے ستانے سے محفوظ ہوگا
108	امراء کے دلوں میں عزت و عظمت پیدا کرنے کا عمل
110	سورۃ آل عمران کے عملیات
110	بچے کی حفاظت کے لئے
110	اسم اعظم کا بیان
110	اسم اعظم کے بارے میں علماء، اختلاف

صفحہ نمبر	عنوان
87	چودہ حروف نورانیہ کے ساتھ دعا کا بہتر طریقہ
87	مال و اسباب کی حفاظت کا عمل
88	ہر تکلیف سے محفوظ ایک عارف کا عمل
88	مالدار ہونے کا عمل
89	حروف مقطعات کی حیرت انگیز برکات
89	مرگی اور ڈاڑھ کا الہ جواب دم
90	کئی حاجات کیلئے ایک بہترین عمل
91	علامہ بوئی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد
91	فصل
92	حافظ کی قوت کے لئے
95	روزی کی فراخی
95	رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں
96	دنیا ذلیل ہو کر آئے گی
96	جتنا خرچ کرو ختم نہ ہو
97	مال میں برکت
97	رد تکلیف
98	ہر کام آسان
100	ادائے قرض کے لئے وظیفہ
100	حصول دوست کے لئے وظیفہ
101	کاروبار کی ترقی کے لئے
101	خواہش نفسانی کا علاج

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
141	خزینہ معلوم کرنے کا عمل	112	سوال
141	اولاد کی حفاظت کے لئے	112	جواب
142	رزق بکثرت، اور شادی جلدی ہونے کا عمل	114	شیخ ابوبکر فہری رحمہ اللہ کی وضاحت
142	بیماری میں شفاء	114	سوال
143	ہر شخص بات مانے گا	114	جواب
143	دشمن پر غلبہ	118	حاصل کلام
144	ہر چیز سے بے خوف	125	قتل سے محفوظ ہو گئے
145	دشمن ناکام ہوگا	127	وہ اسماء جن میں اسم اعظم ہے دعا قبول ہوتی ہے
145	ظالم کے شر سے حفاظت	128	سورۃ آل عمران میں اسم اعظم
145	خون استیخاصہ بند ہونے کا عمل	129	یہ الفاظ اسم اعظم ہیں
146	بادشاہ اور افسران بالا کے شر سے محفوظ	129	اسم اعظم ان آیات میں (فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم)
147	سورۃ نساء کے عملیات	133	مشکل حل ہو جائے گی
147	مخالف کو مغلوب کرنے کے لئے	133	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکل اوقات میں عمل
147	سورۃ مائدہ کے عملیات	137	گرمی کے موسم میں گرمی نہ لگنے کا عمل
147	عفو، قناعت، صبر اور رحم کی خصلت پیدا کرنے کا عمل	138	حاجت پوری ہوگی
148	دشمن کو نقصان پہنچانے کا عمل	138	اسم اعظم کا تحفہ
148	وسعت رزق کا وظیفہ	139	حاجت روائی کا عمل
149	سورۃ انعام کے عملیات	139	حافظہ اور ذکاوت میں اضافہ کیلئے
149	رات کی آفتوں سے محفوظ	139	تنگدستی ختم ہوگی
		140	علم کیمیا معلوم کرنے کا عمل

صفحہ نمبر	عنوان
158	پہلا لطیفہ
158	دوسرا لطیفہ
158	تیسرا لطیفہ
159	چوتھا لطیفہ
159	پانچواں لطیفہ
160	چھٹا لطیفہ
160	ساتواں لطیفہ
160	آٹھواں لطیفہ
161	نواں لطیفہ
161	وسوسہ، خوف، گھبراہٹ اور خیال بد کے ازالہ کا عمل
163	سورہ انفال کے عملیات
163	دنیا و آخرت غم و الم ختم ہو جائیں گے
164	دل نرم ہو جائے گا
164	بخار کا تعویذ
165	سورہ براءۃ کے عملیات
165	چور اور بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کا عمل
165	مخالف اور دشمنوں کو مستخر کرنے کیلئے
166	سورہ یونس کے عملیات
166	رزق اور اولادت کی آسانی کے

صفحہ نمبر	عنوان
149	دکھ، درد سے محفوظ
149	طیش اور غصہ کا علاج
150	پستانوں کے درد اور غم سے نجات
150	نامردی کا علاج
150	چوری کی واپسی اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کا عمل
151	ظالموں کا خانہ خراب اور مجھ بھگانے کا عمل
151	مشتبہ بات ظاہر ہو جائیگی
152	سمندر اور دریا کی طغیانی ختم
152	لوگوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل
153	دشمن کی ہلاکت کا عمل
154	سورہ اعراف کے عملیات
154	لقوہ، فالج اور گھربار کی حفاظت
154	بخار کا تعویذ
155	نظر بد، درد دل اور دشمن سے حفاظت
155	ترقی روزگار کا عمل
155	جادو/نظر بد کا اثر زائل ہوگا
156	دشمن قید ہی میں رہے گا
156	صلح اور دل کی تکلیف کے لئے
157	اسماء الہی کے لطائف اور دینی دنیاوی تمام مشکلات کا حل

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
174	سورہ کہف کے عملیات	166	جادو کا اثر زائل ہو جائے گا
174	گھر کے آباد ہونے کے لئے	167	سورہ یوسف کے عملیات
175	دشمن ذلیل اور تباہ ہوگا	167	قید سے رہائی
175	ظالم کے مکان/باغ ویران کرنے کے لئے	167	سورہ رعد کے عملیات
176	سورہ مریم کے عملیات	167	گھر/دکان کی برکت کے لئے
176	اولاد کے حصول کے لئے	168	دشمن کی ہلاکت
177	لوگوں میں عزت کے لئے	169	سورہ ابراہیم کے عملیات
178	سورہ طہ کے عملیات	169	درد اور نظر بد کے لئے
178	عزت و جاہ حاصل ہوگی	169	ظالم اور دشمن کو تباہ کرنے کے لئے
178	پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے نجات	170	سورہ حجر کے عملیات
178	شادی کے لئے	170	مال اور اولاد کی حفاظت
179	سورہ الانبیاء کے عملیات	170	لوگوں میں عزت
179	حاجت روائی کا بہترین عمل	171	سورہ نحل کے عملیات
180	ظالم ہلاک ہوگا	171	دشمن کے گھر/باغ کی تباہی کیلئے
180	ولادت میں آسانی	171	سورہ بنی اسرائیل کے عملیات
181	غم اور دشمنی سے نجات	171	فاسد خیالات اور جنوں سے حفاظت
182	غم و تنگی معاش سے نجات	172	ہر بیماری/خوف سے حفاظت
183	سورہ الحج کے عملیات	172	مرگی کا دم
183	ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	174	تنگ دلی، وسوسوں، فاسد خیالات اور بُرے خواب سے نجات

صفحہ نمبر	عنوان
193	سورہ قصص کے عملیات
193	سفر میں حفاظت
194	خوف و شر سے محفوظ
194	حصولِ علوم کے اسرار
195	حاکم کے شر سے حفاظت
195	سورہ العنکبوت کے عملیات
195	امراض / جادو سے نجات
196	سورہ الروم کے عملیات
196	بیمار کرنے کے لئے
196	دشمن کو ڈرانے کا عمل
197	سورہ لقمان کے عملیات
197	اہل و عیال کا حال خواب میں معلوم کرنا
197	قوت ذہن کے لئے
198	سورہ السجدہ کے عملیات
198	بچوں کی پرورش کے لئے
198	سورہ الاحزاب کے عملیات
198	لوگوں کے دلوں میں رعب پیدا کرنے کا عمل
200	دشمن تباہ و برباد ہوگا
201	سورہ سبا کے عملیات

صفحہ نمبر	عنوان
183	دوسرا عمل تباہی دشمن
184	سورہ المومنون کے عملیات
184	شراب چھڑوانے کا عمل
184	لوگوں میں باعزت ہونے کیلئے
185	حادثوں سے حفاظت
185	سورہ نور کے عملیات
185	احتمال سے حفاظت
186	دروغ گوئی اور غیبت سے محفوظ
186	زنا چھوڑنے کے لئے عمل
186	لوگوں میں عزت و مقبولیت کیلئے
187	آنکھوں کی تکلیف دور ہوگی
188	سورہ الشعراء کے عملیات
188	مرض سے شفاء ہوگی
188	سب گناہ معاف
189	جادو کی جگہ معلوم کرنا
189	دشمن ذلیل و مقہور ہوگا
189	خزانہ معلوم کرنے کا عمل
190	سورہ النمل کے عملیات
190	عزت و دوستی کا عمل
191	تسخیر جنات
192	دل کا راز معلوم کرنے کا عمل

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
211	دشمن کی زبان بندی اور جنات کی حاضری کا عمل	201	دشمن کی ہلاکت کے لئے
212	سورہ غافر کے عملیات	201	سورہ الفاطر کے عملیات
212	چھپی بات معلوم کرنا	201	مال تجارت میں برکت ہوگی
212	دودھ کی زیادتی	202	سورہ یس کے عملیات
213	سورہ سجدہ کے عملیات	202	سورہ یس کے متفرق فوائد
213	ظلم سے باز رکھنے کے لئے	203	اُس اسم کلمیان جو اس سورت میں ہے
213	کفار کو شکست ہوگی	204	اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ
216	حافظہ کی قوت کے لئے عمل	206	غم دور ہونے کا عمل
216	سرکش کے شر سے حفاظت	206	دشمن دیکھ نہ سکے گا
217	سورہ الدخان کے عملیات	207	دشمن کی زبان بندی
217	دعا کی قبولیت	207	خیر و برکت کے لئے
217	مخالف پر غلبہ پانے کا عمل	208	جن کو حاضر کرنے کا عمل
218	سورہ الجاثیہ کے عملیات	209	فالج کا علاج
218	کشائش رزق کے لئے عمل	209	سورہ صافات کے عملیات
218	جنات و انسانوں کی تسخیر کا عمل	210	جنات کی حاضری کا عمل
219	سورہ الاحقاف کے عملیات	210	زہر کا علاج
219	دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل	211	سورہ ص کے عملیات
220	جنات کی حاضری کا عمل	211	ہر گناہ سے حفاظت
221	سورہ محمد کے عملیات	211	سورہ زمر کے عملیات

صفحہ نمبر	عنوان
226	لوگوں میں عزت اور مشکلات آسان ہوگی
226	سورہ رحمن کے عملیات
226	آنکھ کی حفاظت اور سانپ بچھو سے نجات
226	سورہ الواقعہ کے عملیات
226	فاقہ اور تنگدستی ختم
227	سورہ حدید کے عملیات
227	لڑائی میں حفاظت
227	سورہ مجادلہ کے عملیات
227	ہر حادثہ سے محفوظ
227	سورہ حشر کے عملیات
228	ہر بیماری کی دوا
228	جنات سے حفاظت کا عمل
229	حاجت پوری ہونے کا عمل
230	سورہ ممتحنہ کے عملیات
230	تلی کے مرض سے شفا
230	سورہ صف کے عملیات
230	سفر میں حفاظت

صفحہ نمبر	عنوان
221	دشمن پر فتح
222	سورہ فتح کے عملیات
222	سارا سال فراخ دست رہے گا
222	دشمن پر غلبہ
222	بر کام میں کامیابی ہوگی
223	سورہ حجرات کے عملیات
223	دودھ کی زیادتی اور بچے کی حفاظت کا عمل
224	سورہ ق کے عملیات
224	پھلوں اور زراعت میں برکت کا عمل
224	موت کی سختی اور بیماریوں سے نجات کا عمل
225	سورہ ذاریات کے عملیات
225	بیماری سے شفا اور ولادت میں آسانی کا عمل
225	سورہ طور کے عملیات
225	قید سے رہائی کا عمل
225	سورہ نجم کے عملیات
225	سلطنت مضبوط اور جھگڑے میں غالب
226	سورہ قمر کے عملیات

صفحہ نمبر	عنوان
234	سورہ معارج کے عملیات
234	احتلام اور بُرے خوابوں سے حفاظت
234	سورہ نوح کے عملیات
234	حاجت روائی اور ظالم سے حفاظت
235	سورہ جن کے عملیات
235	ثواب میں زیادتی اور خوفِ ستم
235	سورہ منزل کے عملیات
235	دنیا و آخرت میں فراخی
235	سورہ مدثر کے عملیات
235	مکہ شریف کے مومنوں کے برابر ثواب
236	سورہ قیامہ کے عملیات
236	یوم قیامت روشن چہرہ اور گناہ سے بچنے کا عمل
236	سورہ دھر کے عملیات
236	جنت اور ریشمی لباس
236	سورہ مرسلات کے عملیات
236	شرک سے بیزاری اور دشمن پر غلبہ
237	سورہ نبا کے عملیات

صفحہ نمبر	عنوان
230	لوگوں میں عزت ہوگی
231	سورہ جمعہ کے عملیات
231	مال میں برکت اور آفات سے محفوظ
231	سورہ منافقون کے عملیات
231	پھوڑے، پھنسیوں کا علاج
232	سورہ تغابن کے عملیات
232	ظالم کے شر سے محفوظ
232	سورہ طلاق کے عملیات
232	گھر برباد کرنے کا عمل
232	رزق کا دروازہ کھل جائے گا
233	سورہ تحریم کے عملیات
233	بیماری، قرض اور جاہ و سے نجات
233	سورہ ملک کے عملیات
233	رمد کی بیماری سے شفاء
233	سورہ ن کے عملیات
233	ظالم کی ہلاکت
234	سورہ حاقہ کے عملیات
234	حمل کی حفاظت اور آفت، درد کے محفوظ

صفحہ نمبر	عنوان
239	ادویات کے نقصان اور احتلام سے حفاظت
240	سورہ اعلیٰ کے عملیات
240	بواسیر اور دوسری آفات سے حفاظت
240	سورہ غاشیہ کے عملیات
240	کھانے کے ضرر سے حفاظت
240	سورہ بلد کے عملیات
240	بچے کی حفاظت اور دولت کی کثرت
241	سورہ شمس کے عملیات
241	لوگوں میں عزت اور دشمن ہلاک
241	سورہ لیل کے عملیات
241	مرگی کا دم
241	سورہ ضحیٰ کے عملیات
241	غائب شخص واپس اور بھولی چیز یاد
242	سورہ النشراح کے عملیات
242	سینہ کی کشادگی اور پتھری سے نجات کے لئے
242	سورہ تین کے عملیات
242	سفر میں حفاظت

صفحہ نمبر	عنوان
237	شر اور چوری سے امن
237	سورہ نازعات کے عملیات
237	جنت میں داخلہ اور دشمن سے حفاظت کا عمل
237	سورہ عبس کے عملیات
237	روشن چہرہ اور سرکش سے محفوظ
238	سورہ تکویر کے عملیات
238	بینائی میں قوت اور مدفون سحر معلوم کرنا
238	سورہ انفطار کے عملیات
238	قید سے رہائی اور بخار سے صحت
238	سورہ تطفیف کے عملیات
238	چوری سے حفاظت
239	سورہ انشقاق کے عملیات
239	ولادت میں آسانی اور موزی جانوروں سے حفاظت
239	سورہ بروج کے عملیات
239	دودھ چھڑوانے اور امن حاصل کرنے کے لئے
239	سورہ طارق کے عملیات

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
245	سورہ قریش کے عملیات	242	سورہ قدر کے عملیات
245	گروں کی تکلیف سے نجات	242	اسم اعظم اور دعا کی قبولیت
245	سورہ ماعون کے عملیات	243	سورہ بینہ کے عملیات
245	دعا قبول ہوگی	243	یرقان وغیرہ سے شفاء
246	سورہ کوثر کے عملیات	243	سورہ الزلزال کے عملیات
246	سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت کا عمل	243	خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں
246	سورہ کافرون کے عملیات	243	سورہ عادیات کے عملیات
246	شرک سے محفوظ	243	رزق میں برکت ہوگی
246	سورہ نصر کے عملیات	244	سورہ قارعہ کے عملیات
246	مچھلیوں کے شکار کی کثرت	244	رزق کی تنگی دور اور مصائب سے حفاظت
247	سورہ تبت کے عملیات	244	سورہ تکاثر کے عملیات
247	درد بالکل ختم	244	صداع اور شقیقہ کے درد سے نجات
247	سورہ اخلاص کے عملیات	244	سورہ عصر کے عملیات
247	دوزخ سے حفاظت	244	بخار کا دم
247	سورہ فلق کے عملیات	244	سورہ ہمزہ کے عملیات
247	وسعتِ رزق اور حسد سے حفاظت	244	مال و رزق میں برکت
248	سورہ الناس کے عملیات	245	سورہ فیل کے عملیات
248	جنوں، حشرات الارض اور افسرانِ بالا کے شر سے حفظ و امان	245	دشمن پر فتح

تذکرہ مصنف

اسم گرامی: عبداللہ بن اسعد بن علی بن عثمان بن فلاح الشافعی، یافعی

لقب: عقیف الدین، امام

کنیت: ابوالسعادة و ابوالبرکات

پیدائش: ۶۷۸ھ اور بعض روایات کی رو سے ۷۰۰ھ / ۱۳۰۰ء

وفات: ۷۶۸ھ / ۱۳۶۹ء (۱۹ جمادی الآخرہ / ۲۰ فروری)

سرزمین یمن اولیاء اور صلحاء سے معمور ہے۔ اور بقول شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ”اس پاکیزہ خاک سے اس قدر اولیاء اللہ ابھرتے ہیں جس طرح زمین سے گھاس“ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ اسی ارض پاک پہ پیدا ہوئے۔ حضرت شیخ محمد بن احمد الدہانی البصالی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم پائی..... نیز عدن کے قاضی احمد بن علی الحرازی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی علمی استفادہ کیا..... ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری تک کا دور اسلام اور ایمان کی فصل بہار کا دور تھا۔ مسلم ممالک میں علم و فضل کے چرچے اور اہل اللہ کی عقیدت و محبت کا رجحان عام تھا..... بڑے بڑے صوفیہ کرام اور درویش باحیات تھے سلوک و معرفت کے لئے خانقاہیں آباد تھیں..... اور سید التالبعین خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے مولد و مسکن یمن کا تو کہنا ہی کیا..... حق ہو، لا اللہ کی سرستیوں میں سارا ماحول ڈوبا ہوا تھا۔

حصول تعلیم اور حج سعادت:

امام یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ نے ہوش کی آنکھیں کھولتے ہی سلوک اور تصوف کی چاشنی پائی اور فقر و درویشی، ریاضت و مجاہدہ کا کیف حاصل کیا..... عارفان حق کی مجالس کے حاضر باش رہے اور بزرگان دین کے احوال و کوائف کے دلدادہ بن کر اسی راہ میں چل پڑے..... تعلیمی مشاغل سے فارغ ہو کر دس سال متواتر صرف عبادت میں مشغول رہے..... ۷۱۲ھ / ۱۳۱۳ء میں انہوں نے پہلا حج کیا۔ اور مکہ معظمہ میں عارف باللہ حضرت شیخ علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت اختیار کر لی۔ راہ تصوف کے اس طالب کو حضرت علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی شکل میں ایک خضر جہاں دیدہ مل گیا۔

سیاحت:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کے مطالعہ سے ان کی سیاحت طبعیت کا پتہ چلتا ہے اور یوں بھی فقراء اور اولیاء اللہ سیاحت ارض کو مجاہدہ کا ایک حصہ قرار دیتے ہیں۔ پہلے حج کے بعد وہ لوٹ کر اپنے وطن کب گئے..... اور کہاں کہاں کا سفر کر کے دوبارہ سرزمین حرمین میں واپس آئے اس کی تفصیل ہمیں نہیں ملی..... البتہ اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ پہلا حج کرنے کے چھ سال بعد ۱۷۱۸ھ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مکہ معظمہ کی سکونت اختیار کر لی تھی..... اور یہیں نکاح بھی کر لیا تھا..... اور کچھ روز بعد مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ چلے گئے تھے، جہاں انہوں نے چند سال کا زمانہ گزارا۔

دمشق کا سفر اور بزرگان دین سے استفادہ:

۱۷۳۲ھ / ۱۳۳۵ء میں انہوں نے بیت المقدس اور دمشق کا سفر کیا..... اور وہاں کے اولیاء اللہ اور صاحبان معرفت سے حصول برکات و فیوض کیا۔ اس کے بعد مصر پہنچے اور وہاں کے اولیاء اللہ اور بزرگوں سے استفادہ کیا۔ حضرت شیخ ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور ان کی بزرگی کا امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ پر بہت گہرا اثر ہے..... اور وہ ان سے بے حد متاثر نظر آتے ہیں۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے اتنے کثیر واقعات کی فراہمی کے لئے انہیں مصر میں کافی وقت دینا پڑا ہوگا۔ سوانحی ذخائر ہمیں قیام مصر کی حتمی مدت نہیں بتاتے۔ البتہ اتنا پتہ چلتا ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں طویل مدت تک قیام پذیر رہے اور خلوت و تنہائی کو عزیز رکھتے تھے۔ مصر سے واپسی پر مکہ معظمہ اور پھر مدینہ طیبہ گئے اور وہاں جا کر دوبارہ نکاح کیا..... اس عرصہ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ طواشی رحمۃ اللہ علیہ سے برابر استفادہ کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں نکاح کر لینے کے بعد بھی یہ سلسلہ ارادت قائم رہا۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات:

۱۷۴۷ھ / ۱۳۴۶ء کے موسم حج میں حضرت علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور دونوں نے علم تصوف و احوال صوفیہ کے سلسلہ میں باہم

تبادلہ خیال کیے۔ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مرآۃ البیان میں امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

اخلاق مبارکہ:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دور کے متعدد مشائخ کرام سے خرقہ تصوف پایا۔ اور علم تصوف کی دولت نہایت فیاضی سے لوگوں پر تقسیم کی۔ آپ کے اہل ارادت آپ کے خلق کریمانہ اور شفقت و مہربانی کے دل سے شیدائی تھے۔ آپ کے علمی تبحر اور بزرگی کا چرچا آپ کی زندگی ہی میں عالم اسلام کے اندر ہو گیا تھا۔ دورانِ سیاحت کبھی حج نہیں چھوڑا۔

مدینہ میں داخلے کی اجازت:

ایک بار مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر اس خیال سے ۱۴ روز کے رہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیں گے اس کے بعد شہر میں جاؤں گا۔ بالآخر زیارت سے مشرف ہو کر اجازت پائی اور حاضر ہوئے۔ قائم اللیل، صائم الدہر، فقیر دوست اور علم پرور تھے۔ ساری عمر انہی مشاغل میں بسر فرمائی۔ مکہ معظمہ میں ۶۸۷ھ میں وصال پایا اور امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

زیر نظر کتاب ”الدر النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم“ کا ترجمہ اور تلخیص ہے اس سے قبل یہ کتاب لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں طبع ہوئی ٹائٹل پر مترجم کا نام موجود نہیں تھا۔ ترجمہ چونکہ ایک سو سال پرانا تھا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص بھی کر دی ہے تاکہ تمام مسلمان اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

محمد عبدالاحد قادری
گوکڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں

خطبہ از مصنف رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پہلے ہم اس تعریفوں کے مالک خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ جس کی معزز و ممتاز کتاب کے مطلع سے نور بارستارے اپنی حیرت ناک درخشانی سے نور فشانی کر رہے ہیں۔ جس نے اپنی لاجواب کتاب میں وہ معجزے اور کرامتیں ودیعت فرمائیں جن کے تعجب انگیز اثروں سے اہل عالم گرویدہ ہو رہے ہیں۔ یہ کتاب اللہ ایسی بحر ذخار ہے جس کے بے شمار فائدوں کے نفیس جواہرات اور بے بہا موتی اپنی دلکش آب و تاب سے اپنے قدر دانوں کے دل کو بے تاب کر رہے ہیں۔ اور اس نے ہم کو اس کتاب کے سمجھنے کے لئے ایسی لیاقت مرحمت فرمائی جس کی حیرت انگیز طاقت سے ہم اس کی روشن آیات کی حقیقت سے آگاہی حاصل کر رہے ہیں۔ اور اللہ پاک ہمارے آقائے نامدار سید الا برار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور اصحاب اخیار پر بے شمار درود و سلام نثار فرمائے۔

حمد و صلوٰۃ کے بعد چونکہ خدائے کریم کی متبرک کتاب قرآن عظیم ہر ایک بیماری سے شفا اور دلوں کے زنگ کو چلا دینے والی ہے۔ لہذا میں نے مناسب جان کر امام فقیہ قاضی ابوبکر غسانی کی کتاب ”البرق اللاحع والغیث الھامع“ اور امام ابو حامد حجتہ الاسلام میں غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ”خواص القرآن“، ”فوائد السور“ میں سے انتخاب لے کر ایک کتاب تالیف کی اور اس کا نام ”الدر النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم“ رکھا۔

بسم اللہ شریف کے مجرب عملیات

حافظہ کیلئے عجیب تحفہ:

ہشام بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابن عباس، کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حفظ کے لئے تعلیم فرمایا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا ایک طشتری میں زعفران سے الحمد شریف آخر تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقعہ لکھو اور زمزم یا مینہ یا دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال دودھ اور دس مثقال نبات سفید ڈال کر صبح کے وقت منہ نہار پی لو۔ بعد میں دو رکعتیں ادا کرو جن کی ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص سو بار پڑھو۔ پھر ایک روزہ رکھو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس عمل کو چالیس روز گزرنے نہیں پاتے کہ حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ساٹھ برس سے کم عمر والے لوگوں کے لئے ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو آزمایا صحیح نکلا اور حضرت امام زہری رحمہ اللہ اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتے تھے۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کو خود اپنے لئے لکھا تھا جبکہ میں ۵۵ سال کی عمر میں تھا پس ۱۰ مہینے نہیں گزرے تھے کہ میرا حافظہ اس قدر بڑھ گیا کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

اسم اعظم:

سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کی بابت

پوچھا:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور اس کے اور اسم اعظم کے درمیان باہم قرب صرف اتنا ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا باہمی قرب۔ اور فرمایا کہ بسم اللہ خدا کے اسم باطن پر دلالت کرتی ہے اور وہ پوشیدہ اور مخفی اسم ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

وَالْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ ○ (۲۶:۲۸)

میں کلمۃ التقویٰ سے مراد بسم اللہ شریف ہے۔

قرآن کو یاد رکھنے کا وظیفہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کو قرآن شریف کے بھول جانے کا خوف ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ نُوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَاَطْلِقْ بِهِ لِسَانِيْ وَاَشْرَحْ بِهِ صَدْرِيْ
وَاَسْتَعِيْلْ بِهِ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

دوسرا عمل:

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے قرآن شریف کے بھول جانے کی شکایت کی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیے جو مجھے اس کی بجائے کافی ہو جائے۔

فرمایا یہ دعا پڑھا کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اس شخص نے ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا اس شخص نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ تو میرے رب کے لئے ہے میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا یہ پڑھا کر:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَرَاحِمَنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي ۝

اس شخص نے دوسری مرتبہ ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا اس شخص نے اپنا ہاتھ نیکی سے بھر لیا ہے۔

بلا دور کرنے کا عمل:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

اللہ تعالیٰ اس سے ستر دروازے بلا کے پھیر لیتا ہے (یعنی بند کر دیتا ہے)۔ ان میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔

بسم اللہ کے اسرار:

ایک بزرگ نے فرمایا کہ 'الف' اور 'لام' اور 'بے' اور 'سین' اور 'میم' اور 'ہے' اور 'حے' اور 'نون' اور 'رے' اور 'یے' بہت شرافت کے حرف ہیں اور یہی بسم اللہ کے حرف ہیں۔ انہی حروف سے قدرت کا ابھار اور خیزش ہے۔ بے اور میم سے ظاہری بادشاہت قائم ہوئی اور بے اور سین سے عالم ملکوت موجود ہوا اور بے اور الف سے ناموں کو وجود ملا اور لام اور ہے سے حالات نے ترتیب پائی۔ اور یے اور حے سے رحمت ظہور میں آئی اور نون اور بے سے قبضتین کا حکم صادر ہوا۔

اب ہم ان لطیف اشارات کی تصریح کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار نیک بندوں نے بیان فرمایا ہے۔ مجھے ایک محقق باخبر عارف نے کہا کہ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ"۔ میں اسم اعظم ہے کیونکہ جب اس کو ربوبیت کی طرف منسوب کیا جائے تو وہ دو قسم کی ہو سکتی ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس سے

تَعْظِيم ٹپکتی ہے اور ایک قسم وہ جس سے رفعت شان ظاہر ہوتی ہے اور اس کی دو وجوہات ہیں ایک تو یہ کہ تعظیم خدا تعالیٰ کی وہ چادر ہے جو قائم ہے عالم میں اور پھیلی ہوئی ہے مخلوقات میں۔ کیونکہ وصف مقربین اور وصف اصحاب الیمین کے بعد 'فسبح باسم ربك العظيم' آیا ہے اور 'حق الیقین' کے بعد وصف 'مکذبین الضالین' آیا ہے۔ تو جس شخص کو مقربین اور اصحاب الیمین اور مستقر مکذبین کا راز معلوم ہو گیا اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہو گیا اس نے عالم میں اللہ تعالیٰ کی پوری پوری عظمت کا مشاہدہ کر لیا اور خدا کے اسم اعظم کو بخوبی جان لیا دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ شکل ہبوطی ہے اوپر سے نیچے کی طرف ہر اس شخص کے لئے جسم کا دل خاکی میل اور حجابی کشف سے پاک صاف ہے کیونکہ شکلیں دو قسم کی ہیں ایک شکل ہبوطی اور ایک شکل عروجی اور یہ شکل جس کا ذکر ہوا ہبوطی ہے کیونکہ اسم اعظم دائرہ حسیہ حقیقیہ ترکیبیہ میں شامل ہے اور شکل عروجی اسم کی اضافت ہے ربوبیت کی طرف۔ پس مراتب علویہ تینوں اوضاع شہودی ہیں ارواح قدسیہ میں، اس کے بعد مقربین، اس کے بعد اصحاب یمین ہیں اور مراتب سفلیہ تین یہ ہیں۔

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۝

(۴۵۲:۸۷)

تو مراتب علویہ مراتب سفلیہ کا عالم ایجاد میں باطن ہیں اور مراتب سفلیہ ظاہر اور اسم ربوبیت موجودات میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور اسم الوہیت حقائق موجودات پر غالب ہے اس لئے کسی متوہم میں وہم باقی نہیں رہ جاتا اور نہ کسی عقلمند میں عقل باقی رہ جاتی ہے اور جب ’اسم اللہ‘ یعنی ’بسم اللہ‘ کو مضاف کیا جائے تو رحمانیت ظاہر ہوتی ہے۔ تو عظمت اور علو ربوبیت کی صفت ہے اور رحمانیت الوہیت کی صفت ہے مگر ربوبیت ظاہر ہے اور الوہیت باطن ہے اور یہ نسبت ’فسبح‘ کی سی نسبت ہے اور اسم کی نسبت ’اسم اللہ‘ کی سی نسبت اور ’ربك‘

کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'عظیم' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'فسبح' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت 'اسم اللہ' کی سی نسبت اور 'ربك' کی نسبت 'رحمان' کی سی نسبت اور 'اعلیٰ' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'اقراء' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت اللہ کی سی نسبت اور 'ربك' کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'الذی خلق' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے۔ مگر یہ تین نسبتیں نیچے سے اوپر ترقی کرتی ہیں اور دو تین اوپر سے نیچے کو آتی ہیں اور سفلیات کی کنجیاں علویات کے بعد ہیں۔

تو 'سبح باسم ربك' غیبت ہے اور 'سبح باسم ربك الاعلیٰ' دوسری غیبت ہے اور 'اقراء باسم ربك الذی خلق' تیسری غیبت ہے اور 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' غیبت اور حضور دونوں ہے کیونکہ 'بسم اللہ' حضور ہے اور 'الرحمن الرحیم' غیبت ہے اور ایسا ہی قرآن شریف میں سب سمجھنا چاہیے اور جاننا چاہیے کہ 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' تین عالم پر مشتمل ہے۔ عالم الملک، عالم الخلق، عالم الامر چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

الَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ○ (۵۴:۷)

اور وہ تمام عالموں سے فائدہ پہنچاتی ہے اور اس میں ابتدا اور انتہا کا بھید ہے اور اس میں مراتب توحید ہیں کیونکہ 'بسم اللہ' مقابل ہے۔ 'شہد اللہ' کے اور 'رحمن' مقابل ہے 'والملائکة' کے اور 'الرحیم' مقابل ہے 'واولوا العلم' کے۔ پس 'بسم اللہ' کا اول اس کے آخر اور اس کا ظاہر اس کے باطن کی طرح ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی سے درختِ موجودات پیدا کیا اور اسی سے امور مخفیہ کے راز ظاہر فرمائے۔ اسی لیے جو شخص اس کا بہت درد کرے وہ مخلوقات علویہ اور سفلیہ کے نزدیک باہیت ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کے وہ راز جو خدا نے اس میں رکھے ہیں جان لے اور ان کو کسی شے پر لکھ دے تو وہ شے آگ میں نہ جلے گی اور

اس میں اللہ کے اسم اعظم کا بھید ہے۔

حاجت براری کا عمل:

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص صاحب حاجت بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہو راستہ میں روٹی یا دو تین روٹیاں خیرات کر دے اور نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغِیْبِ وَالشَّہَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَآتُ عَظَمَتُہٗ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضُ وَاَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عَنَتْ لَہٗ الْوُجُوہُ وَخَضَعَتْ لَہٗ الرَّقَابُ وَخَشَعَتْ لَہٗ الْاَبْصَارُ وَجَلَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْہُ الْعِیُونَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعْطِیْنِیْ حَاجَتِیْ وَہِیْ کَذَا وَ کَذَا ○

تو اس کی حاجت فوراً برآمد ہوگی اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل بے وقوفوں، جاہلوں کو مت بتاؤ مبادا کسی کے نقصان کے لئے یہ دعا پڑھیں اور وہ قبول ہو جائے۔

دوسرا عمل:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صاحب حاجت عمدہ طور سے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور آمن الرسول سے اخیر سورۃ بقرہ تک پڑھے اور تشہد پڑھ کر اور سلام پھیر کر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُنْسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَ يَا قَرِيبًا غَيْرَ
بَعِيدٍ وَ يَا شَهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ عَنَّتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ
الْاَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ مِنْ خَشْيَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْضِيَ لِيْ كَذَا وَكَذَا ۝

بخار کا مجرب تعویذ:

امام حافظ ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بخاری کے استاد
حضرت ابو الیمان حکم بن نافع رضی اللہ عنہ کی مسجد میں آیا تو مجھے بخار ہو گیا جب
حضرت ابو الیمان مذکور اپنے گھر سے مسجد میں آئے تو میری بابت دریافت کیا
لوگوں نے کہا اسے تو بخار ہو گیا ہے۔ یہ سن کر میرے پاس آئے اور کہا کیا حال
ہے۔ میں نے کہا مجھے بخار ہو گیا ہے فرمایا تم بخار کا تعویذ کیوں نہیں لکھ لیتے۔
میں نے عرض کیا کونسا تعویذ۔ مجھے تو اس کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے ایک کاغذ
لے کر یہ شکل لکھ کر دے دی۔ میں نے اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ لیا جب وہ اٹھ
کر چلے گئے تو میں نے اس کاغذ کو لے کر دیکھا تو اس میں یہ شکل لکھی ہوئی تھی۔
ابو حاتم رازی نے مجھے کہا کہ میرا بخار فوراً اتر گیا جب وہ میرے پاس دوبارہ آئے
اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا اب تو میں تندرست ہوں۔ مجھے فرمانے لگے اس
تعویذ کو بحفاظت اپنے پاس رہنے دو اور لوگوں کو بتا دیا کرو کیونکہ یہ بہت ہی مفید
ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور وہ یہ ہے۔

سخت ترین مشکل حل ہونے کا عمل:

میں (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) نے ایک عارف کی تحریر دیکھی کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خواہ کیسی ہی سخت حاجت پیش آئے صاحب حاجت ایک کاغذ میں لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلٰی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ
اَنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پھر اس کاغذ کو چلنے والے پانی میں ڈال دے اور کہے:

اِلٰہِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَصَحْبِہِ الْمُرْتَضِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا
اَكْرَمُ الْاَكْرَمِیْنَ ۝

اور جو حاجت ہو اس کا نام لے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

حاجت براری کا عمل:

میرے (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) دوستوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ جو شخص بسم اللہ شریف بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ہزار بار کے بعد دو رکعت ادا کرے اور جو حاجت ہو اللہ تعالیٰ سے مانگے پھر پڑھنا شروع کر دے جب ایک ہزار بار پڑھ چکے دو رکعتیں ادا کرے اور دعا مانگے۔ غرض جب تک بارہ ہزار کی تعداد ختم نہ ہو جائے ایسا ہی کرتا رہے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

شیخ ابو محمد المہمبن خضریٰ رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ امام ابو یعقوب یوسف شاذلی زیات رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن موسیٰ بن عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ ایک مستجاب الدعوات شخص تھے۔ انہوں نے عیسیٰ بن داؤد فقیہ کے لئے جو کرامات اولیاء کا منکر تھا بد دعا کی کہ پاگل اور مخبوط الحواس ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ دیوانہ ہو گیا اور اسی دیوانہ پن ہی میں مر گیا۔ اس کے آگے لوگوں نے آخر حاکم کے ظلم کی

شکایت کی تو اس نے بہت سارے لوگ دریا کے کنارے جمع کر کے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ہزار بار پڑھا اور ”الحمد للہ“ ہزار بار اور ”لا الہ الا اللہ“ ہزار بار اور درود شریف ہزار بار پڑھ کر حاکم کے بارے میں بددعا ہزار بار کی اور فرمایا کسی شخص کو بھیجو جو تمہارے پاس اس کی خبر لائے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعا قبول فرمائی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے جا کر دیکھا کہ گرفتار مصائب ہو رہا ہے اور انتظام سلطنت میں خلل پڑا ہوا ہے آخر اسی حالت میں وہ ملک عدم کو چل دیا۔

سورۃ فاتحہ کے عملیات

سورۃ فاتحہ میں اسم اعظم:

جاننا چاہیے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور کوئی چیز مانگی جائے تو مل جاتی ہے اور علماء فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف کی ابتدا میں ہیں اسی طرح لوح محفوظ میں پہلے یہی لکھے ہیں اور یہی نام عرش اور کرسی کے سرے پر وہ پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ دوسرا جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ ناموں پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے اور دینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصہ مقرر فرمایا اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی اور لعان میں پانچ شہادتیں قسامت میں پچاس قسمیں مقرر کیں اور پانچ حدیں واجب کیں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ بنائیں اور جن انبیاء کرام علیہم السلام کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں اور سورۃ فاتحہ کے کلمے پچیس ہیں اور ایک سورۃ کے کلمے پندرہ ہیں پانچ کی تقسیم پر۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ”الحمد لله رب العالمین“ چار دفعہ کہہ کر پھر پانچویں دفعہ کہتا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ جہاں سے آواز سنی جا سکے گی آواز دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توجہ تیری طرف ہے مانگ اس سے جو تو مانگتا ہے۔

گھر بار میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر آ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے فقر اور افلاس اس گھر سے نکل جاتا ہے اور مال بہت ہو جاتا ہے۔

ہر چیز سے حفاظت:

آپ ﷺ نے فرمایا جب تو سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھے تو تو موت کے سوا دوسری سب چیزوں سے محفوظ ہو گیا۔

ہر بیماری کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بارش کے پانی پر سورۃ فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور قل ھو اللہ احد ستر بار اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کئے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پیتا رہے گا اور اس کی رگوں اور گوشت اور ہڈیوں سے اور تمام اعضاء سے بیماریوں کو نکال دے گا اور کچھنے کے وقت سورۃ فاتحہ سات دفعہ پڑھی جائے تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔

تمام اہل و عیال کی حفاظت کا وظیفہ:

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو شخص جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد سورۃ فاتحہ اور ”قل ھو اللہ احد“ اور معوذتین سات سات بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا اور اس کے عیال و اطفال کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کرتا ہے۔

بخار کا دم:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ فاتحہ چالیس

بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے اور جس کو بخار ہو اس کے منہ پر اس پانی کے چھینٹے مار دے بخار اتر جائے گا۔

آنکھوں کی بیماری سے شفاء:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس شخص کی آنکھیں آگئی ہوں یا بینائی میں ضعف آ گیا ہو۔ وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات چاند کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۃ فاتحہ دس مرتبہ معہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اور آمین کہے اور ”قل هو اللہ احد“ تین مرتبہ اور اس کے بعد ”شفاء من کل داء برحمتک یا ارحم الراحمین“ سات مرتبہ اور ”یا رب“ پانچ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی آنکھ کی بیماری جاتی رہتی ہے اور بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

بیماری دور ہوگی:

اور اگر کوئی بیمار، بیماری کی حالت میں اس سورت کو پڑھے یا کسی برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پئے اور منہ پر چھینٹیں مارے اور اپنے سارے بدن پر تین مرتبہ ملے اور ملتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي اللَّهُمَّ أَكْفِ أَنْتَ الْكَافِي اللَّهُمَّ أَعْفُ أَنْتَ الْمُعَافِي
اگر اس کی موت نہیں آ پہنچی تو بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔

سورة البقرہ کے عملیات

شیطان کا بتایا ہوا عمل:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک کو شیطان مل گیا انہوں نے اسے اٹھا کر زمین دے مارا شیطان کہنے لگا مجھے چھوڑ دے میں تجھے ایک ایسی چیز بتاتا ہوں کہ جس کو تو جب گھر میں پڑھے گا شیطان اس گھر سے نکل جائے گا۔ اس نے اس کو چھوڑ دیا جب کہا گیا بتا تو کہنے لگا میں نہیں بتلاتا۔ اس نے پھر اس کو پکڑ کر زمین پر پٹخا۔ شیطان نے کہا اگر اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں ضرور تجھے بتا دوں گا اس نے چھوڑ کر کہا بتا۔ پھر اس نے بتانے سے انکار کیا۔ اس نے پھر تیسری دفعہ اسے پچھاڑا اور اس کی انگلی کو دانتوں میں رکھ کر چوب چبایا اور خدا کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک مجھے نہ بتا دے گا تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ تو شیطان کہنے لگا وہ چیز سورة البقرہ ہے۔ خدا کی قسم۔ جس گھر میں شیطان ہو اس سورت میں سے کچھ آیات پڑھیں جائیں۔ تو شیطان اس گھر سے گدھے کی طرح پادتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا وہ شخص کون تھا فرمایا وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔

سوتے وقت حفاظت کا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا جب تو سونے لگے آیت الکرسی پڑھا کر کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تیرے پاس رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے پاس نہ پھٹکے گا۔

حروف مقطعات کا بیان:

وہ حروف مقطعات جو سورتوں کے ابتدا میں آئے ہیں۔ ان کے بارے میں علماء کے دو قول ہیں جن میں سے ایک قول یہ ہے کہ حروف مقطعات ان تشابہات میں سے ہیں جن کا علم خدا نے اپنے سوا کسی کو نہیں دیا۔ اس لئے صرف ہم کو ان پر ایمان لانا چاہیے کہ منزل من اللہ ہیں اور ان کے معانی اور تفسیر کو خدا کے سپرد کرنا چاہیے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا بھید وہ حروف ہیں جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک کتاب میں کوئی برگزیدہ اور عمدہ شے ہوتی ہے اور قرآن شریف میں برگزیدہ شے حروف مقطعات ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات خدا کے نام ہیں اگر آدمی ان کی بوجہ احسن ترکیب دے سکیں تو اللہ کے اسم اعظم کو البتہ معلوم کر لیں۔ چنانچہ 'الر' اور 'حم' اور ن کو باہم ترکیب دیا جائے تو 'الرحمن' بن جاتا ہے۔ علی ہذا القیاس باقی مقطعات کو خیال کر لینا چاہیے۔ مگر ہم ان کو باہم ترکیب نہیں دے سکتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جب 'الر' اور 'حم' اور ن کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ان کے جوڑنے سے اسم 'الرحمن' حاصل ہوتا ہے۔ اور امام سدی اور حضرت قلبی اور حضرت قتادہ رحمہم نے فرمایا کہ یہ قرآن شریف کے نام ہیں۔

اور بعض نے کہا کہ ان حروف سے اللہ تعالیٰ نے قسم یاد فرمائی ہے۔ اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کی صفات پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اول۔ آخر۔ ازیلی۔ ابدی ہے اور لام میں

اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لطیف ہے اور میم میں اشارہ ہے کہ وہ ملک - مجید - منان - محسن ہے اور ”کھیعص“ میں کاف میں اشارہ ہے کہ وہ کافی - کبیر - کریم اور ہاء میں اشارہ ہے کہ وہ ہادی ہے اور یاء میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور عین میں اشارہ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور صاد میں اشارہ ہے کہ وہ صادق ہے اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے بعض حروف اسم ذات پر دلالت کرتے ہیں اور بعض حروف اسم صفات پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ’الم‘ سے مراد ’انا اللہ اعلم‘ ہے یعنی (میں ہوں اللہ علم والا) اور ’المص‘ سے مراد ’انا اللہ افضل‘ ہے اور ’الر‘ سے مراد ’انا اللہ رانی‘ ہے (یعنی میں ہوں اللہ بہت دیکھنے والا)

اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے ہر ایک حرف صفات افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف سے مراد آلاء اللہ یعنی خدا کی نعمتیں اور بخششیں ہیں اور لام سے مراد اس کا لطف اور میم سے مراد اس کا مجد اور طاء سے مراد یہ ہے کہ وہ طیب ذوالطول یعنی پاک صاحب بخشش ہے اور سین سے مراد یہ ہے کہ وہ سلام اور سمیع ہے اور راء سے مراد یہ ہے کہ وہ رب اور رحیم ہے اور حاء سے مراد یہ ہے کہ وہ ’حلیم‘ ’حی‘ ’حق‘ ہے اور ’ن‘ سے مراد یہ ہے کہ وہ نور نافع ہے اور ’قاف‘ سے مراد ’قاہر‘ ’قادر‘ ’قیوم‘ ’قوی‘ ہے اور بعض کا قول یہ ہے کہ ان میں سے بعض حرف اللہ کے اسم اعظم پر دلالت کرتے ہیں۔

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف کل چودہ ہیں سب سے پہلا ’الم‘ اور سب سے پچھلا ’ن‘ اور ان میں سے بعض دوبارہ بار آئے ہیں اور ان کے معنوں میں علماء کا اختلاف ہے۔

بعض تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ سے مشتق ہیں جیسا کہ

مذکور ہوا۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ (٩:١٥)

میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

ایک عارف نے فرمایا کہ جو حروف زبان پر آتے ہیں اٹھائیس ہیں۔
ان میں سے نصف تو حروف نور ہیں اور نصف ظلمت ہیں۔

حروف نور یہ ہیں۔ ا، ح، ص، س، ک، ع، ط، ق، ر، ہ، ن، م، ل،
ی اور باقی حروف ظلمت ہیں۔

ایک اور عارف کا مقولہ ہے کہ حروف مقطعات تیس کلمے اور اٹھائیس حرف ہیں اور وہ الم، الم، المص، الر، الر، الر، الر، الر، الر، الر، الر، الر، طه، طسم، طس، طسم، الم، الم، الم، یس، ص، حم، حم، حمعسق، حم، حم، حم، ق، ن ہیں اور اگر ان کی ترکیب کی طرف خیال کیا جائے تو بعض ایک ایک ہیں اور بعض دو دو اور بعض تین تین اور بعض چار چار اور بعض پانچ پانچ حرفوں سے مرکب ہیں جیسا کہ کلام عرب میں دستور ہے۔

حضرت سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کی ایک فصل میں حروف کا بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حروف میں سے اشرف حروف نو ہیں جن کے نور سے حروف مقطعات نے حسن و جمال حاصل کیا ہے وہ یہ ہیں۔ ا، ل، م، ص، ح، ق، ک، ن، و۔ اجسام ظاہرہ یعنی ساتوں آسمان اور عرش و کرسی ان کی اشرفیت پر دلالت کر رہے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کنایۃ ان لفظوں سے بیان فرمایا۔ الم - المص - ق - ن - حم اور

یہی حروف لوح و قلم کے حرف ہیں اور چودہ حروف نورانیہ یعنی ا، ل، م، ص، ر، ک، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن۔ یہ وہ حروف ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے اور جیسا کہ منازل قمری کل ۲۹ ہیں۔ ان میں چودہ باطن اور باقی ظاہر۔ ایسا ہی حروف مقطعات چودہ باطن ہیں اور باقی ظاہر اور کل انتیس ہیں۔ جیسا کہ بعض چاند کے دن بھی انتیس ہوتے ہیں اس طرح چاند چودہ منزلوں تک قبول نور میں کمال حاصل کرتا ہے اور آفتاب کے نزدیک ہوتا ہے۔ اسی طرح نفس انسانی ان چودہ حروف کی معرفت سے نور عقل حاصل کرنے میں کمال کو پہنچتا ہے۔

فافهم فان في ذلك لعلبرة و آية۔

ان اسمائے حسنیٰ کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف

کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کے ذریعہ دعا مانگنے کی ترکیب

حروف، الف	اس حرف سے وہ نام تعلق رکھتے ہیں جن کے پہلے الف آتا ہے۔ یعنی اللہ۔ احد۔ اول۔ آخر
حرف، ب	باری، باسِط، باعِث، بر، باقی، باطن
حرف، ج	جبار، جلیل، جمیل، جواد، جامع
حرف، د	دائم، دیان
حرف، ه	ہادی
حرف، و	وارث، وہاب
حرف، ز	ذکی، زارع
حرف، ح	حی، حکیم، حلیم، حق، حکم، حفیظ، حسیب، طاہر، طالب، طائق
حرف، ی	اس کے ساتھ وہ اسم اعظم تعلق رکھتا ہے جو عبرانی زبان میں ی، ر، ہ ہے اور بنی اسرائیل اس کی تاویل اب تک نہیں جانتے۔

کریم، کفیل، کبیر

حرف، ک

لطیف

حرف، ل

مالک، مؤمن، مہیمن، مصور، ماجد، مقتدر، مؤخر،

حرف، م

معز، مذل، مقیت، مجیب، متین، محصى، مبدی،

معید، محیی، ممیت، متعال، منتقم، مالک الملک،

مقسط، مغنی، معطی، مانع، منزل، مہلک، منشی،

مبین

نور، نافع

حرف، ن

سلام، سمیع، سبوح

حرف، س

عزیز، علی، عظیم، عدل، عفو

حرف، ع

فرد، فتاح

حرف، ف

صبور، صمد، صادق

حرف، ص

قیوم، قہار، قاهر، قدوس، قائم علی کل نفس بما

حرف، ق

کسبت، قدیر، قابض، قریب، قدیم

رحمن، رحیم، رب، رءوف، رافع، رقیب، رزاق، رشید

حرف، ر

شاہد، شکور، شدید العقاب

حرف، ش

تواب

حرف، ت

ثابت الوجود

حرف، ث

خالق، خبیر، خافض

حرف، خ

ذوالجلال والاكرام

حرف، ذ

ضار

حرف، ض

ظاہر

حرف، ظ

غنی، غفار، غالب

حرف، غ

چودہ حروف نورانیہ کے ساتھ دعا کا بہتر طریقہ:

بہتر دعا وہ ہے جو اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ مع چودہ حروف نورانیہ کے مانگی جائے چنانچہ اولاء العزم صحابہ کی ایک جماعت مثلاً حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم وغیرہ نے اس کی تصریح کی ہے اور انہیں میں اسم اعظم بھی ہے۔ وہ دعا یہ ہے:-

(۱) يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا لَطِيفُ (م) يَا مَالِكُ الْمُلِكِ يَا مَالِكُ
يَوْمِ الدِّينِ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ (ص) يَا صَمَدُ (ر) يَا رَبُّ الْأَرْبَابِ يَا رَحْمَنُ يَا
رَحِيمُ (ك) يَا كَرِيمُ (هـ) يَا هَادِي أَنْتَ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ی) یوہ اہیاشر
ہیاہیا دو (ع) يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ (ط) يَا طَالِبُ يَا طَالِبُ يَا طَاهِرُ (س)
يَا سَمِيعُ يَا سُبُوْحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (ن) يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَنُورَ الْأَنْوَارِ
كُلِّهَا وَنُورَهَا يَا نَافِعُ أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالْعِفَافَ وَالْغِنَى وَالتَّقَى وَأَسْأَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ وَأَسْأَلُكَ رِزْقًا دَارًا وَعَيْشًا قَارًا وَعَمَلًا بَارًا وَإِلْحَافًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَي سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَأَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلَي آلِهِمَا وَعَلَي الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَأَنْ تُعْطِنِي سُوْلِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ تُصَلِّحَ
لِي شَأْنِي كُلَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ حَتَّى أَلْقَاكَ وَأَنْتَ رَاضٍ عَنِّي وَ عَنْ جَمِيعِ
الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

مال و اسباب کی حفاظت کا عمل:

امام غزالی رحمہ اللہ ایک عارف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف زہری رحمہ اللہ اپنے مال و اسباب اور گھروں اور جاگیروں پر یہ چودہ حرف نورانیہ لکھ دیا کرتے تھے اور وہ سب محفوظ رہتے تھے۔

حضرت عثمان بن عفان اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی

کرتے تھے اور جب کبھی انہیں کوئی دشمن ملتا تو یہ دعا پڑھتے۔

اللَّهُمَّ احْفَظْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِالنَّصْرِ وَالتَّيْيِدِ
بِالْمَصِّ وَبِكُفَيْعِصَ وَبِحَمْبَسَقِ وَ يَسَ وَالْقُرْآنِ وَ قِ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ بَنُونَ
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ○

اور ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑائی میں مسلمانوں کے درمیان
ایک شعار مقرر کر کے فرمایا کہو، حَمْدٌ وَلَا يُنْصَرُونَ ○
ہر تکلیف سے محفوظ ایک عارف کا عمل:

ایک عارف کا ذکر کرتے ہیں کہ وہ جب دریائے دجلہ میں کشتی پر سوار
ہوتے تو وہ چودہ حروف جو سورتوں کے ابتداء میں آتے ہیں پڑھا کرتے تھے۔
کسی نے اس کی بابت دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا جب یہ حروف کسی مقام یا
جنگل یا دریا میں لکھے جائیں تو پڑھنے والا اور وہ مقام محفوظ رہتا ہے اور اس کی
جان اور مال تلف اور غرق ہونے سے بچا رہتا ہے۔

مالدار ہونے کا عمل:

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عارف نے فرمایا کہ جب
اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مبعوث کیا اور ان پر:

كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○
(۳: ۴۴)

کو نازل فرمایا میں نے یہ معلوم کر کے کہ اس میں کوئی الہی راز ہے۔
میں نے اپنی سختیوں اور مصیبت کے وقت اس کو ڈھال بنایا اور اس کے سبب میں
ان سے محفوظ رہا اور مالدار ہو گیا۔

حروف مقطعات کی حیرت انگیز برکات:

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے موصل میں ایک عارف کے پاس حروف مقطعات لکھے دیکھے۔ میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا انہوں نے فرمایا یہ بہت برکت والی چیز ہے ان کی برکت سے خدا مجھ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور مجھ کو رزق دیتا ہے۔ اور جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں۔ فوراً وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے اور ان کی برکت سے دشمن سے محفوظ رہتا ہوں اور چور اور سانپ اور بچھو اور درندے اور حشرات الارض مجھ سے بھاگ جاتے ہیں اور جب میں سفر میں انہیں پڑھتا ہوں تو صحیح و سلامت اپنے گھر کو واپس آتا ہوں۔ امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان کلمات کی برکات کا علم یقینی ہو گیا۔

مرگی اور ڈاڑھ کا لا جواب دم:

فرماتے ہیں کہ ایک عارف کی لونڈی کو مرگی کا دورہ پڑا اس نے آ کر اس لونڈی کے کان میں۔

بسم الله الرحمن الرحيم ، المص ، کھیعص ، یس والقرآن
الحکیم ، حمعسق ، ن والقلم وما یسطرون۔

پڑھ کر پھونک دیا فوراً ہوش میں آ گئی اور ہمیشہ کے لئے اس مرض سے محفوظ ہو گئی اور بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلا کرتا تھا مگر بخیل تھا کہ کسی کو کیلنا بتاتا نہیں تھا جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا کہ میرے پاس قلم دوات اور کاغذ لاتا کہ میں تجھے ڈاڑھ کیلنا تجھے بتا دوں پس یہ حروف:

المص طسم کھیعص حمعسق الله لا اله الا هو رب العرش العظيم
اُسْكُنْ اُسْكُنْ بِالَّذِي اِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ

وَاسْكُنْ بِالَّذِي سَكَنْ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝
اسے لکھ کر دیئے اور کہا جسے ڈاڑھ کی درد ہوان حروف سے کیل دیا کرو۔

کئی حاجات کے لئے ایک بہترین عمل:

نہی کہتے ہیں جو شخص چاند کی چودھویں تاریخ جمعہ کی رات کو چاند خواہ کوئی سا ہونماز عشاء کے بعد ہرن کے چمڑے پر گلاب اور زعفران سے سورۃ بقرہ کی ابتداء المفلحون تک اور سورۃ آل عمران 'وانزل الفرقان' تک اور 'المص' سے 'وذكرى للمومنين' تک اور 'المر' سے 'ولكن اكثر الناس لا يؤمنون' تک اور 'کھيحص' سے 'ذكرى' تک اور 'طه' سے 'لتشقى' تک اور 'طسم' سے 'تلك آيات الكتاب المبين' اور 'يس والقرآن الحكيم' اور 'ص والقرآن ذي الذكر' سے 'شقاق' تک اور 'حم تنزيل الكتاب من الله العزيز العليم' سے 'مصير' تک اور 'حمصق كذلك يوحى حكيم' تک اور 'ق والقرآن المجيد' اور 'ن والقلم وما يسطرون' سے 'عظيم' تک لکھ کر چمڑے کی ایک بوری میں ڈال دے اور موم سے بند کر کے ادھوڑے کے ٹکڑے کے درمیان دے کر، سی دے اور داہنے ہاتھ میں اس کو باندھ دے اس کا دل شجاع اور عزم قوی ہو جائے گا اور دشمن اس سے ڈرنے گا اور سب لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر تنگ دست ہو گا غنی ہو جائے گا اگر خوف زدہ ہو گا بے خوف ہو جائے گا اور اگر سحر زدہ یا دیوانہ ہے تو رہائی پائے گا اگر قرض دار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اگر غم ناک ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کرے گا اور اگر مسافر ہے تو صحیح سلامت واپس آئے گا اور بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ ہر خوف و خطرہ سے دور ہو جائیں گے اور اگر بیوہ عورت کے گلے میں ہو تو وہ نکاح کر لے اور اگر کسی دوکان پر لٹکایا جائے تو اس پر گاہکی بکثرت ہو اور اگر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

علامہ بوئی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد:

علامہ بوئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان چودہ نورانی حروف کو چاندی کے ایک گول ٹکڑے پر جب کہ قمر برج ثور میں ہو اور ثور طالع ہو کھدوا کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کشادہ دست رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر طالع مذکور میں کھدوا کر پہنے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور جو شخص انگوٹھی کے تھبوے پر ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو بروز جمعرات ان حروف کو کندہ کرا کے پہنے اگر خائف ہو تو بے خوف ہو جائے اور اگر بادشاہ کے پاس جائے تو اس کی ہیبت بادشاہ کے دل پر چھا جائے اور بادشاہ اس کی حاجتوں کو پورا کر دے اور جو شخص ان حروف کو کسی غضبناک آدمی کے سر پر پھیر دے تو وہ راضی ہو جائے اور جو پیاسا شخص ان حروف کو منہ میں رکھ کر چوس لے تو سیراب ہو جائے اور جو شخص ان کو بارش کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھے اور صبح کے وقت منہ نہار اس پانی کو پی لے تو اس کا حافظہ بہت قوی ہو جائے گا اور اگر کوئی بیکار شخص اس کو پہنے گا وہ کام پر لگ جائے گا اور اگر بیوہ عورت اس کو پہنے تو وہ نکاح میں آئے گی اور اگر مرگی والے پر رکھ دیئے جائیں تو مری فوراً زائل ہو جائے گی اور اگر یہ نورانی چودہ حروف بے تکرار لکھ کر سبت النور کے دن یعنی اس ہفتہ کے دن چاند کے پہلے نصف میں واقع ہو نکل جائے تو سارا سال اس کی آنکھیں نہیں دکھیں گی۔

فصل:

جاننا چاہیے کہ میں (مصنف کتاب) نے حروف مقطعات میں سے مکرر حروف کو حذف کیا تو باقی یہ چودہ رہ گئے۔ ا، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ق، ن، ح۔ ان کو بحساب جمل حسب رائے اہل مغرب حساب کیا تو ۹۳ حاصل ہوئے۔ اس وقت میں نے ایک وفق مسدس بتایا جس کے عین وسط میں وفق مخمس ہے اور اس وفق مخمس میں بلا تکرار حروف نورانیہ ہیں جو کہ سورتوں کے

معرفت مستحکم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اور مجھ (مصنف کتاب) کو اکیس آیتیں حضرت ابو العباس مری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئیں مل گئیں مجھے یہ خبر نہیں کہ انہیں لکھ کر دھو کر پینا چاہیے یا کہ لکھ کر پاس رکھنا چاہیے۔ ایک مہینہ تک ہر روز پڑھنا چاہیے۔ میں ان کو یہاں لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ ہیں۔

وَمِمَّا رَزَقْنَهُمْ يُنْفِقُونَ ○ (۳:۲)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَمْرِئُؤُمَّ اَنْتِ لَكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۳:۳)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ (۱۳۴:۵)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ ○

(۱۳:۶)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيْهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْ اِسْرَآءِیْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَ دَمَرْنَا مَا كَانْ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ○ (۱۳۷:۷)

فَاَوْكُمُ وَاَيِّدْكُم بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقْكُم مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○

(۲۶:۸)

وَلَقَدْ مَكَّنَّكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعٰیشَ قَلِيْلًا مَّا

تَشْكُرُوْنَ ○ (۱۰:۷)

رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْنِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوٰی اِلَيْهِمْ وَ اَرْزُقْهُمْ

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ○ (۳۷:۱۴)

كُلَّا نُمِدُّ هٗٓؤُلَآءِ وَ هٗٓؤُلَآءِ مِّنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

مَحْظُوْرًا ○ (۲۰:۱۷)

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ ۝ (٢١:١٥)

إِنَّا مَكْنَنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ (٨٣:١٨)

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ (٦٢:١٩)

وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۝ (١٣١:٢٠)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ

الصَّالِحُونَ ۝ (١٠٥:٢١)

فَخَرَّاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝ (٤٢:٢٣)

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ قَالَ اللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ

يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (٣٨:٢٣)

قَالَ اتَّكِبُوتُنَّ بِمَالٍ فَأَتِنِ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا اتَّكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدْيَتِكُمْ

تَفْرَحُونَ ۝ (٣٦:٢٤)

أَمْ يَبْدُوهُمُ الْخُلُقُ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَ مِنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

إِلَهُ مَعَ اللَّهِ ۝ (٦٢:٢٤)

أَمْ يَجِبُ الْمُضْطَرُّ إِذَا دَعَا وَ يَكْشِفُ السُّوءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ

الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ اللَّهِ ۝ (٦٢:٢٤)

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضِعُوا فِي الْأَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَ

نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ (٥:٢٨)

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ (٢٣:٢٨)

أَوْ لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ

لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (٥٤:٢٨)

فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

(١٤:٢٩)

وَكَائِنٌ مِّنْ دَآئِبَةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ (۶۰:۲۹)

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ○ (۲۰:۳۱)

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ○ (۲۴:۳۲)
كُلُوا مِمَّنْ رَزَقَ رَبُّكُمْ وَأَشْكُرُوا لَهُ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ○ (۱۵:۳۲)
مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ○ (۲:۳۵)
وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ (۳۹:۳۲)
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○ (۴۴:۳۵)

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ○ (۵۴:۳۸)
هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۳۹:۳۸)
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ○ (۹۶:۱۶)

روزی کی فراخی:

جاننا چاہیے کہ اگر کوئی تنگدست آدمی اللہ تعالیٰ کے اسم پاک 'الکریم' الوہاب ذوالطول' کا ہمیشہ ورد کرے اللہ تعالیٰ اس پر رزق فراخ کر دیتا ہے۔ چنانچہ میں نے کئی شخصوں کو یہ ورد بتایا تو عجیب برکتیں ان پر نمودار ہوئیں اور جو شخص ان اسماء کا نقش گلے میں ڈال لے اس کے سب مطلب حاصل اور سب کام آسان ہوتے رہیں گے۔

رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں:

اور اس کے مناسب ایک اور بھی ہے جس کو حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا اور کہا کہ حدیث میں ہے ایک شخص نے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! مجھ سے دنیا نے منہ پھیر لیا ہے اور میں تنگدست اور مفلس ہو گیا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو صلوٰۃ الملائکہ اور تسبیح خلّاق کیوں نہیں پڑھا کرتا جس کے ساتھ ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے فرمایا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ مَنْ يَمُنُّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَبْرَأُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ لَا سِتْفَاتِحَ الرِّزْقِ إِلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ التَّسْبِيحُ مِنْهُ مَنَّةٌ عَلَى مَنْ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيعُ تُدَارِكُنِي فَاِنِّي جَزُوعٌ

اس کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھ کر سو بار استغفار پڑھا کر دنیا ذلیل ہو کر آئے گی:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ہر روز لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین، سو بار پڑھے اس کے لئے رزق کے دروازے اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے اور دنیا اس کے آگے ذلیل و خوار ہو کر آگرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کلمے سے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو تسبیح پکارتا رہتا ہے۔

جتنا خرچ کرو ختم نہ ہو:

عارف کامل حضرت سید قوشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ کو شیخ ابو الربیع سلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کیا میں تجھے ایسی چیز بتا دوں جس کو تو حسب ضرورت خرچ کر لیا کرے گا۔ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا پڑھا کر:

يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ انْفَعِي مِنْكَ بِنَفْعَةِ خَيْرِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ

مال میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سو بار استغفار کرے وہ جب تک اپنے

مال میں برکت مشاہدہ نہ کرے گا نہ مرے گا اور استغفار یوں کرے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الجن میں فرماتا ہے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا ○ (۱۱:۱۰، ۱۱)

ترجمہ: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم

پر شرانے کا موسلا دھار مینہ بھیجے گا۔

رد تکلیف:

اولیاء اللہ میں ایک ولی کامل فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک تکلیف

میں مبتلا ہو گیا۔ جس کی شکایت میں نے اپنے ایک بھائی کے آگے بیان کی وہ

کہنے لگا کہ ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھ لے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ (۱۹:۸)

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (۱:۴۸)

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ (۱۳:۶۱)

وہ شخص فرماتے ہیں میں نے اسی طرح کیا وہ تکلیف مجھ سے جاتی رہی

اور میں فراخ دست ہو گیا۔

ہر کام آسان:

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کاغذ پر فتوح قرآن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس پر ہر طرح کی خیر کے دروازے کھول دیتا ہے۔ وہ فتوح یہ ہیں۔

فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ ○ (۵۲:۵)

وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ○ (۵۹:۶)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○ (۸۹:۷)

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ○

(۹۶:۷)

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ○ (۱۹:۸)

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ○ (۶۵:۱۲)

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ○ (۱۵:۱۳)

رَبِّ إِنْ قَوْمِي كَاذِبُونَ ○ (۱۱۷:۲۶)

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○

(۱۱۸:۲۶)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ○ (۲:۳۵)

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا ○ (۷۳:۳۹)

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ○ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ○ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

عَظِيمًا ○ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ

إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ لِيَدْخُلَ

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

سَيَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ
وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ
وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ
السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا
وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّوْهُ وَتُقِرُّوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝
إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا
يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمِنْ فَسْیُوتِهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ
بِالْسِّنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ
ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ
يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ
لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا
كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا
قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدُّعُونَ إِلَى قَوْمِ أُولَى بَأْسٍ شَدِيدٍ
تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسَلِّمُونَ فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى
الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَدْخُلْهُ جَنَّتِ
تَجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ (۱۱:۱۱۰)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۝ (۱۱:۵۴)

نَصْرٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٍ قَرِيبٍ ۝ (۱۳:۶۱)

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ (۱۹:۷۸)

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ (۱۱:۱۱۰)

ادائے قرض کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو قرضدار ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ۔

حصول دولت کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص تنگدست ہو جائے تو وہ گھر سے نکلتے ہوئے یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَالِيْ وَنَفْسِيْ وَدِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قَدَّرْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور جو شخص ان دونوں دعاؤں کو بعد نماز جمعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دولت مند کر دیتا ہے اور اس کو رزق عطا کرے گا۔

اور یہ دعا بھی انہی دونوں دعاؤں کے ساتھ ملا لے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيْ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ۔

کاروبار کی ترقی کے لئے:

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا کاروبار ادھار پر چلانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر چلا اللہ تعالیٰ تیرا ادھار ادا کر دے گا کیونکہ بعض اوقات اسراف یا ادائے قرض میں دیر یا تقدیم و تاخیر ہو جاتی ہے۔ یا ظلم کیا جاتا ہے یا جھوٹ بولا جاتا ہے تو بجائے نفع کے نقصان ہو جاتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کاروبار اللہ تعالیٰ پر چلانا کیوں کر ہوتا ہے۔ فرمایا وہ اس طرح ہے کہ نفس کو دوسرے خیالات سے روکے رکھے اور دل کو بدعادات سے ہٹائے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ تَدَايَنْتُ بِاسْمِكَ الَّذِیْ حَمَلْتَنِیْ بِہِ حَمَلْتُ فَعَلَّیْكَ
تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْكَ اَنْبَتُ وَاَمْرِیْ اِلَیْكَ فَوَضْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِیْ ذِی
الْجَہْلِ وَالْفِسْقِ وَفِی الْمِعَادَاةِ وَفِی الشَّرِّ وَالذَّنْسِ وَالرَّجْسِ۔

خواہش نفسانی کا علاج:

اگر کوئی خواہش نفسانی تیرے سامنے آئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس سے بھاگ جس طرح تو آگ سے بھاگتا ہے کہ مبادا تجھے اس سے کچھ نقصان پہنچے اور کہہ:

اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ عَمَلِ اَہْلِ النَّارِ فَاَنْقِذْنِیْ وَاغْفِرْ لِیْ یَا عَزِیْزُ یَا
غَفَّارُ۔

پس یہ معرفت اور معاملہ کے علوم کے مراتب ہیں تو بھاگ اپنے نفس سے اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ سے مانگ۔

ادائے قرض کے لئے عمل:

اگر نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جائیں تو ادائے قرض کے لئے

بہت ہی موثر ہیں اور جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ یہ آیات پڑھے اداے قرض کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ (آیات یہ ہیں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَقْدِمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ ذَلِكَ كُلِّهِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ (۲۵۵:۲)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَانِغًا بِالْقُسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (۱۸:۳)

قُلْ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تَوْتِي الْمُلْكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (۲۶:۳)

تَوَلَّجَ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجَ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتَخَرَّجَ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخَرَّجَ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرَزَّقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۲۷:۳)

إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ (۵۴:۷)

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ (۵۵:۷)

وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○ (۵۶:۷)

ہر خوف اور نقصان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات میں تینتیس (۳۳) آیتیں

ایک دفعہ پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی درندہ دکھ

دے گا اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا اور وہ تینتیس (۳۳) آیتیں یہ ہیں۔ سورۃ بقرہ ”مفلحون“ تک، آیت الکرسی ”خالدون“ تک، ”ولله ما فی السموات وما فی الارض“ آخر سورت تک اور اعراف کی تین آیات ”ان ربکم اللہ الذی سے محسنین“ تک۔ ”قل ادعوا اللہ“ آخر سورۃ تک اور صفات کی دس آیتیں شروع سے ”لاذب“ تک اور سورۃ رحمٰن دو آیتیں ”یا معشر الجن“ سے لے کر ”تنتصران“ تک اور سورۃ حشر کی آیتیں ”لو انزلنا هذا لقرآن“ سے لے کر آخر تک اور سورۃ جن شروع سے ”شططا“ تک ان آیات کا نام آیات ”الخوف“ اور آیات ”البحرین“ ہے اور یہ آیتیں محفوظ قلعہ ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء سے جن میں سے ایک جذام اور برص ہے۔

علم، مکاشفات اور جن و انس کی تابعداری کا حصول:

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ (۲: ۳۲ تا ۳۰)

یہ آیات تحصیل علم و مکاشفات کے لئے نہایت نافع ہیں اور جن و انس مسخر ہو جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک و صاف ہو کر جس چاند کا پہلا دن جمعرات ہو اس دن روزہ رکھے اور بوقت غروب گڑ، یا کسی دوسری میٹھی چیز مثلاً کھجور سے روزہ افطار کر کے کعبہ کی طرف منہ کر کے تیس بار ان آیات کی تلاوت کرے اور کہے:

اٰیُّهَا الْاَرَوَاحُ الْقَاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ التَّقْدِیْسُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ لِاَمْرِهَا وَلِسْرِهَا الْمُوَدَّعِ فِیْهَا اَجِیْبُوْا الدَّعْوَةَ وَاَفِیضُوْا عَلٰی اَنْوَارِ

رُوحَانِیَّتُکُمْ حَتَّىٰ اُنْطَقَ بِمَا خِیْفِیْ وَاُخْبِرَ بِالْکَائِنِ صَادِقًا وَاَصْلُوْا اِلَیَّ وُجُوْہَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَاَلْقُوْا وَاَصْلُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمْ رَغْبًا وَرَهْبًا۔

پھر ان آیات کو شیشہ کے گلاس یا پیالہ میں گل آس کے پانی اور زعفران سے جو مشک اور گلاب سے حل کیا ہوا ہو لکھ کر گلاب سے دھو کر پی لے اور سو جائے اور پانچ دن یا سات دن اسی طرح کرے اور ساتویں جمعرات کی رات کو ستر بار ان آیات کو کسی تنہا جگہ بیٹھ کر پڑھے اور عود دہکائے اور فراغت کے بعد اپنے انہیں کپڑوں میں سو جائے پس وہ خواب میں اپنا مطلوب حاصل کر لے گا۔

عورت کے حالات معلوم کرنے کا عمل:

یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِیْ اَوْفِ بِعَهْدِکُمْ وَاِیَّایَ فَاَرْهَبُوْنَ ۝ وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ کٰفِرِیْمَ بِہٖ ۝ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَاِیَّایَ فَاتَّقُوْنَ ۝ وَلَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (۲۴:۲ تا ۲۰)

جو شخص کسی کنواری لڑکی کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شب دوشنبہ (یعنی پیر کی رات) کو جب کہ پانچ گھنٹہ رات کے گزر چکے ہوں ان آیات کو لکھے اور سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر اس کو رکھ دے، وہ عورت اپنے معلومات سے اس کو خبر دے گی۔

شدت پیاس کا علاج:

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہٗ اٰثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اِنْسٍ مَّشْرَبُہُمْ ۚ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَلَا تَعْتُوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝ (۲:۶۰)

جو شخص سفر میں بیمار ہو جائے اور اسے پیاس بہت لگتی ہو مگر پانی پاس نہ ہو تو ان آیات (مندرجہ بالا) کو کسی مٹی کے پاکیزہ چکنے برتن یا شیشہ یا پتھر کے

کسی پیالہ میں لکھ کر موسم بہار کے منہ کے پانی سے دھو کر شیشی میں ڈال لے اور تین روز اس کو اپنے پاس رہنے دے بعد میں اس پانی کو شربت گلاب میں ڈال کر کچھ تھوڑا سا سرخ بکری کا دودھ ملا دے اور آگ پر پکا دے جب پک کر سخت ہو جائے تو اس کو محفوظ رکھ کر حضر اور سفر میں اس کو کام میں لایا کرے جس کو پیاس بہت لگتی ہو وہ اس میں سے بقدر دودر ہم علی الصباح تناول کرے اور اتنا ہی بوقت خواب کھا لیا کرے شفاء ہو جائے گی اور پیاس نہ لگے گی۔

عمدہ چیز خریدنے کا عمل:

إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ○

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے۔ حیوان یا کپڑا یا سامان یا پھل وغیرہ اور چاہے کہ اس میں نقصان نہ پائے اور چیز عمدہ ملے تو خریدتے وقت پڑھے۔

يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ يَا مَنْ الْخَيْرُ مِنْهُ يَا مَنْ الْخَيْرُ بِيَدِهِ يَا دَكِيلَ الْخَيْرِ يَا مُرْشِدُ يَا هَادِي ○

اور اس چیز کی دیکھ بھال اور الٹ پلٹ کرنے کے وقت یہ آیت پڑھے تو اس کا مقصود حاصل ہوگا اور جب تک خرید نہ چکے پڑھتا رہے اور بعض نے کہا یہ آیت دیکھ بھال سے پہلے سات بار پڑھے۔

دل موم کرنے کا عمل:

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○ (۷۴:۲)

یہ آیت دل کو نرم کرنے کے لئے بہت نافع ہے جس شخص کا دل سخت ہو۔ اپنے محبت سے محبت نہ کرتا ہو یا وہ پہلے نیک تھا اب بد ہو گیا ہو تو خوشبودار مٹی کی کسی ٹھیکری کوری پر جس پر نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔ بلکہ ابھی آوی سے نکلی ہو

ریحان کی لکڑی کی قلم سے اس شخص کا نام جس کا دل سخت ہے یا جس کی نیک حالت بدل کر بد حالت ہو گئی ہے۔ لکھے پھر شراب کے سرکہ اور اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اس اسم کے گردا گرد اس آیت کو دائرے کی صورت میں لکھے اور اس کنوئیں یا اس مٹکے میں ڈال دے جس میں سے وہ شخص پانی پیتا ہو تو وہ شخص نرم دل ہو جائے گا اور پہلی حالت کی طرف عود کرے گا۔

میاں بیوی کے بغض کا علاج:

اگر خاوند کی اپنی عورت سے دشمنی یا عورت کی اپنے خاوند سے دشمنی ہو تو زرد موم سے ان دونوں صاحب کے دو پتلے بنا کر مرد کے پتلے کے سینہ پر تانبے کی سوئی سے عورت کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور عورت کے پتلے کے سینہ پر مرد کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے پھر ایک کاغذ پر اس آیت (یعنی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۷۷ جو مندرجہ بالا عمل میں گزر چکی ہے) کو لکھ کر ان دونوں کے درمیان دے کر دونوں کو باہم جوڑ دے اور پھل دار درخت کے نیچے دفن کر دے۔ ان کی باہمی دشمنی زائل ہو جائے گی۔

وقت مقررہ پر جاگنے کا عمل:

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِّلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ○ (۱۲۵:۲)

علمائے عارفین کے ہاتھ کا لکھا ہوا میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر نیت کر کے سوئے کہ میں فلاں وقت جاگ اٹھوں تو اسی وقت جاگ اٹھے گا۔

بواسیر، خون تھوکنے اور ریاح کا علاج:

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ ﴿سورة بقرہ، آیت ۱۲۷﴾

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت کو بلوری گلاس میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر سیاہ انگوروں کے پانی سے دھو کر اس میں قدرے کبریا اور قدرے شکر پسی ہوئی ڈال کر پی لے۔ بواسیر اور نزف الدم یعنی خون تھوکنے زائل ہو جائے گا اور ریح ظاہری اور باطنی کو نفع بخشنے گا۔

فالج، قولنج، لقوہ، ردی، ریاح کا علاج:

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ○ ﴿سورة بقرہ، آیت ۱۴۴﴾

یہ آیت فالج قولنج اور لقوہ اور ردی ریح کو نافع ہے۔ پس جس کو یہ بیماریاں ہوں وہ اسبادری تانبے کی تھالی کو خوب چمکا کر اس میں اس آیت کو گلاب اور مشک اور قند سیاہ سے لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے لقوہ والا اپنے منہ کو دھوئے اور ان لکھی ہوئی آیتوں کو تقریباً تین گھنٹہ کے دیکھتا رہے اور تین دن تک اسی طرح کرے صحت یاب ہو جائے گا۔

بھاگنے والے چور کو جلدی بلانے کا عمل:

وَلِكُلِّ وُجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيَهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ○ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (۱۴۸:۲)

اس آیت کو اگر کسی نے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر چور یا بھانے والے

شخص کا نام لکھے پھر جس مکان سے اسباب چوری ہو گیا ہے یا بھاگنے والا بھاگا ہے اس کی دیوار پر اس ٹکڑے کو رکھ کر اوپر سے ایک میخ ٹھونک دے تو بھاگنے والا شخص اور چور اسباب لے کر جلدی واپس آئے گا۔

لوگوں کے ستانے سے محفوظ ہوگا:

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ○ (۱۶۳:۲)

اگر کوئی شخص چاہے کہ کوئی اسے نہ ستائے تو اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو کھدوا کر انگلی میں پہنے رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور نہ سرکشی کرے گا ان شاء اللہ۔

امراء کے دلوں میں عزت و عظمت پیدا کرنے کا عمل:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار لگاتار سورتوں کی چار آیتیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور وہ آیات حرب ہیں جو شخص ان آیات کو جھنڈے کے اوپر لکھ کر میدان جنگ میں لے جائے جس لشکر میں وہ جھنڈا ہوگا اس کو کبھی شکست نہ ہوگی بلکہ وہ دشمن پر فتح یاب ہوگا اور جو شخص ان آیات کو کسی پتہ پر لکھ کر اپنے سر پر رکھ لے اور امراء اور رؤسا کے پاس جائے وہ اس کی عزت کریں گے اور ان کے دلوں میں اس کی عظمت اور ہیبت پیدا ہوگی پہلی آیت یہ ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَٰئِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّنَا أَلَمْ تُأْمِرْنَا بِمَلِكَيْنَا يَٰقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَابْنَانَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ○ (۲۴۶:۲)

دوسری آیت سورۃ آل عمران میں یہ ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ○ [181:3]

تیسری آیت سورہ نساء میں یہ ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كُتِبَ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْ لَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ○ [77:4]

چوتھی آیت سورہ مائدہ میں یہ ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرَ قَالَ لَاقْتُنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ [27:5]

اور اگر ان آیات کے نیچے ۱۵۵ اق عربی خط میں اور ۱۵۵ اق ہندی خط میں لکھ دیئے جائیں تو بہت مفید ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ○ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

(سورۃ البقرہ، ۲۵۵ تا ۲۵۷)

سورة آل عمران کے عملیات

بچے کی حفاظت کے لئے:

اَلَمْ يَكُنْ لِلّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
أَنزَلَ الْفُرْقَانَ [3:1 تا 4]

جو شخص ان آیات کو کاغذ پر زعفران اور گلاب اور مشک سے لکھ کر نڑے کی ایک پوری میں ڈال کر موم سے اس کو بند کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے تو وہ شیطان اور ام الصبیان اور جنات کی نظر اور سب آفتوں سے محفوظ رہے گا مگر وہ نڑا قبل طلوع آفتاب کاٹا جائے اور جو شخص اس کو ہرن کی باریک کھال پر باریک قلم کے ساتھ بروز جمعرات دوسری ساعت میں لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر نیت خالص اور طہارت بدن سے اس کو اپنی انگلی میں پہنے رکھے تو وہ باسعادت ہو جائے گا اور ہر شخص اس کا حکم مانے گا اور ہر ایک شر اور ضرر سے محفوظ رہے گا اور دشمن اس کا اس سے ڈرے گا۔

اسم اعظم کا بیان

اسم اعظم کے بارے میں علماء اختلاف:

حافظ ابو القاسم سہلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کی رائے یہ ہے کہ اللہ کے نام سب یکساں ہیں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہے اور اللہ کا کوئی اسم اعظم نہیں ہے اور اخبار و آثار میں جو اسم اعظم

وارد ہوا ہے تو وہاں اعظم بمعنی عظیم ہے جیسے اکبر بمعنی کبیر اور اہون بمعنی ہین آیا ہے اور اس پر ان کی یہ دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس اسم کا علم بالجزم نہیں رکھتے تھے اس کو تو آپ کے سوا دوسرے لوگوں نے معلوم کیا ہے کیونکہ اگر آپ کو معلوم ہوتا تو آپ جو اپنی امت کے لئے نہایت کوشش سے دعا فرمایا کرتے تھے کیوں نہ اسم اعظم سے اپنی امت کے لئے دعا مانگتے تاکہ ان کے حق میں وہ دعا قبول ہو جاتی۔ کیونکہ آپ اپنی امت پر نہایت رحیم تھے۔ ان کی تکلیف آپ کو گوارا نہیں تھی اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اسم اعظم کوئی نہیں اور سب نام یکساں ہیں حکم اور فضیلت میں جب ان میں سے کسی کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو چاہے تو قبول فرما لیتا ہے اور چاہے تو نہیں قبول فرماتا اور تسویۃ بین الاسماء اس آیت سے بھی مفہوم ہوتا ہے اور وہ آیت یہ ہے:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ○

[110:17]

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ (کنز الایمان)

امام ابو القاسم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ان کے انکار کی وجہ کیا ہے آیا یہ عقلاً محال ہے مگر عقلاً تو یہ بات محال نہیں کہ ایک نیک عمل کو دوسرے نیک عمل پر اور ایک نیک کلمہ کو دوسرے نیک کلمہ پر فضیلت کا مرجع ثواب کی بیشی کمی ہے۔ دیکھو فرائض کو نوافل پر بالاتفاق فضیلت ہے اور نماز اور جہاد کو دوسرے اعمال پر فضیلت ہے اور چونکہ دعا اور ذکر بھی ایک عمل ہے تو بعید نہیں کہ بعض دعا یا ذکر بہت جلدی قبول ہو جائے اور آخرت میں اسی کا زیادہ ثواب ملے بے شک اسماء سے مراد ان کا مسکنی ہے اور اللہ کا کلام قدیم ہے اور اللہ کا کلام قدیم سب مساوی ہے مگر جب ہم اس کو اپنی زبانوں پر لائیں گے تو وہ ہمارا کلام اور

ہمارا عمل ہوگا جس میں تفصیل جائز ہے اور جب تفصیل بین الاسماء جائز ہوتی تو سورتوں اور آیتوں میں بھی ایک کی دوسرے پر تفصیل جائز ہوگی کیونکہ یہ تفصیل راجع ہوگی تلاوت کی طرف جو کہ ہمارا فعل اور عمل ہے نہ کہ متلو کی طرف جو کہ کلام باری عزاسمہ ہے۔

اور یہ جو منکرین نے کہا تھا کہ اعظم بمعنی عظیم ہے سوا اس کا جواب یہ ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بنی علیؓ سے فرمایا تھا تجھے قرآن شریف میں اعظم آیت کونسی معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”اللہ لا الہ الا هو الحی القيوم“ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوالمنذر تجھ کو تیرا علم مبارک ہو۔

تو یہ ظاہر ہے کہ سب کا سب قرآن شریف عظیم ہے اور قرآن شریف کی ہر ایک آیت عظیم ہے تو اگر اعظم بمعنی عظیم ہوتا تو کیوں آپ ﷺ حضرت ابی بنی علیؓ سے یوں فرماتے کیوں کہ سب آیتیں عظیم ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ اعظم بمعنی عظیم نہیں ہے۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ آدمی اسم اعظم سے دعا کرتا ہے تو کیوں قبول نہیں ہوتی

جواب:

اول تو یقین ہی نہیں کہ فلاں اسم اعظم ہے صرف ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کی تعیین میں اختلاف ہے تو جب داعی کے نزدیک اسم اعظم متعین ہی نہیں تو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں نے اسم اعظم سے دعا مانگی تھی قبول نہ ہوئی اور اگر کہا جائے کہ انسان سب اسماء کو اپنی دعا میں جمع کر لیتا ہے تو پھر حاجت روائی نہیں ہوتی تو اب کیا جواب ہے۔ ہم کہیں گے اب تک کسی نے اس طور پر تجربہ نہیں کیا تاکہ ہم اس کا جواب دیں۔

اور سہیل نے اس اعتراض کے دو جواب دیئے ہیں اول یہ کہ یہ اسم ہم سے پہلے لوگوں کو بھی معلوم تھا مگر وہ اس کی بہت حفاظت اور عزت کیا کرتے تھے اور بغیر طہارت کے اس کا استعمال نہیں کرتے تھے اور اس اسم کا عامل متواضع اور منکسر المزاج ہوتا تھا اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت ہوا کرتی تھی اور سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا اور جب کبھی کسی بُری اور بے ہودہ جگہ یا ہنسی دل لگی کے موقع پر اس کا استعمال کرتا اور کماحقہ اس پر عمل نہ کرتا تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت اور عزت اُٹھ جاتی اور اس اسم سے اس کی دعا بھی قبول نہ ہوتی اور نہ کوئی اس کی حاجت ہی پوری ہوتی۔

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں ان دو شخصوں سے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے امر بالمعروف کیا کرتا تھا اور وہ لڑائی جھگڑے کی حالت ہی میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے تو بے موقع خدا کا ذکر کرنے کی کراہت ان کے دل میں نہ رہی اور نیز فرماتے ہیں کہ طہارت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا مجھے پسند نہیں آتا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ کے اسم کی عظمت اور حرمت بہت عمدہ شے ہے۔

اور دوسرا جواب یہ ہے کہ دعا جب صرف زبان سے نہ ہو بلکہ دل سے بھی ہو تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے مگر یہ قبولیت کئی قسم کی ہے۔

چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یا تو سائل کا مطلوب دنیا ہی میں حاصل ہو جاتا ہے یا قیامت کے دن تک ذخیرہ کیا جاتا ہے اور وہ ذخیرہ سائل کے حق میں دنیاوی مطلب کی نسبت کئی درجہ بہتر ہوتا ہے۔

اور یا تو سوال کے عوض اسے یہ دیا جاتا ہے کہ اس کے سر کے اوپر کوئی آنے والی بلا ٹال دی جاتی ہے چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا کہ میری امت دنیا کے کسی عذاب میں مبتلا نہ کی جائے تاکہ بروز قیامت اس کے عوض شفاعت ان

کے نصیب فرمائی جائے۔

سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت مرحوم ہے آخرت کے دن اس کو عذاب نہ کیا جائے گا اور دنیا میں ان کو عذاب زلزلوں اور فتنوں کا ہوگا تو جب فتنے اخروی عذاب کے ٹلنے کا باعث ہوئے تو رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت کے بارے میں دعا خائب اور ناکام نہ ہوئی بلکہ قبول ہو گئی۔

شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت:

شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ اس اعتراض کا جواب یوں لکھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ داعیِ باسمِ اعظم کی دعا قبول کی جائے گی تو ضرور مقبول ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔ اگر کوئی کہے کہ جب یہ بات ہے تو پھر اسمِ اعظم سے دعا مانگنے کا کیا فائدہ ہوا۔ تو ہم جواب دیں گے کہ اس کا فائدہ یہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی شخص کی زبان پر اسمِ اعظم کو جاری کرتا ہے جس کی حاجتِ روائی اللہ تعالیٰ کے علم ہوا کرتی ہے اور جس کی تقدیر میں اجابت دعا مقدر نہیں ہوتی اس کو اسمِ اعظم سے دعا مانگنی سمجھائی نہیں جاتی۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ یہی حال سب دعاؤں کا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں دعا کا قبول ہونا آچکا ہے تو وہ دعا مانگی جاتی ہے ورنہ نہیں۔

جواب:

ہم جواب دیتے کہ سب دعاؤں کا یہ حال نہیں ہے بلکہ باقی سب دعائیں وہ لوگ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول ہونی ہے اور وہ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول نہیں ہونی ہے اور اسمِ اعظم کی دعا اسی وقت زبان پر آتی ہے جب کہ اجابت کی سب شرائط پائی جائیں اور موانع سب منقہ اور مرتفع ہو

جائیں۔ پس یہی معنی ہے اسم اعظم کا اور اسی قیاس پر سورتوں کی ایک دوسرے پر فضیلت خیال کر لینی چاہیے۔

اسی لیے سطرے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

سورۃ تبارک جھگڑے کی اپنے قاری کی بابت۔ اور قل ھو اللہ احد ثلث قرآن شریف کے برابر ہے اور قرب اجابت دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اس کے سب اسماء پر فضیلت رکھتا ہے۔

اور ناممکن ہے کہ قرآن شریف اس اسم سے خالی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ○ (۳۸:۶)

کوئی ایسی شے نہیں جو قرآن شریف میں ہم نے نہ لکھی ہو۔

تو اسم اعظم قرآن شریف میں ضرور ہوگا اور محال ہے کہ اللہ تعالیٰ سرور کائنات علیہ علی آلہ الصلوٰت والتحیات اور آپ کی امت کو ایسے اسم سے محروم کر دے۔ حالانکہ آپ افضل الانبیاء اور آپ کی امت خیر الامم ہے۔

لیکن یہ بات کہ اسم اعظم قرآن شریف میں ہے کہاں۔ سو بعض نے تو کہا کہ وہ قرآن شریف میں اس طرح مخفی رکھا گیا ہے جیسے ساعت اجابت (یعنی قبولیت کی گھڑی) جمعہ کے دن پوشیدہ ہے اور شب قدر ماہ رمضان المبارک میں پوشیدہ ہے تاکہ لوگ خوب کوشش کریں اور ایک دوسرے پر اس کو ظاہر نہ کریں اور جو روایتیں رسول اللہ ﷺ سے اور جو حکایتیں صحابہ اور سلف صالحین سے ہم کو ملی ہیں تم کو سنا دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا۔ (۱۷۵:۱)

ترجمہ: اور اے محبوب انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ

ان سے صاف نکل گیا۔ (کنز الایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن اسحاق سیدی اور حضرت مقاتل رحمہ اللہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جس شخص کا اس آیت میں ذکر ہے۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بلعم باعور نامی تھا اور اس کو اسم اعظم کا علم تھا۔ ایک دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا بھیجا وہ کہیں چھپ رہا آخر پکڑا گیا بادشاہ نے پوچھا کیا تیرے ہی پاس اسم اعظم رہتا ہے کہا ہاں۔ بادشاہ نے کہا۔ اچھا پھر تو میرے لئے ایک بیل کی دعا کر جس سے ابھی تک کام نہ لیا گیا ہو۔ پس اسی وقت ایک سرخ رنگ کا بیل موجود ہو گیا۔ جس کے نزدیک کوئی نہیں آ سکتا تھا۔ پس بلعم باعور نے اس بیل کے پاس کھڑے ہو کر اس کے کان میں کوئی بات کہی۔ بیل مر گیا۔ بلعم باعور نے بادشاہ سے کہا تو اگر بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز رہے ورنہ تیرا بھی وہی حال ہو گا جو اس بیل کا ہوا ہے۔ اسی وقت وہ بادشاہ بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز آ گیا۔

اور اسی قبیل سے یہ آیت بھی ہے۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اَتِيكَ بِهِ ○ (۲۷:۴۰)

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کروں گا۔ (کنز الایمان)

اکثر مفسرین اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ وغیرہ کہتے ہیں جس کا اس آیت میں ذکر ہے وہ آصف بن برخیا ہے جس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہ آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے ہی تخت بلقیس حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے داہنی طرف دیکھا تو آصف نے اسم اعظم سے دعا مانگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے تخت کو اٹھا کر زمین کے نیچے سے زمین کو چیرتے ہوئے لے آئے اور زمین حضرت سلیمان علیہ السلام کے آگے سے پھٹ گئی اور تخت

ان کے پاس حاضر ہو گیا۔

اور حقیقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ہے کہ:

اسم اعظم جس سے آصف بن برخیا نے دعا مانگی تھی وہ ”یا حییٰ یا

قیوم“ ہے۔

اور امام زہری رحمہ اللہ کہتے ہی کہ آصف کی دعا یہ تھی۔

يَا إِلَهَنَا وَإِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنِّتَنِي بِعَرْشِهَا۔

اس دعا سے فوراً تخت موجود ہو گیا۔

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو

مل جاتا ہے وہ ”یا ذا الجلال والا کرام“ ہے اور اسی قبیل سے ہے۔

وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ○ (سورة البقرہ)

مفسرین فرماتے ہیں کہ ہاروت اور ماروت دونوں دن بھر تو لوگوں کے

فیصلے کیا کرتے اور شام کے وقت اسم اعظم پڑھ کر آسمان پر چڑھ جاتے۔ ایک

دن زہرہ کا مقدمہ آ گیا اور وہ اس شہر کی سب عورتوں سے زیادہ حسین تھی اور

ملک فارس کی شہزادی تھی وہ دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گئے اور مباشرت کے لئے

اس سے کہا اس نے انکار کیا اور کہا کہ تم جب تک مجھے اسم اعظم نہ بتاؤ گے اپنے

مطلب سے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا اسم اعظم ”بسم اللہ اکبر“ ہے

وہ اسے پڑھ کر آسمان کی طرف صعود کر گئی اور وہاں جا کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے

ستارہ بن گئی اور اکثر اہل علم فرماتے ہیں کہ بابل میں جو ان دو فرشتوں پر اتارا گیا

تھا وہ اسم اعظم تھا جس کے سبب زہرہ آسمان پر چڑھ گئی اور وہ دونوں فرشتے پیشتر

اس کے ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا آسمان کو چڑھ جایا کرتے تھے شیاطین

نے بھی اسے سیکھ کر اپنے دوستوں تا بعد اروں کو جادو سکھانا شروع کر لیا اور زہرہ

بنی اسرائیل میں ایک فاحشہ عورت تھی اور اسم اعظم سیکھ کر آسمان کو چڑھ گئی اور ستارہ بن کر وہاں کی وہاں ہی رہی۔

حاصل کلام:

حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت اسم اعظم کی دعا ہی سے ارواح قبض کرتا ہے۔ پس اس بیان سے واضح ہوا کہ اسم اعظم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد کے اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے ورد زبان رہتا تھا اور کسی نے ان میں سے اس کا انکار نہیں کیا ہاں اگر اختلاف ہے تو آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کو عند معظم المحققین ترجیح ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر تھپک کر فرمایا تھا۔

اللَّهُمَّ عَلِّمَهُ التَّوِيلَ۔

یا اللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کو تاویل کا علم عطا کر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں اسم اعظم کا بیان کیا ہے۔ وہ دعائیں اور قرآنی آیت جن میں اسم اعظم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان درفشاں سے اسم اعظم کا ثواب موجود ہے تو امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے استاذ سے یوں روایت کیا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے سنا ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ..... الخ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا تو نے دعا مانگی اللہ سے اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگا جائے دے دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

وَالْهَيْكُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ [163:2]

اَلَمْ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ [2:3]

رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں یہ کہتے ہوئے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِنَّكَ اَحَدٌ صَدَدٌ لَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا

جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چند صحابہ سے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ شخص

کون سے اسم کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ

زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے۔ اس اسم اعظم کے ساتھ جس

سے دعا قبول ہو جاتی ہے جو مانگو دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اسم اعظم تین سورتوں میں ہے ایک

سورہ بقرہ ایک آل عمران اور ایک سورۃ طہ اور حضرت جعفر دمشقی رحمہ اللہ کہتے ہیں

کہ میں نے ان تینوں سورتوں میں جو بنظر امعان دیکھا تو مجھ کو ان میں ایسی شے

معلوم ہوئی جو کسی دوسری سورۃ میں نہیں پائی گئی۔ وہ آیت الکرسی ہے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

اور سورۃ آل عمران میں:

اَلَمْ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔

اور سورۃ طہ میں:

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔

اور میرے (مصنف کتاب) نزدیک درست یہ ہے کہ اسم اعظم لفظ

’اللہ‘ ہے۔

چنانچہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس میں اسم اعظم ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ“ کے ساتھ اپنے خدا کو پکارا ہے کیونکہ اس کا کوئی ہم نام نہیں ہے اور اس نام کے ساتھ اس کے سوا کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ حضرت ابو جعفر عسکریؑ کہتے ہیں کہ ابو حفص نے جو سورۃ طہ میں ”للّٰہی القیوم“ اسم اعظم استخراج کیا ہے تو ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں کہ سورۃ طہ میں جو آیا ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى۔

بھی اسم اعظم ہے۔ پس احادیث میں تطبیق ہو گئی۔

محمد بن حسن، حضرت سیدنا امام اعظم ابو الوضیفہ عسکریؑ سے روایت کرتے ہیں کہ اسم اعظم ”اللہ“ ہی ہے۔ کیا دیکھتے نہیں کہ رحمن رحمت سے مشتق ہے اور رب ربوبیت سے مشتق ہے مگر اللہ کسی سے مشتق نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک عسکریؑ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ”اللہ“ ہے کیونکہ دوسرے تمام اللہ کے اسما اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں مگر وہ ان کی طرف اضافت نہیں کیا جاتا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ اسم اعظم ”یا ظاہر“ ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ”یا حی یا قیوم“ ہے حافظ ابو القاسم سہیلی عسکریؑ کہتے ہیں کہ اللہ کے ۹۹ نام سب کے سب ”اللہ“ کے تابع ہیں جس کے ساتھ مل کر پورے ۱۰۰ ہو جاتے ہیں اور جنت کے

درجے بھی سو ہیں چنانچہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جنت کے سو درجے ہیں جن کے ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور اسماءِ حسنیٰ کی نسبت فرمایا ہے کہ جو شخص ان کو شمار کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

پس اسماء کی تعداد جنت کے درجوں کی تعداد کے برابر ہے اور اللہ کے نام شمار نہیں کئے جاسکتے اور ”۹۹“ نام چونکہ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے لہذا ان کو باقی ناموں پر فضیلت ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے جو موطا میں ہے کہ:

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ۔

اور جواب بن وہب کی جامع میں ہے کہ:

لَا أُحْصِي أَسْمَائِكَ۔

اور ”اللہ“ کے اسمِ اعظم ہونے پر دلیل یہ ہے کہ تمام اسماء اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں مثلاً ”عزیز“ نام اللہ کا اور یوں نہیں کہتے کہ اللہ نام ہے عزیز کا۔

اور شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ (۱۸۰:۷)

ترجمہ: اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام۔

تو یہاں اسماء کو عام کیا ہے پھر فرمایا۔

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوَادْعُوا الرَّحْمَنَ ۚ (۱۱۰:۱۷)

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن۔

تو اس میں سے پہلے اسمِ اعظم کا ذکر کیا اور خلقت کو ہدایت کی کہ اس نام سے خدا کو پکاریں یہ اسم خاص اللہ تعالیٰ کا نام ہے جس سے کوئی دوسرا موسوم نہیں ہو سکتا اور مخلوق میں سے کسی سرکش شیطان کو سمجھایا نہیں گیا کہ اپنا نام اللہ پوشیدہ یا ظاہر رکھ لے۔ فرعون جو اتنا ظالم سرکش تھا۔ مصر کے قبطیوں سے:

اَنَارِبُكُمْ اَلْعَلٰی ○

ترجمہ: میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔

کہتا تھا جس کے سبب دنیا ہی میں اس پر اور اس کی قوم پر وبال آ گیا مگر اسے بھی یہ یارا نہ ہوا کہ ”اِنَّا لِلّٰہ“ کہہ دیتا۔ غرض اللہ نے اشرار کو بھی اس نام کے دعویٰ کرنے کی جرأت نہیں دی اس لیے فرمایا:

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ○

ترجمہ: اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو۔

یہ وہ نام ہے جس کا ورد مخلوق کی زبان پر جاری کیا اور ہر ایک کو یہی سمجھایا کہ ہمیشہ اللہ ہی کا نام لیں اور حقوق میں اسی کے ساتھ ایمان کو معلق فرمایا اور اس کو فریاد خواہوں کی فریاد اور مظلوموں اور خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ اور عابدوں کی عبادت بنایا۔ جو شخص کسی آفت کے منہ میں آ جائے یا کسی بلا سے ڈر جائے تو وہ اسی نام سے اللہ کو پکارتا ہے اور دار دنیا میں یہ پہلا فرض ہے مکلفین پر کہ بچہ کے پیدا ہوتے ہی با و از کہیں ”اللہ اکبر“ اور دنیا سے رحلت کے وقت یہی اسم ”لا الہ الا اللہ“ کام آتا ہے۔ اسی اسم کو مخلوق اپنے بول چال میں استعمال کرتی ہے اور اپنے معاملات میں اور لین دین میں پیش کرتی ہے۔

چنانچہ ان کو اس سے روکا گیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِایْمَانِکُمْ ○ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اور اللہ ہی کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنا لو۔

اور یہ وہی نام ہے جو ضروریات کے تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ دعا میں وہ مانگا کرو جو تمہارے دلوں کے موافق اور تمہارے نفوس کی طمع کے مطابق ہو چنانچہ فرمایا:

قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ ○

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن۔

اس میں گنجائش دے دی کہ جس اسم سے تمہارا جی چاہے مجھے پکارو۔

اگر مجھ کو میرے ذاتی نام سے نہ پکارو تو مجھ کو میری رحمت اور فضل سے پکارو۔

اسی وجہ سے حضرت ابوبکر واسطی نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کو اس کے کسی

نام سے پکارتا ہے تو اس میں اس شخص کا نصیب ہوتا ہے مگر اسم اللہ کے ساتھ

پکارنے میں اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ کیونکہ واحدانیت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں

ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ یہ اسم تعلق کے لئے ہے نہ تخلیق کے لئے اور اس لئے

بھی کہ الوہیت مخلوقات پیدا کرنے پر قادر ہونے کے سبب ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کی

کمال صفت ہے۔

شیخ ابوسعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اللہ نے اپنے بندوں کو

ایک کلمہ یعنی اللہ کی طرف بلایا۔ جس نے اس کو سمجھ لیا اس نے دوسرے کلمات کو

بھی سمجھ لیا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے:

قُلْ هُوَ اللَّهُ -

فرما کر اہل حقائق کے لئے کلام کو ختم کیا۔ پھر خواص کے لئے احد بڑھا

دیا۔ پھر اولیاء کے لئے اتنا اور فرمایا:

اللَّهُ الصَّمَدُ ○

پھر عوام کی خاطر اتنا اور بڑھایا۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ○

اور لفظ ”اللَّهُمَّ“ دراصل ”یا اللہ“ تھا، یا کو حذف کر کے اس کے آخر میم

کو زیادہ کیا تا کہ یا اللہ کا معنی بدستور قائم رہے اسی لیے غرض اور معوض دونوں جمع

نہیں ہوتے مگر ضرورت شعری میں اسے جائز رکھا ہے اور بعض نے یوں بھی کہا

ہے کہ میم اس میں زائد ہے اور عرب میم کو آخر کلمہ میں زائد لے آیا کرتے ہیں۔

اور اکثر علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ”اللہ“ اور ”إِلَٰه“ ہے اور ”إِلَّا اللّٰهُ“ کا اصل ہے۔ اور ہشام نے محمد بن حسن شیبانی رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کو فرماتے سنا کہ اسم اعظم ”اللہ الہ“ ہے اور یہی اعتقاد صوفیائے کرام میں سے اکثر مشائخ رحمہ اللہ کا ہے کیونکہ ان کے نزدیک صاحب مقام کے لئے اسم ”اللہ“ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ”قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ“ ○

میں (مصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اسی لیے حضرت شیخ شہلی رحمہ اللہ اسم ”اللہ“ کے ذکر کی تاکید فرمایا کرتے تھے اور یہی بعض صوفیائے کرام کا مذہب ہے اور کلمہ:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہی سے توحید اصلاح پاتی ہے۔

حضرت امام ابو جعفر طحاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ”اللہ“ ہی ہے۔ اور اس پر دلیل حدیث اسماء مذکور بیان کی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ”الم۔ کھیعص۔ حمعسق“ وغیرہ ہیں اور جو شخص حرفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا بخوبی جانتا ہے وہ اسم اعظم سے بے خبر نہیں رہ سکتا اس کے معنی یہ ہیں کہ اسم اعظم حروف مقطعه ہیں جو سورتوں کے ابتدا میں بتکرار آئے ہیں اور وہ ۱۴ حروف ہیں۔ ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ل، م، ن، ہ، ی۔

اور بعض علماء کا قول ہے کہ اسم اعظم ”أَحَدُ الصَّمَدِ“ ہے۔

اور بعض نے کہا ”ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ اسم اعظم ہے۔

اور بعض نے کہا ”رَبَّنَا“ ہے۔ دلیل اس پر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

الَّذِينَ يَدْعُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا - فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ ○

(سورة آل عمران)

تک اور استجابت اسم اعظم کی علامت ہے جبکہ ”ربنا“ پانچ بار کہا جائے اور جو شخص لفظ ”اللہ“ کو اسم اعظم کہتا ہے اس پر یہ اعتراض نہیں آتا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ کا ذکر بھی ہے۔ اور بعض نے کہا ”أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ اسم اعظم ہے۔ دلیل اس پر یہ آیت ہے جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سے حکایت ہے:

أَنِّي مَسْنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے ان کی دعا کو سن لیا۔

قتل سے محفوظ ہو گئے:

حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی خچر طائف کو جانے کے لئے کرایہ پر لی اور خچر والے نے یہ شرط کر لی کہ میں جہاں چاہوں اتار دوں گا خچر والے نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو کہیں ویراں جگہ میں لے جا کر کہا اتر۔ وہاں بہت سے لوگ قتل کئے ہوئے پڑے ہوئے تھے۔ جب وہ اس کو بھی قتل کرنے لگا تو حضرت زید بن حارثہ نے کہا ٹھہر جا مجھ کو دو رکعت نماز ادا کر لینے دے اس نے کہا پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی ان لوگوں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر ان کو اس نماز نے کچھ فائدہ نہیں دیا حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں نماز پڑھ چکا تو وہ مجھے قتل کرنے کے لئے آگے بڑھا میں نے اس وقت میں نے کہا ”یا ارحم الراحمین“۔ خچر والے نے ایک آواز سنی کہ اسے مت قتل کر مگر اس نے پھر کر دیا تو کوئی وہاں نظر نہ آیا پھر قتل کرنے کے لئے میری طرف متوجہ ہوا تو اس وقت اس نے ایک سوار ہاتھ میں چھرا لئے آتا دیکھا۔ جس نے اس کو چھرے سے مار ڈالا۔

بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ”خَيْرُ الْوَارِثِينَ“ ہے۔

کیونکہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔

اور بعض کہتے ہیں لفظ ”غَفَّارُ“ اسم اعظم ہے۔

اور ایک عارف کو میں نے کہتے ہیں سنا ہے کہ ہر ایک داعی کے لئے علیحدہ اسم اعظم ہے جس سے وہ اپنے حسب حال اور حسب ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اور یہ قول قرین قیاس ہے۔

اور شیخ عارف محب الدین طبری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عارف کو ۶۶۶ھ میں مکہ شریف میں کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کے اسم ”مؤمن“ کے ساتھ پہچان لیتا ہے وہ اسم اعظم کو جو اس کے ساتھ خاص ہے جان لیتا ہے۔

اور میرے آگے ایک میرے ایک دوست نے بعض مشائخ سے روایت کیا ہے کہ شیخ محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ نے فرمایا جو شخص بحساب ابجد اپنے نام کے عدد لے کر اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا اسم تلاش کرے جس کے عدد اس نام کے عدد کے برابر ہوں۔ اگر ایک اسم ایسا نہ ملے تو دو اسم یا تین اسم یا چار اسم ایسے جو اس نام کے ہم عدد ہوں مثلاً محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا نہیں مل سکا جس کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر دو اسم ”اول، دائم“ کے عدد ۹۲ ہیں اور تین اسم ایسے نہیں ملتے کہ ان کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر چار اسم ”حی، وہاب، واجد، ولی“ ایسے اسم ہیں جن کے عدد ۹۲ ہیں پھر پہلے سورہ فاتحہ ۹۲ بار اور سورہ الم نشرح ۹۲ بار اور وہ چاروں اسم ۹۲ بار پڑھے اور اس پر مداومت کرے اور اس وظیفے کے بعد یہ دعا مانگے۔

يَا حَيُّ اَحْيِ قَلْبِي وَرِزْقِي وَذِكْرِي ۝

یا ان کی بجائے اور کچھ کہے۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لِي كَذَا يَا وَاجِدُ اَوْجِدْ لِي كَذَا يَا وَلِيَّ تَوَلَّيْنِي ۝

اور یہ ان اسماء کے فقوں کی شکل ہے۔ جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سجدۃ الارواح میں اس شکل کو لکھا ہے۔

ولی	وہاب	واجد	حی
حی	واجد	وہاب	ولی
واجد	ولی	حی	وہاب
وہاب	حی	ولی	واجد

جواد	ولی	وہاب	حی
حی	وہاب	ولی	جواد
ولی	جواد	حی	وہاب
وہاب	حی	جواد	ولی

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ”قرب“ ہے اور بعض کے نزدیک ”سمیع الدعاء“ اور بعض کے نزدیک ”السمیع العلیم“ ہے اور جس شخص عارف کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے وہ ان سب اسماء کو دعا میں جمع کر کے محرم اسرار مخفیہ ہو سکتا ہے اور خزانہ مکنونہ کے دروازہ کی کنجی ہاتھ میں لے سکتا ہے۔

وہ اسماء جن میں اسم اعظم ہے دعا قبول ہوتی ہے:

میں (مصنف کتاب) نے اس دعا میں ان سب اسماء کو جن کے اسم اعظم ہونے کا اختلاف مذکور ہوا ہے جمع کر دیا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَانِمُ يَا مُحْصِي يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ يَا مُحْيِي يَا مُقْسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا أَحَدُ يَا صَدُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيبُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تو اسم اعظم سے دعا مانگنا چاہے تو سورہ حدید کی چھ آیتیں اور سورہ حشر کی آخری آیتیں پڑھ اور

پھر یہ دعا مانگ۔

يَا مَنْ هُوَ كَذَلِكَ أَفْعَلُ لِي كَذَا۔

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی اگر اس طرح کوئی شقی بد بخت بھی دعا مانگے تو سعادت مند اور کامیاب ہو جائے گا۔

شیخ امام علامہ ابو الثناء محمود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کسی ولی اللہ سے روایت کیا ہے کہ جب آدمی سب طرف سے دل کو اٹھا کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جائے اس وقت کمال ادب اور تعظیم سے جس اسم کے ساتھ دعا مانگے وہی اسم اعظم ہے۔ کیونکہ وہ دعا ضرور قبول ہو جائے گا۔ بموجب اس آیت کے:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ - (۶۲:۲۷)

ترجمہ: یا وہ لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے۔ (کنز الایمان)

اور بعض کا عندیہ یہ ہے کہ اسم اعظم ایک خاص اسم ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے خاص بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا علم دے دیتا ہے۔

سورۃ آل عمران میں اسم اعظم:

اور بعض نے کہا کہ سورۃ آل عمران میں جو اسم اعظم ہے وہ یہ ہے:

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا رَبَّ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ يَا مَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهِ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَأَوَّلُو الْعِلْمِ قَائِمًا عَلَى خَلْقِهِ بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَنْ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَيُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَيُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَيَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

بَغِيرِ حِسَابٍ۔

یہ الفاظ اسمِ اعظم ہیں:

اور بعض نے کہا کہ اسمِ اعظم وہ اسم ہے جس سے حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے دریا میں گھستے وقت دعا مانگی تھی کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا۔

يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ أَجْرُنَا۔

اسمِ اعظم ان آیات میں (فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم):

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے۔

”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ ”الْمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

اور نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم تین سورتوں میں ہے سورہ بقرہ۔ سورہ آل عمران، سورہ طہ۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسمِ اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے ”السریع“ ہے اور یہ سات حروف ہیں کیونکہ سورہ فاتحہ سبع مثانی سے جس میں سات آیتیں ہیں اور سات حروف مذکورہ کے سوا باقی سب حروف ہجا اس میں ہیں۔ اور وہ سات حروف یہ ہیں خ۔ ش۔ ز۔ ظ۔ ث۔ ج۔ ف۔ اور ن، حروف میں سے ہر ایک حرف کے لئے جمعہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے اور ہر دن کے لئے ایک روحانی خادم ہے کہتے ہیں کہ ساتوں مذکورہ حروف سورہ انعام میں موجود ہیں اور اس میں اسمِ اعظم ہے اور وہ اس آیت:

رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ ○

میں مکرر اسم ہے اور یوں بھی کہا ہے کہ اسمِ اعظم سات حروف والا اسم یعنی ”رحمن“ ہے جس کے حروف سورتوں کے ابتدا میں متفرق طور پر مذکور ہوئے

ہیں اور بعض نے کہا کہ وہ سورہ یسین میں ہے اور ”س“ پہلے حروف ”خ“ میں ہے جس سے یوم یکشنبہ کو تعلق ہے اور اس روز کے متعلق سات حرفوں والا ورد ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے اور خادم اس دن کا رو فیائیل ہے۔ پس صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور پاک جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا شخص پاس نہ آئے سات روز متواتر روزہ رکھے اور صرف پانی سے افطار کرے اور دن بھر قرآن شریف کی تلاوت اور دعاء میں مشغول رہے جب نیند غلبہ کرے تو لیٹے نہیں بیٹھا ہی نیند لے لے اور دنیا سے قطع تعلق کر دے اور درود و وظائف میں سستی نہ کرے اور ان ساتوں دنوں کے آخری ثلث میں سرد پانی سے نہائے یہاں تک کہ ساتوں دن ختم ہو جائیں جب صبح کی نماز پڑھ چکے سورہ یسین اور سورہ طہ اور سورہ تبارک الملک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ جس کا نام خلخلۃ الہوی اور فتق الجوی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَالٰی فِیْ ذُنُوْهِ الْمُتَدَانِیْ فِیْ عُلُوِّهِ الْمُتَجَبَّرُ بِجَبَرُوْتِهِ
الْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّةِ وَالْکِبْرِیَاءِ الْعَالِمُ الَّذِیْ اَحَاطَ عِلْمُهُ بِالْاٰخِرَةِ وَالْدُّنْیَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهٗ الْمُلُوْکُ وَصَارَ الْمُلْکُ
لِعَظَمَتِهِ مَمْلُوْکٌ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلُ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اُجْنِحَۃٌ
مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرِبَاعَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِهَا الْاُرُوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْمَلٰٓئِکَةُ تَبِیۡۃٌ اَقْسَمْتُ
عَلَیْکُمْ بِالْاِسْمِ السَّرِیْعِ الْمَطْلُوْبِ الْمُتَّبِعِ الْمَحْبُوْبِ وَهُوَ اِسْمُ اللّٰهِ ذُو السَّبْعَةِ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یٰاَرُوْ فَاِیُّیْلُ اِلَّا مَا اَمَرْتُ خَدِیْمًا مِّنَ الْجِنِّ یَمْتَثِلُ اَمْرِیْ
وِیْرَاعِیْ حَقِّیْ وَلِلّٰهِ عَلٰی عَهْدِیْ اَنْ لَا اُصْرِفَہٗ فِیْ مَعْصِیَۃٍ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْنُوْلًا۔

اور دعائے مانگے جب اس سے فارغ ہو جائے تو مومن مرد اور عورتوں اور مسلمان مرد اور عورتوں کے لیے دعائے مانگے جب اس ذکر افکار کو با شرائط ادا کر چکے تو اس پر سر الہی ضرور ہی منکشف ہو جائے گا اس کے بعد اسم (السریع) کو کاغذ پر

لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اگر سات روز سے پہلے وہ راز کھل گیا تو یہ سخت اجتہاد کی خوبی ہے مگر احتیاط رہے کہ وہ کاغذ جہاں تک ممکن ہو کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آ سکے۔

اور دو شنبہ کا ہر ف شین ہے اور اسم ”شاکر“ اس دن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اس دن کا روحانی خادم حضرت جبرائیل علیہ السلام ہے تو جب اس کا عمل کرنا ہو تو ۱۴ روز متواتر روزے رکھے اور دعائے مذکورہ پڑھتا رہے۔ مگر اس عمل میں بجائے ”روفائیل“ کے ”یا جبرائیل“ کہے اور اس عمل میں اجتہاد کی شرطیں وہی ہیں جو مذکور ہوئیں۔ پس پہلے کی نسبت اس عمل میں زیادہ عمدہ طور سے راز کھلے گا۔ اور سہ شنبہ کا حرف ”زا“ ہے اور اسم ”ز“ کی، اور خادم سمسائیل ہے اگر اس کا عمل کرنا ہو تو ۲۱ دن مذکور شرطوں سے روزہ رکھے اور وہی پہلی دعا پڑھے۔

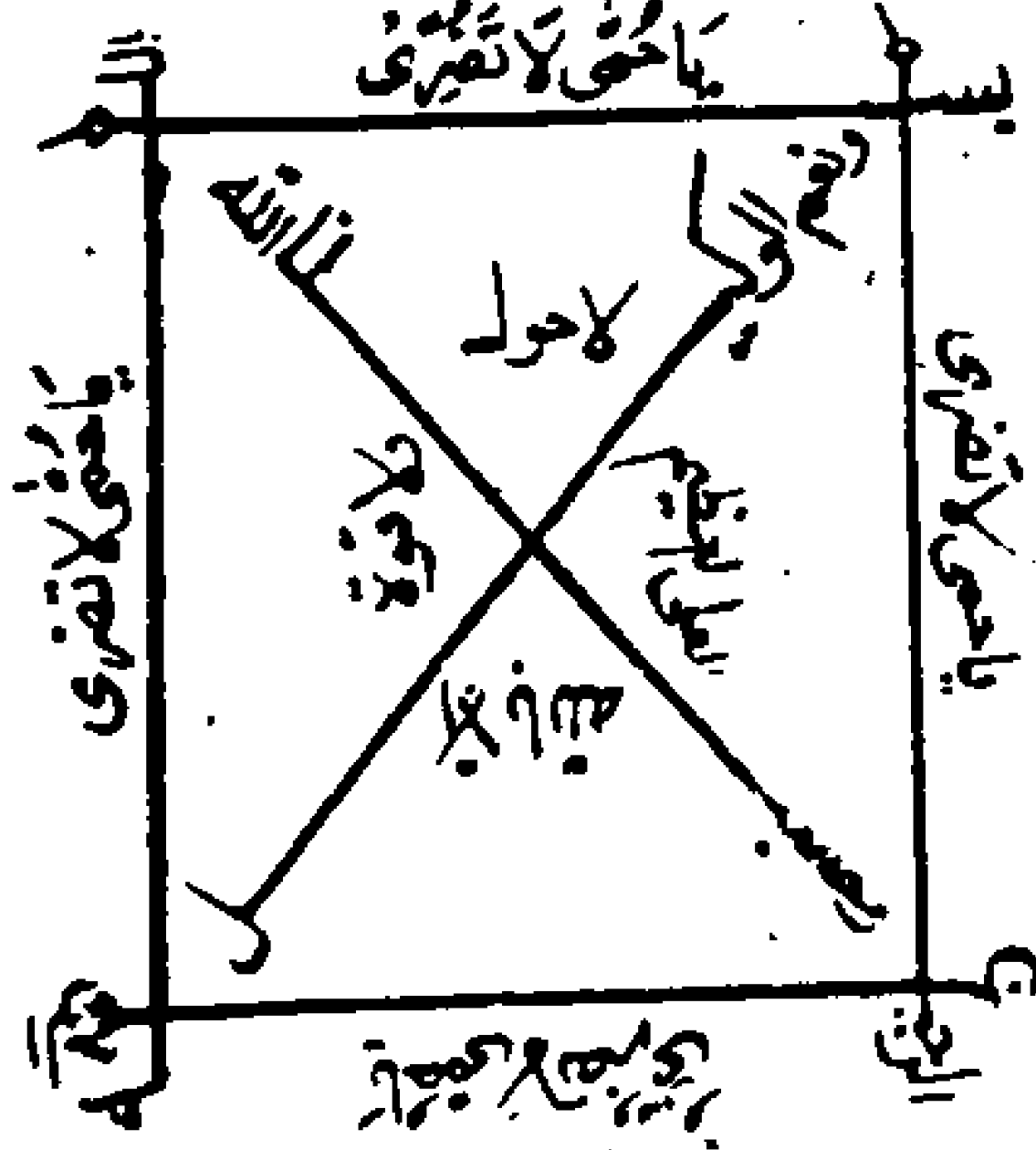
اور چہار شنبہ کا حرف ”ظا“ ہے اور اسم ”ظاہر“ اور خادم میکائیل اس کے عمل کے لیے ۲۸ دن روزہ رکھنا پڑھتا ہے کیونکہ ہر دن کے لیے ۷ روزے پڑھائے جاتے ہیں۔

اور پانچ شنبہ کے دن کا ”ثا“ ہے اور اسم ”ثابت“ اور خادم صرفیائیل ہے اس کا عمل کرنا ہو تو ۳۵ دن روزے رکھے اور شرطیں وہی پہلی ہیں۔

اور جمعہ کے دن کا حرف ”جیم“ اور اسم ”جبار“ اور خادم عنیائیل ہے اس کے عمل کے لیے ۴۲ روزے رکھے با شرائط و دعائے مذکورہ۔

اور شنبہ کا حرف ”فا“ ہے اور اسم ”فاطر“ ہے اور روزے ۴۹ رکھنے پڑتے ہیں اور دعا میں اس فرشتہ کا نام پکارا جاتا ہے جو اس دن کا حاکم ہے۔ پس جو تو اے عامل خلوت میں با پرہیز اور طہارت اور تلاوت قرآن مجید اور وصال مع اسم اللہ الاعظم ان اعمال کا حق ادا کرے گا تو تو دیکھے گا کہ اللہ کا فضل تجھ کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ان اشکال کو دیکھا ہے اور ان کی نسبت مشہور یہ ہے کہ یہ اشکال اسم اعظم ہیں۔



اور انہیں اشکال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ نظم ہے۔

ثلاث عصی قد صفت بعد خاتم
ومیم طمیس أبتّر ثم سلم
واربعة مثل انامل صفت
وخاتم خیر ثم هاء مقوس
فذاك هو اسم الله جل جلاله
عليه من النور الالهی جلالة
بریک من الآيات ما فيه عبرة
فيا حامل الاسم الذی لیس مثله
توق به کل المکاره تسلم
اور اس اسم اعظم سے دعا یوں مانگی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِالْهَاءِ الْمَوْقُوْفَةِ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلَاثِ مِنْ
بَعْدِهَا وَاَلِفِ الْمَقُوْمِ وَبِالْجِیْمِ وَالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاُبْتَرِ وَالسَّلَمِ وَالْاَرْبَعِ الَّتِیْ
هِيَ کَالْکَفِّ بِلَا مَعْصَمٍ وَبِالْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعْظَمِ وَصُوْرَةِ اِسْمِكَ

الْكَرِيمُ الْأَعْظَمُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ جَرَى بِهِ الْقَلَمُ وَأَنْ تُقْضَى لِي حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا۔

مشکل حل ہو جائے گی:

میں (مصنف کتاب) نے کتاب نور الیقین میں ان ہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب کوئی صاحب جمعرات کی شام کو نہا کر ایک گوشہ میں بیٹھ جائے پھر نماز مغرب ادا کر کے وہیں بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھے اور وتر کے آخری سجدہ میں سو بار یوں کہے۔

يَا رَبِّ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اسْتَغِيْثُ۔

اللہ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اور نیز وہی لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی دینی یا دنیاوی حاجت یا مشکل حل نہ ہوئی ہو اس وجہ سے وہ مصیبت اور سختی کے منہ میں ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی رات کی شام کو نہا کر اللہ کی عبادت میں مصروف رہے اور کسی سے کلام نہ کرے اور جب نماز عشاء پڑھے تو وٹروں کے آخری سجدے میں کہے۔

يَا رَبِّ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اسْتَغِيْثُ يَا اللّٰهُ۔

سو بار اس طرح کہہ کر اپنی حاجت کو طلب کرے مگر کسی مسلمان کی

بلاکت یا مضرت کی دعا نہ مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکل اوقات میں عمل:

ترمذی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل پیش آتی

تو آپ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اسْتَغِيْثُ۔

حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسی میں ہے کہ جب آپ کو

کوئی مشکل پیش آتی تو آپ آسمان کی طرف دیکھ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ○

اور جب آپ ﷺ دعا میں بہت کوشش فرماتے تو فرمایا کرتے
 يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَجْمَتِكَ اَسْتَعِيْثُ۔

حضرت قاسم بن عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سرور عالم ﷺ جب کبھی غمزدہ ہو جاتے تو فرماتے ”یا حییٰ یا قیوم“ اور شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے نام ”حی و قیوم“ کے بیان میں لکھا ہے کہ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ اور پنج شنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو علی الصباح اذان کے بعد اول وقت میں نماز صبح ادا کرے اور فراغت کے بعد اس اسم کو پڑھنے لگ جائے اور دوسرے کسی شغل کی طرف دھیان نہ کرے اور ”یا حییٰ یا قیوم“ کے ذکر میں مسلسل مشغول رہے اس طرح کہ نہ تو خاموش ہو اور نہ ہی ذکر میں وقفہ آنے دے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کا ذکر کرے اور جب آفتاب طلوع کرنے لگے فوراً معاً قلم دوات لے کر ”یا حییٰ یا قیوم“ لکھ لے اور کاغذ کو پلیٹ کر اپنے پاس رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ کشائش رزق اور برکت و فیضان اس قدر مشاہدہ کرے گا کہ لوگ حیران ہوں گے اور اگر گمنام ہے تو نام دار اگر تنگدست ہے تو فراخ دست ہو جائے گا اور جو شخص اس کا وفق ۳۵ در ۳۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے عجیب و غریب باتیں مشاہدہ کرے گا اور ان دونوں کی تکبیر کا حاصل تداخل تکبیر کے بعد ۳۲ حرف ہیں۔ اگر وہ حروف وفق عددی پر اضافہ کئے جائیں تو سریع الاثر بن جائے گا کیونکہ حروف اور ضروب تکبیر کے خواص اور حروف کی طبیعتوں کے باہم ملنے کے خواص اور ترتیب اعداد کے خواص جو اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھے ہیں اس قسم کے وفق میں جمع ہو جاتے ہیں اور نیز اس میں اسماء اور ضروب تکبیر کے خواص اور ذکر عربی جو حیات اور قیومیت پر دال ہے جمع ہو جاتے ہیں اور جو شخص اس کا وفق عددی مربع جو ۱۷۴ ہے شرف آفتاب میں انگوٹھی یا سونے کی تختی پر کرید کر اپنے

پاس رکھے تو عجائبات مشاہدہ کرے۔

اقوال، شیخ بونی رحمہ اللہ نے ان دونوں اسموں کا وفق ۳۵ در ۳۵ اس لئے کہا کہ ”الحی“ کے حرف تلفظ میں پانچ ہیں گو کتابت میں چار ہیں کیونکہ حرف مشدد دراصل دو حرف ہوتے ہیں اور ”القیوم“ کے حرف ۷ ہیں اور ۷ کو ۵ سے ضرب دینے سے ۳۵ ہو جاتے ہیں اور یہ مرکبات کا وفق ہے اور تمام مرادوں کے حصول کے لئے قوی التأثير ہے جیسا کہ اس فن کے علما نے بیان کیا ہے اور یہ جو کہا کہ تفسیر کا حاصل ۴۲ حرف ہوتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ جب ہم کہیں ”الحی“ ”ال ف ل ا م ح ای ای ا“ ہے تو ۱۲ حرف حاصل ہوئے پھر ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے ۶ باقی رہ گئے اور وہ ”ال ف م ح ی“ ہیں اور جب ہم کہیں ”القیوم ال ا م ق ا ف ی اول و م ی م“ ہے تو ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے متداخل کے بعد ۷ حرف باقی رہ گئے جو کہ ”ال ق م ق ی“ ہیں اور ۶ کو ۷ سے ضرب دینے سے ۴۲ حرف ہوتے ہیں جن کی صورت یہ ہے۔

ال	ح	ی	ال	ق	ی	و	م
ح	ی	ال	ق	ی	و	م	ال
ال	ق	ی	و	م	ال	ح	ی
ق	ی	و	م	ال	ح	ی	ال
و	م	ال	ح	ی	ال	ق	ی
م	ال	ح	ی	ال	ق	ی	و

ا	ل	ق	م	ق	ی	و
ل	ق	م	ق	ی	و	ا
ق	م	ق	ی	و	ا	ل
م	ق	ی	و	ا	ل	ق
ق	ی	و	ا	ل	ق	م
ی	و	ا	ل	ق	م	ق
و	ا	ل	ق	م	ق	ی

اور اس تفسیر کو پورا کرنے کے بعد باقی ۷ ا حروف رہ جاتے ہیں جو کہ

”ات ح خ ر س ص ش ض ع ف ق ك ل م و ی“ ہیں اور اس نقش کے کل حرف ۲۲ ہیں۔

اور شیخ ابونبی عسیدؒ کی دو اسموں کی تفسیر سے مراد یہی حرف ہیں اور ان حرفوں میں سے ۲۹ اسم حروف تہجی کی تعداد کے مطابق حاصل ہوتے ہیں کیونکہ مکررہ حروف کے اسقاط کے بعد اس نقش کے باقی حروف ۷ ارہ جاتے ہیں اور جب ان کو باقی پر بڑھایا جائے تو ۲۹ حرف ہو جاتے ہیں اور اسماء میں سے اسی عدد کا نکالنا مقصود ہے۔

اور اس نقش سے اسماء حسنیٰ کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس جدول کا پہلا حرف لے کر دیکھنا چاہیے کہ اسماء حسنیٰ میں سے کون سے اسم کا وہ پہلا حرف ہے جس اسم میں وہ پہلا حرف ہو تو ان اسم کے باقی حرف اس نقش میں تلاش کرنے چاہئیں اگر وہ سارے مل گئے تو نبھا۔ ورنہ نقش کا دوسرا حرف لے کر اسی پہلے دستور کے موافق کرنا چاہیے اور نقش کے دوسرے باقی حرفوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے تو اس نقش سے ۲۹ اسم خارج ہوں گے اور وہ یہ ہیں۔

الحی ، الحکیم ، العلیم ، الحق ، الخالق ، الخلاق

الرحیم ، الرؤوف ، السلام ، الخافض ، الشافی

الشکور ، الحفیظ ، المذل ، الضار ، الغفور ، الغافر

الفتاح ، القوی ، القيوم ، الکافی ، المولیٰ ، الملک

المالک ، الوافی ، الوکیل ، الوافی ، الولی ، الوالی

اور جب ان ناموں کو یا ان میں سے ایک کو اس وقت ۳۵ در ۳۵ پر کسی

ایسے کام کی نیت سے بڑھایا جائے جو اسم ”الحی القيوم“۔ یا اس اسم کے موافق

ہو جو اس وقت پر بڑھایا گیا ہے تو اس کے بعد فوراً وہ کام جس کے لئے یہ نقش لکھا

گیا ہے پورا ہو جائے گا۔

اور وقت ۳۵ در ۳۵ پر اسموں کے بڑھانے کے چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ وقت عددی کو اوپر اور وقت حرفی کو اس کے درمیان لکھ دیا جائے اور وقت حرفی کو یوں لکھے کہ ۲۹ اسموں کے حروف کو ۳۵ کلمے بنالے اور ان کو نقش پر تین تین خانوں کے چاروں طرف وقت بکری کی طرح بڑھائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو وقت کے اندر خانوں میں عددوں کے ہمراہ لکھ دے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ وقت ۲۹ در ۲۹ بنا کر اس کے ہر ایک خانہ میں ہر ایک اسم کو وقت بکری کے طور پر بھر دے۔ چوتھا طریقہ جو سب طریقوں سے بہتر ہے یہ ہے کہ وقت اسمی کو وقت عددی کے درمیان لکھ کر وقت عددی کو اس کے چاروں طرف بھر دے مگر وقت اسمی کو پہلے لکھے جس کی صورت یہ ہے۔

۱۵۸ / ۱۰

۱۰	۷۰	۳۱	۱۸	۳۱
۳۱	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۹۰	القیوم	الحی	القیوم	۷۰
۳۹	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۹۰	۱۰	۷۰	۳۱	۱۸

گرمی کے موسم میں گرمی نہ لگنے کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم ”الحی“ اور ان اسموں کو جن سے پہلے حرف ”ح“ ہے یعنی

حلیم ، حق ، والحکیم ، والحی ، حفیظ ، حمید ، حکم ،

حنان ، حسیب

موسم گرما میں طلوع آفتاب کے وقت پڑھے تو اس دن کی گرمی است

محسوس نہ ہوگی اور جو لوگ آگ کا کام کرتے ہیں ان کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

اور جو شخص ان اسموں کا پہلا حرف یعنی ”ح“ انگٹھی کے نگینہ پر ۸ بار معہ ”الحی“ اور ”الحلیم“ اور ”الحنان“ اور ”الحکیم“ کے کھدوا کر اپنے پاس رکھے سانپوں اور بچھوں سے امن میں رہے گا اور بخار والے کو پانی میں انگٹھی ڈبو کر پلا دیا جائے صحت یاب ہو جائے گا اور یہ پانی شدت پیاس اور ضعف باہ کو نافع ہے۔ مگر یہ انگٹھی شنبہ اور دو شنبہ کو نہ پہنے اور سن رسیدہ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو یہ انگٹھی بہت پہننا نہ چاہیے اور اگر ساعت زہرہ یا قمر میں ”حی“ ۸ بار معہ اسماء اربعہ لکھ کر گلے میں دل کے برابر بائیں نیست لٹکایا جائے کہ کسی کی محبت سے دل سرد ہو جائے تو نہایت موثر ثابت ہوگا مگر جنبی کے پاس نہ رکھنا چاہیے۔

حاجت پوری ہوگی:

جو حاجتمند شخص صبح کی نماز کے بعد بولنے سے پہلے اس دعا کو سو بار پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَلِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا دَایْمُ یَا فَرْدُ یَا وَتَرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ۔

اسم اعظم کا تحفہ:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابو العباس مرسی رحمہ اللہ کی کتاب میں دیکھا ہے کہ شیخ یا خمیم نے شیخ عبدالنور کو خط میں لکھا کہ اے میرے دوست میں اسم اعظم کا تحفہ تجھ کو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم اعظم سے یوں دعا مانگو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا صَدُّوْدُ يَا وَرْدُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ -
(اور یہ سات اسم ہیں)۔

حاجت روائی کا عمل:

شیخ ابوالحجاج اقصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس دعا کو ۳ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے حاجت پوری ہو جائے گی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَفْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔
حافظہ اور ذکاوت میں اضافہ کے لئے:

هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اٰخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهُ اِلَّا اللّٰهُ ۝ وَالرَّسٰخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ (سورۃ ال عمران)

تک یہ آیتیں حافظہ اور ذکاوت کے لئے ہیں۔ جو شخص ان کو سبز رنگ کے نئے کاغذ پر جمعہ کے دن چھٹی ساعت میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھوا کر پی لے سات جمعے متواتر اس طرح کرے اور اس روز کوئی شبہ والی چیز اور جاندار چیز نہ کھائے تو اس کی مراد حاصل ہو جائے گی۔

تنگدستی ختم ہوگی:

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

جو ان دو آیتوں کو فرضوں اور نفلوں کے بعد اور بوقت خواب اکثر پڑھا کرے مال بہت ہاتھ آئے اور تنگدستی رفع ہو جائے۔

علم کیمیا معلوم کرنے کا عمل:

جس شخص کو علم کیمیا حاصل کرنے کا بہت شوق ہو یا دوسری مخفی اشیاء کا علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو پاک ہو کر ۴۰ روز متواتر روزہ رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور ہر رات کو بوقت خواب سورہ الشمس اور الضحیٰ اور الم نشرح ۷ بار پڑھ کر:

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۷ بار پڑھے اور اس کے بعد ۷ بار یہ دعا مانگے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا وَتَرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

یہ ستر مرتبہ پڑھے اس کے بعد یہ پڑھے۔

وَأَنْ تُيَسِّرَ لِي الْعِلْمَ الَّذِي يَسِّرُهُ عَلَي كَثِيرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَأَكْرَمَتْ بِهِ كَثِيرًا مِّنْ عِبَادِكَ وَأَغْنِيَنِي بِهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَإِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِيَدِكَ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

جب یہ عمل کر چکے گا تو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو بیداری یا نیند میں اس کے پاس بھیج دے گا جو وہ اسے وہ علم تعلیم کر دے۔

خزینہ معلوم کرنے کا عمل:

جو شخص کسی خزینہ اور دفینہ پر اطلاع پانا چاہے تو ان آنتوں کو سونے کے کسی پاک برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر ہلیدہ ورد اور کسی سبز پھل کے پانی سے اسے دھو کر رکھ لے پھر ایک سیاہ مرغی اور بٹے کا پتہ اور ۵ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس مذکور پانی سے خوب کھل کرے جب مانند غبار کے ہو جائے اٹھا کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھ لے۔ پھر جمعرات کے دن سے روزے رکھنے شروع کر دے اور جب آدھی رات ہوا کرے تو ۷ بار درود شریف پڑھ کر استغفار ۷ بار پڑھے۔ پھر ۷ بار درود شریف پڑھ کر اس کو ختم کرے۔ پھر دونوں آنکھوں میں سرمہ سے تین تین سلائیاں ڈالے۔ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں یہی عمل سات جمعراتوں میں کرے۔ اس عمل کے اختتام پر روحانیات رات کے وقت اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا حاجت اور تیرے دل کی کیا مراد ہے پھر وہ جو کہے گا۔ اس کے مطابق وہ اس کی اطاعت کریں گے۔

اولاد کی حفاظت کے لئے:

اِذْ قَالَتْ اُمُّرَاتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذَرِیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَ اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یَمْرُؤُا اِنِّیْ لَكَ هٰذَا قَالَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

یہ آیت حاملہ عورتوں اور ان کی اولاد کی حفاظت کے لئے بہت موثر

ہے۔ اگر ان آیات کو زعفران اور گلاب سے ہرن کے باریک چمڑے پر لکھ کر عورت کی بائیں کوکھ پر وضع حمل تک باندھ دیا جائے تو وہ سب آفتوں سے امن میں رہے گی اور اگر مشک و زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے سے لوہے یا تانبے کی تختی میں بند کر کے باندھ دیا جائے تو وہ رونے ڈرنے اور بھوک لگنے سے محفوظ رہے گا اور اکثر سویا رہے گا اور اپنی ماں کے تھوڑے ہی دودھ سے سیراب رہا کرے گا اور اس کی ماں کا دودھ اگر کم ہو گا تو بہت ہو جائے گا اور وہ بچہ نیک بخت ہو جائے گا۔

رزق بکثرت، اور شادی جلدی ہونے کا عمل:

وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

یہ آیت تلاش رزق اور نکاح کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعرات کے دن زہرہ یا مشتری یا عطارد کی ساعت میں کسی پاک کاغذ پر لکھ کر کسی نیک آدمی کے گرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی دکان یا حمام یا گھر کے دروازہ یا اپنی خرید و فروخت کے مقام پر لٹکا دے آمدنی بکثرت ہونے لگے گی اور رزق بے شمار آنے لگ جائے گا اور اگر اس کاغذ کو کسی بیکار اور بے روزگار یا شادی کے خواستگار آدمی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ برسر روزگار ہو جائے گا اور شادی کا پیغام آ جائے گا۔

بیماری میں شفاء:

أَفْغِيرَ دِينَ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ○ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ○ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ

الإِسْلَامَ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِرِينَ ○
 جو شخص اس آیت کو مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر مینہ یا کنویں کے
 پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر بیمار کو پلا دے تو وہ صحت یاب ہو
 جائے گا۔

ہر شخص بات مانے گا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ
 عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَتِهِ لَعَلَّكُمْ
 تَهْتَدُونَ ○ وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ
 يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

اس آیت کو جو شخص ہرن کے باریک چمڑے پر بروز دوشنبہ جب کہ چاند
 نور کی ترقی میں ہو سیاہ توت کے پتوں کے پانی سے لکھے اور آخر میں یہ لکھ دے۔
 يَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوبِ آلفَ بَيْنَ كَذَا۔

اور ان دونوں کا نام پہلے اور پیچھے لکھ دے اور اپنے گلے میں ڈال لے
 اگر دوسرا شخص اس کا دشمن اور غضبناک ہو گا تو وہ اس سے مصافحہ آ کرے گا اور جو
 کچھ وہ کہے گا وہ مانے گا اور اس کو کوئی فقیر یا واعظ یا متکلم پاس رکھے گا تو اس کے
 کلام میں بہت تاثیر ہو جائے گی ہر شخص اس کی بات مانے گا۔

دشمن پر غلبہ:

لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُؤْلَوْكُمْ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا
 يُنْصَرُونَ ○ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تُثِقُوا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٌ مِنَ
 النَّاسِ وَبَاءٌ وَغَضَبٌ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بَأْنَهُمْ كَانُوا
 يَكْفُرُونَ بَايَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا

يَعْتَدُونَ ○

یہ آیتیں دشمن کے گریز کرنے اور اس کے مقہور ہونے کے لئے مفید ہیں جو شخص ان آیتوں کو اپنی تلوار یا ڈھال یا خود یا نیزہ کی بھال یا کسی اور ہتھیار پر روز دوشنبہ کی آٹھویں ساعت میں لکھے مگر لکھنے والا پاک اور روزہ رکھے ہوئے ہو تو جس کے پاس یہ ہتھیار ہوں گے اس کے سامنے دشمن نہ ٹھہر سکے گا اور اپنی کوئی تدبیر نہ چلا سکے گا۔

ہر چیز سے بے خوف:

إِذْ هَمَّتْ طَّائِفَتَيْنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيَهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ إِذْ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ الْإِنِّي يَكْفِيكُمْ إِنَّ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ○ بَلَى إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ○ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا بَشْرًا لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ○ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○

یہ آیت جو شخص پاک صاف ہو کر جمعہ کی آدھی رات جب گزر چکی ہو لکھے پھر صبح کی نماز جب پڑھ چکے تو طلوع آفتاب تک خدا کی تسبیح اور ذکر کرتا رہے جب سورج اونچا ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھے جنکی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور آمین الرسول..... الخ پڑھے۔ پھر ۷ بار استغفار پڑھ کر ۷ بار کہے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

(۱۲۹:۹)

پھر دوبارہ وضو کر کے اس آیت کو اپنے پاس رکھے تو اگر اس کو بادشاہ کا خوف ہے تو نہ ڈرے گا اور اگر نیند یا بیداری میں کسی جن بھوت یا دشمن سے ڈرتا

تھا تو بے خوف ہو جائے گا۔

دشمن ناکام ہوگا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دشمن کو دیکھا تو:

آپ نے فرمایا:

يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○

اس وقت میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ زمین پر کچھڑے جاتے ہیں اور

فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے ہیں۔

ظالم کے شر سے حفاظت:

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغِيْظَ وَالْعَافِينَ
عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ
يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○ أُولَئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ○

(۱۳۶:۳ تا ۱۳۷:۱۳)

جو شخص ان آیات کو جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد کاغذ پر لکھ کر

اپنے گلے میں ڈال لے۔ اور صبح کو اٹھ کر کسی بادشاہ یا دشمن یا کسی ظالم کے پاس

جائے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

خون استخاصہ بند ہونے کا عمل:

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ
انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي

اللَّهُ الشَّكْرُ ۝ (١٣٣:٣)

یہ آیت نزف الدم کی بیماری کو مفید ہے اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر یہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔

لج هج لج هج لج لخطاس هي لخطاس۔

اور ناگ کے اوپر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھ دے اور جس عورت کو خون استخاصہ جاری ہو گیا ہو وہ اس کو تین کاغذوں پر لکھ کر ایک کاغذ اپنے آگے کے دامن اور دوسرا اپنے پیچھے کے دامن پر چسپاں کر دے اور تیسرا ناف کے نیچے دھاگے سے باندھ دے تو خون کے بند ہو جانے کے لئے مجرب اور صحیح ہے۔

بادشاہ اور افسرانِ پالا کے بشر سے محفوظ

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ
إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ۝

جو شخص اس کو کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے دے دے اور پہن کر بادشاہ یا حاکم کے پاس چلا جائے جو اس کو کسی سزا کی دھمکی دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

سورہ نساء کے عملیات

مخالف کو مغلوب کرنے کے لئے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ۝ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ (۱۷۴:۴، ۱۷۵)

یہ آیت مخاصم اور مجادل کی حجت کو باطل کر دیتی ہے یکشنبہ کے روز پاک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے مخاصم حجت میں مغلوب ہو جائے گا۔

سورہ مائدہ کے عملیات

عفو، قناعت، صبر اور رحم کی خصلت پیدا کرنے کا عمل:

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يُقَوْمُ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَقَوْمُ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝ (۲۰:۵، ۲۱)

جو شخص ان آیات کو ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اپنی دہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرے اور تھوک نگل جائے۔ ۷ روز اسی طرح متواتر کرے تو اس کی عفو اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور مسلمانوں پر رحم کرنے کی خصلت ہو جائے گا اور صحت و عافیت اس کے شامل حال رہے گی۔

دشمن کو نقصان پہنچانے کا عمل:

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تُنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِن قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ○

یہ آیت دشمن کا چہرہ سیاہ کرنے اور اس کے ذہن کو کند کرنے کا کام دیتی ہے۔ جب یہ بات منظور ہو تو جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب عشاء کی نماز ادا کر کے یہ الفاظ کہے۔

يَا قَدِيمَ الْأَزَلِ يَا اَزْكٰى لَمْ يَزَلْ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ خُذْ "فَلَان بْنَ فُلَانَةٍ" اخِذْ عَزِيزُ مُقْتَدِرٌ ○

تین بار کہئے اور تین بار اس آیت کو پڑھے بعد وہ کسی ویران گھر سے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اس پر اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے اور دشمن کے گھر میں چھینٹا دے دے تو اس کے جان اور مال میں عجیب حالت نمودار ہوگی (اور فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لے)۔

وسعت رزق کا وظیفہ:

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ قَدْ صَدَّقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ○ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○

(۱۱۲: ۵، ۱۱۳)

یہ آیتیں حصول برکات اور وسعت رزق اور دفع کرسنگی کے لئے نافع ہیں۔ پس جو شخص ان آیتوں کو جہاؤ کی لکڑی کے کسی برتن میں ماہ نیساں کے پہلے دن چاندی کی قلم سے با وضو ہو کر کھودے اور جب ضرورت ہو اس کو پانی سے بھر

کر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے گھریا زراعت یا باغ یا جہاں چاہے وہ پانی ڈال دے تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا اور اگر فاقہ اور تنگدستی کی شکایت ہو تو تین جمعہ متواتر وہ پانی پیتا رہے تو اس کی شکایت زائل ہو جائے گی اور اس کے مال اور گھر اور زراعت اور کام میں برکت پیدا ہوگی۔ واللہ اعلم۔

سورۃ النعام کے عملیات

رات کی آفتوں سے محفوظ:

جو شخص رات کے وقت مندرجہ ذیل آیات کو پڑھے گا تو رات کو آنے والی تمام سختیوں سے محفوظ رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ
ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ○ (۱:۶)
دکھ، درد سے محفوظ:

جو شخص اس آیت کو ہر روز صبح اور شام ۷ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیرے تو تمام دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہے گا۔

وَلَهُ مَاسْكَنٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

طیش اور غصہ کا علاج:

جو شخص نہایت طیش اور غصے کی وجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہوا ہے تو کھڑا ہو جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے اس کو غصہ فرو ہو جائے گا۔

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بَضُرًّا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بَخِيرٌ
فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ○
(۱۸:۱۷:۶)

پستانوں کے درد اور غم سے نجات:

ان آیتوں کو سحری کے وقت کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ دونوں پہلوؤں اور دونوں پستانوں کے درد کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص بہت غمناک اور دل تنگ ہو وہ سوتے وقت ۷ بار ان کو پڑھ کر سو جائے تو جب بیدار ہوگا تو کوئی غم اپنے دل میں نہ پائے گا۔

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ○ (۳۶:۶)

نامردی کا علاج:

جو شخص نامرد ہو یا اس کا عضو متاثر ہو یا روتا ہو تین روزے رکھے اور گائے کے دودھ اور شکر سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر اپنے داہنے ہاتھ کے درمیان تانبے کی قلم کے ساتھ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھ کر چاٹ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کی شکایت کو رفع کر دے گا۔

چوری کی واپسی اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کا عمل:

قُلْ اَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ اَعْقَابِنَا
بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطٰنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرٰنًا لَّهٗ اَصْحٰبٌ
يَدْعُوْنَهُ اِلَى الْهُدٰى اٰتِنَا قُلْ اِنَّ هُدٰى اللّٰهُ هُوَ الْهُدٰى وَ اٰمَرْنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○

یہ آیت چور اور بھاگے ہوئے کو حیران کرنے کے لئے مجرب ہے پہلے چور اور بھاگے ہوئے کا نام اور ان کی ماں کا نام معلوم کر کے خشک تسمہ کا ایک ٹکڑا لے کر اور ایک نسخہ میں ہے کہ خشک کدو کا چھلکا لے کر اس پر پرکار سے ایک دائرہ کھینچے پھر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں اس کو کوئی نہ معلوم کر سکے اس کو لے جا کر دائرہ

کے درمیان ان آیتوں کو لکھے۔ پھر چور یا بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کسی جگہ دفن کرے جہاں کسی کا پاؤں نہ آ سکے پس چور یا بھاگا ہوا حیران اور سرگرداں ہو کر واپس آئے گا۔

ظالموں کا خانہ خراب اور مجھ بھگانے کا عمل:

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (۲۵، ۲۴: ۶)

تک ظالموں کے خانہ خراب اور ان کے ہلاک کرنے کے لئے مجرب ہے تو جو شخص کسی ذبح کئے ہوئے اونٹ کی پرانی ہڈی روڑی سے اٹھا کر اس پر اس آیت کو لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈال دے خانہ اس کا خراب ہو جائے گا اور جب اس آیت کو نازبو کے پانی سے تانبے کی طشتری پر لکھ کر اس زیرہ کے پانی سے جو کہ شام سے صبح تک پانی میں بھگو دیا گیا ہو دھو کر وہ پانی اس گھر میں جس میں چھپر اور پسو بکثرت ہوں چھڑک دے دوبارہ اسی طرح کرے تو اس گھر میں باذن اور کوئی چھپر وغیرہ نہ رہے گا۔

مشتبہ بات ظاہر ہو جائیگی:

وَ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ وَ هُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفْرَتُونَ ۝ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ أَسْرَعُ الْحُسْبِينِ ۝ (۶۲، ۵۹: ۶)

تک جو شخص اس آیت کو اسی کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر سوتے ہوئے اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور دعا مانگے کہ جو بات مجھ پر مشتبہ ہے وہ مجھ پر عیاں ہو جائے تو وہ بات اس پر عیاں ہو جائے گی اور جو شخص اس کو با وضو پاک بستر پر بیٹھ کر لکھے اور بازو پر باندھ کر سو جائے تو صبح کے وقت جو شخص پہلے اس سے ملاقات کرے گا وہ اس کو عجیب بات سنائے گا۔

سمندر اور دریا کی طغیانی ختم:

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُّشْرِكُونَ ۝ (۶۳:۶)

اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ جب سمندر میں موجوں کا تلاطم ہو جائے اور یہ آیت کاغذ میں لکھ کر سمندر میں ڈال دی جائے تو اللہ کی قدرت سے سمندر میں سکون آ جائے گا۔

لوگوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل:

وَكَذَٰلِكَ نُرِيْ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَيَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَا كَوْكَبًا قَالْ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاَفْلٰهِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَازِغًا قَالْ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَآ كُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّيْنَ ۝ فَلَمَّا رَا الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالْ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَا اَكْبَرُ فَلَمَّا اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بُرِيْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (۷۵:۶ تا ۷۹)

جو شخص راست روی اور اپنی رائے کی درستی چاہے اس کو چاہیے کہ گلاب اور زعفران سے چینی کے پیالے میں اس آیت کو لکھے اور نہر کے پانی سے دھو کر پی لیا کرے اور اگر چاہے کہ میری ہر ایک بات کو قبولیت ہو تو شیشہ کے پیالے

میں پانی سے اس آیت کو لکھے اور اس سرمہ کو آنکھ میں لگائے تو بادشاہوں اور دوسرے سب لوگوں کے نزدیک اس کی ہر ایک بات کو قبولیت ہوگی اور سب اس کی فرمانبرداری اختیار کریں گے اور اگر چاہے کہ خوشگو ہو جاؤں اور لوگوں پر ہر ایک بات میں غالب رہوں تو باداموں کے پتے پر زعفران سے اس آیت کو لکھے اور اس گلاب سے جس میں اینسوں عرش دیئے گئے ہوں اور مورد کے پانی سے اسے دھو کر ہر روز چار دفعہ منہ نہار پی لے تو وہ اپنے محاصم اور مجادل پر غالب آئے گا۔

دشمن کی ہلاکت کا عمل:

وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوۡا اَيْدِيَهُمْ اَخْرِجُوۡا اَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوۡنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَّرَآءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَ كُمْ الَّذِیۡنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمۡ فِیْكُمْ شُرَكَآءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَیۡنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُم مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوۡنَ ۝ (۹۴:۹۳:۶)

جس شخص کے بہت سے دشمن ہوں اور اس کو دکھ دینا چاہتے ہوں تو درخت بید کے تین پتے طلوع آفتاب سے پہلے ایسے طور سے لے آئے کہ کوئی اس کو نہ دیکھنے پائے اور ہر ایک پتے پر اس کی ایک طرف ان لوگوں کے نام لکھے اور اس کی دوسری طرف ان آیات کو لکھے مگر ایسی جگہ پر بیٹھ کر لکھے کہ کوئی شخص اس کو نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ اس میں ڈال دیا کرے جس میں سے وہ پیا کرتے ہیں تو وہ سب دشمن ہلاک اور گھر ان کے برباد ہو جائیں گے۔

سورہ اعراف کے عملیات

لقوہ، فالح اور گھر بار کی حفاظت:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

جو شخص سوتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور لقوہ اور فالح سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس آیت کے ساتھ آیات الحرم اور سورہ برأت کی آخری آیتیں پڑھ کر گھر یا دکان یا اسباب اور مال پر پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملک شام میں دیر راہب کے نیچے بخار ہو گیا۔ کسی نے ان کو ایک کلاہ لا کر پہنائی اس سے ان کا بخار اتر گیا جب اس میں دیکھا تو اس میں ایک کاغذ تھا جس میں لکھا تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اللَّهُمَّ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ سِوَاكَ اللَّهُمَّ اشْفِهِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُهُ سَقَمٌ
يَا اللَّهُ ○ (تین مرتبہ)

نظر بد، درد دل اور دشمن سے حفاظت:

گلاب اور مشک زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈال لے لوگوں کی دشمنی
سے اور نظر بد اور دل کے درد سے امن میں رہے گا اور دشمن اور سانپ سے ہمیشہ
محفوظ رہے گا۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْنُّجُومُ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○
(۵۶:۴-۵۷:۵)

ترقی روزگار کا عمل:

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ○

یہ آیت کثرت رزق اور ترقی روزگار کے لئے مفید ہے اس کو جمعہ کے
دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد لکھ کر گھر میں یا دکان میں لگا دے رزق
بکثرت آنا شروع ہوگا۔

جادو/نظر بد کا اثر زائل ہوگا:

يَبْنَىٰ آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا
تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ○ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ

الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ
كَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○

تک یہ آیت زہروں اور چشم بد اور جادو کے اثر کے دفعیہ کے لیے مفید ہے جو شخص اس کو سبز رنگ کے نئے برتن میں سفید انگوروں کے پانی اور زعفران سے لکھ کر سرد پانی سے دھو کر اس پانی سے نہائے گا اس سے چشم بد اور جادو کا اثر زائل ہو جائے گا اور جو شخص اس کو پی لے گا اور اپنے کھانے میں ڈال کر کھانا کھا لے گا تو زہر اور جادو اور چشم بد کا اثر جاتا رہے گا۔

دشمن قید ہی میں رہے گا:

قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا حَتَّى إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَاتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِنَ النَّارِ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ○

تک جس کا دشمن قید میں ہو اور اس کو قید خانہ میں مدت دراز تک رکھنا منظور ہو تو ہرن کے سرخ رنگ کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس آیت کو لکھ کر اس دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور یہ بھی لکھے۔

مَكْتُبًا مَكْتُبًا "يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةٍ" تَشْبِيْطًا مَكْتُبًا۔

پھر اس کو قید خانہ کے دروازے کے نیچے دفن کر دے تو جب تک یہ نوشتہ مدفون رہے گا تب تک وہ دشمن بھی قید خانہ میں مسجون رہے گا۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے)
صلح اور دل کی تکلیف کے لئے:

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أَوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
(۲۳: ۷)

تک۔ اگر لوگوں یا دو دشمنوں کے درمیان صلح کرانا منظور ہو یا دو دوستوں کا نفاق یا دو شخصوں کا باہمی بغض جاتا رہنا منظور ہو تو اس آیت کو حلوے پر خشک قلم سے جو روشنائی سے بھری ہوئی نہ ہو لکھ کر حلوئی ان میں تقسیم کر دے جب اس کو کھائیں گے تو وہ باہم صلح کر لیں گے۔

اور اگر انجیر کے پھلوں یا پتوں پر ان کا نام علیحدہ علیحدہ ایک ایک پتے پر لکھ کر کھلا دے تو بھی کام دے گا اور یہ درد دل کو بھی کام دے گا اور اگر اس کو مٹی کے کورے برتن میں جو آدمی سے ابھی نکلا ہو زعفران اور گلاب سے لکھ کر انجیر کے پانی سے دھو کر اس شخص کو پلا دیا جائے جس کو درد دل کی بیماری ہے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اسماء الہی کے لطائف اور دینی دنیاوی تمام مشکلات کا حل

جاننا چاہیے کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد ہوتے ہیں اور ہر عدد کے لئے وفق ہوا کرتا ہے۔ تو جو شخص ہر ایک اسم کے حروف اور اعداد کو وفق میں جمع کر دیتا ہے اس پر سب بھید کھل جاتا ہے اور جب کسی اسم کے اعداد حروفی اور عددی اسم ذات کے اعداد حروفی اور عددی کے موافق اور اس کی کسر اسم ذات کے وفق کے برابر ہو تو وہ اسم اس کے حق میں اسم اعظم ہوتا ہے اور اس کی تاثیرات وہی ہوتی ہیں۔ جو اسم اعظم مطلق کی ہوتی ہیں اور قرآن شریف کی آیتیں بھی اسموں کی ہر ایک قسم کے مناسب ہوا کرتی ہیں۔

اور واضح ہو کہ اس عارف نے اس اسموں کو ایک اور ترتیب بھی دی ہے اور ان ترتیبات کا نام اس نے لطائف رکھا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا لطیفہ

یہ گیارہ (۱۱) اسم ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لئے باعث امن اور قیدیوں کے لئے رہائی کا سبب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

الْوَّاحِدُ، اللَّهُ، الرَّحْمَنُ، الرَّحِيمُ، الرَّءُوفُ، الْغَفُورُ، الْمَنَّانُ، الْكَرِيمُ، ذُو الطَّوْلِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

دوسرا لطیفہ

یہ چھ (۶) اسم ہیں۔
الْعَلِيمُ، الْحَكِيمُ، الْخَبِيرُ، الْمُبِينُ، الْهَادِي، عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔
یہ جلیل القدر اسم علوم جمیلہ کے منبع ہیں اور مناجات میں اعلیٰ درجہ کے اسم ہیں جو ان کو عمل میں لائے اور ان کو ہمیشہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دشمن پر فتح دے گا اور اس کے مال میں برکت کرے گا اور اہل علم و فضل اس کے تابع ہو جائیں گے اور راز اس پر سب کھل جائیں گے۔

تیسرا لطیفہ

یہ آٹھ (۸) اسم ہیں۔
الْمَالِكُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيمُ، الْغَنِيُّ، الْمُتَعَالِ، ذُو الْجَلَالِ، الْمُهِمِّنُ، الْكَرِيمُ۔

یہ بہت عظیم النفع اسم ہیں ان کے ذکر کا وقت صبح کا وقت ہے اور ان کا ذکر وسواس اور غلبہ شہوت اور رنج و الم کا دافع ہے۔

چوتھا لطیفہ

دس (۱۰) اسم ہیں۔

الْعَزِيزُ ، الْقَادِرُ ، الْقَوِيُّ ، ذُو الْقُوَّةِ ، الْمَتِينُ ، الْمُقْتَدِرُ ، الْجَبَّارُ ،
الْمُتَكَبِّرُ ، الشَّدِيدُ ، الْقَاهِرُ۔

یہ اسم تفریق مجتہدین اور جمع متفرقین کا کام دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے ہر موذی اور ہر موملہ چیز کو دفع کر دیتا ہے اور اس کے دشمن کو اس کا مغلوب کر دیتا ہے اور اگر سرکش ظالموں اور رئیسوں اور بادشاہوں کے سامنے ان کو پڑھا جائے تو وہ ہمیشہ ذلیل اور مغلوب رہتے ہیں اور سب حیوانات اور سخت دل لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔

پانچواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

الْمُحِيطُ ، الْعَالِمُ ، الرَّبُّ ، الشَّهِيدُ ، الْحَسِيبُ ، الْفَعَّالُ ، الْخَلَّاقُ ،
الْخَالِقُ ، الْبَارِئُ ، الْمُصَوِّرُ۔

ان اسموں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور یہ عظیم الشان ذکر ہے۔ جو شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے۔ اس پر سب راز منکشف ہو جاتے ہیں اور سب مطلب آسان اور تمام دینی خواہشیں حاصل ہو جاتی ہیں اور جو کوئی آدمی رات کو اٹھ کر ان کو پڑھے۔ عجائبات اور اسرار مکنونہ کو مشاہدہ کر لیتا ہے اور اشیائے موذیہ اور قہر اعداد سے حفاظت میں رہتا ہے اور ان کی مداومت سے کل عالم اس کا مسخر ہو جاتا ہے اور اسرار مکنونہ کو سمجھ لیتا ہے اور امور عالم علویہ کو دیکھ لیتا ہے اور یہی اسم کلمات نامہ کہلاتے ہیں۔

چھٹا لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

الْبَدِيعُ، الْبَاطِنُ، الْحَفِیْظُ، الْكَامِلُ، الْمُبْدِیُّ، الْمُعِیْدُ، الْمُقْبِتُ،
الْمَجِیْدُ، الصَّادِقُ، الْوَاسِعُ۔

یہ اسم حفظ علوم میں بہت تاثیر رکھتے ہیں اور ان کی برکت سے مصیبت زدہ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں اور زاہد لوگ ان کے ذکر سے اپنے دلوں کو نفس کے خبث سے پاک اور صاف کر لیتے ہیں۔

ساتواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

الْوَهَّابُ، الْبَاسِطُ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، النُّورُ، الْفَتَّاحُ، الْبَصِيرُ، الْعَزِيزُ،
الْوَدُّودُ، السَّمِيعُ۔

یہ اسماء بہت اعلیٰ ذکر ہیں ان کے ذکر پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔ انہی میں اسم اعظم ہے اور جو شخص ہمیشہ آدھی رات کو اٹھ کر ان کا ذکر کیا کرے وہ عجائبات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اگر ان کے اقسام کی کیفیت جان لے تو وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا اور قرب باری تعالیٰ حاصل کر لیتا ہے۔

آٹھواں لطیفہ

یہ نو (۹) اسم ہیں۔

التَّوَّابُ، الْغَافِرُ، الْحَسِیْبُ، الْوَكِیْلُ، الْكَافِیُّ، الرَّزَّاقُ، السَّلَامُ،

الْمُؤْمِنُ، السَّرِيعُ۔

طالب اسباب کے لئے یہ بہت سریع التأثير اسم ہیں۔ ان سے مشکلات سب حل اور رزق فراخ ہو جاتا ہے اور اس کے ملک میں برکت پیدا ہوتی ہے اور سب مایحتاج اسے حاصل ہوتا رہتا ہے اور نعمتیں قائم رہتی ہیں اور جو نعمت جاتی رہی ہے وہ پھر مل جاتی ہے۔ مگر اہل ہدایت کے لئے ان کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

نواں لطیفہ

یہ پندرہ (۱۵) اسم ہیں۔

الْمُحْيِي، الْمُمِيتُ، الْقَابِضُ، الْبَاعِثُ، الْوَارِثُ، الشَّافِي، الْبَرُّ، الْأَوَّلُ،
الْآخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْقُدُّوسُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
یہ اسم قضا و قدر کا راز ہیں اور عالم علوی اور سفلی سے بلا کو ٹال دیتے ہیں جو شخص خالی شکم ہونے کی حالت میں ان کا ذکر کیا کرے تو وہ امور باطنہ کے حاصل کرنے کی اپنے میں ہمت اور قوت مشاہدہ کرے گا اور لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی غایت درجہ کی محبت اور الفت پیدا ہوگی اور اگر کسی بات سے ڈرتا ہوگا تو فوراً ڈر جاتا رہے گا۔

یہ لطائف مذکورہ سریع التأثير ہیں۔ جو شخص دوا خمس سونا اور باقی چاندی سے ایک انگٹھی تیار کر کے اس کے نگینہ پر ہر ایک لطیفہ کو کندہ کرائے۔ پھر جب کسی ایک لطیفہ کو پڑھنا مقصود ہو۔ اسی لطیفہ کی انگٹھی پہن لے اور ذکر شروع کر دے تو فوراً مقصود حاصل ہوگا۔

وسوسہ، خوف، گھبراہٹ اور خیال بد کے ازالہ کا عمل:

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ○
إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ○

تک یہ آیت وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور خیال اور لرزہ کے لئے کفایت کرتی ہے۔ پس جس کو ان باتوں میں کوئی بات لاحق ہو وہ جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت ۷ پتوں پر گلاب اور زعفران سے اس آیت کو لکھے اور ہر روز ایک پتہ نکل کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پی لیا کر بے صحت پائے گا۔ اور جب دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو یہ پڑھے۔

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○
اور یہ پڑھنا مستحب ہے۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

کیونکہ شیطان جب تشہد سنتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور دور چلا جاتا ہے اور ”لا الہ الا اللہ“ سب سے افضل ذکر ہے اور دفع وسوسہ کے لئے بہت مفید علاج ہے اور خلوت میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے لئے نہایت نافع ذکر ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ وسوسہ میں وہی شخص مبتلا ہوتا ہے۔ جس کا ایمان کامل ہو کیونکہ چور اسی گھر کو لگتا ہے جس میں کچھ ہو اور جو شخص اس سورت کو اپنے خواب میں پڑھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا سے انتقال سے پہلے اپنے دشمن کو ہلاکت اور بلا میں پڑا ہوا دیکھ لیتا ہے اور دین کی قوت اس کو حاصل ہوتی ہے اور پہاڑ طور سینا پر چڑھتا ہے اور علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص سورہ اعراف کو خواب میں پڑھتا ہے۔ اس کو ہر علم سے حصہ ملتا ہے۔ واللہ اعلم۔

سورہ انفال کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے سورہ انفال اور سورہ برائت کو پڑھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا کہ وہ منافق نہیں ہے اور اس کے نامہ اعمال میں ہر منافق مرد اور عورت کے عدد کے موافق دس دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور عرش اور حاملان عرش اس کے لئے جب تک وہ دنیا میں زندہ ہے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے رہیں گے۔

دنیا و آخرت غم و الم ختم ہو جائیں گے:

حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (۱۲۹:۹)

اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے غم و الم سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ خواہ وہ

سچا ہو یا جھوٹا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کسی دیوار کے نیچے آ کر یا ڈوب کر یا جل کر یا کسی ہتھیار کی ضرب سے نہ مرے گا۔

امام لیث بن سعد، ابو معشر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کی ران

ٹوٹ گئی تھی کسی نے اس کے پاس آ کر کہا کہ جہاں تجھ کو درد ہوتا ہے اپنا ہاتھ رکھ

کر یہ آیت پڑھ۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

اس نے ویسا ہی کیا اس کی ران درست ہو گئی اور اس آیت کی خاصیت

یہ بھی ہے کہ اگر اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے اور حاکم کے پاس چلا جائے تو وہ

اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

دل نرم ہو جائے گا:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ
آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ○

جو شخص دل کی سختی کی وجہ سے ناصح کی نصیحت کو قبول نہ کرتا ہو اور نیک
اعمال سے متنفر رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ خالص جو کی بے نمک روٹی طلوع آفتاب
سے پہلے پکا کر اس کے اوپر اس قلم سے جو روشنائی سے آلودہ نہ ہو اس آیت کو ۷
بار لکھے اور اس دن روزہ رکھ کر اسی روٹی سے افطار کرے۔ تو شکایت مذکور زائل
ہو جائے گی اور اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک افسون لکھ کر بخار والے کو دیا کرتے تھے
جس سے وہ شفا یاب ہو جاتا۔ جب کھول کر دیکھا گیا تو یہ آیتیں تھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ
الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا [28:4]

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ [12:44]

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ
فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [17:6]

سورۃ براۃ کے عملیات

چور اور بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کا عمل:

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقُعْدِينَ ○ (۴۶:۹)

یہ آیت چور اور بھاگ جانے والے شخص وغیرہ کے لئے ہے۔ اس کو
اسی کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ چاند کی پہلی تاریخوں میں کاٹ لیا گیا ہو۔ لکھ
کر اس کے گرد فلاں بن فلاں لکھ دے پھر شہر کے باہر ایسی جگہ لے جائے جہاں
اس کو کوئی نہ دیکھے وہاں زمین پر رکھ کر اس کے درمیان نئی میخ گاڑ کر اور اس پر مٹی
ڈال کر ڈھانپ دے۔ چور اور بھاگا ہوا شخص واپس آ جائے گا۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (۱۲۹:۹)

مخالف اور دشمنوں کو مسخر کرنے کے لئے:

یہ آیت مخالفوں کو خوش کرنے اور دشمنوں کو بد اندیشی کو روکنے کے لئے
مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعہ کی آدھی رات کے وقت ۳۰ بار پڑھے اور ہر بار پڑھ
کر کہے:

أَنْتَ يَا رَبِّ حَسْبِيَ عَلَى "فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" إِعْطَفُ قَلْبَهُ عَلَيَّ وَذِلَّهُ إِلَيَّ
تو اللہ تعالیٰ اس کو اس پر مہربان کر دے گا اور اسے اس کا پورا پورا مسخر
اور فرمانبردار بنا دے گا۔ مجرب ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب شخص اور اس
کی ماں کا نام لے)

سورہ یونس کے عملیات

رزق اور ولادت کی آسانی کے لئے:

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ
وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ○ (۳۱:۱۰)

تک آسانی رزق اور آسانی ولادت اور کانوں کے دھ کے لئے مجرب
ہے اسے کدوئے شیریں کے چھلکے پر روشنائی سے لکھ کر جس عورت کے بچہ باہر نہ
آتا ہو اس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ بچہ آسانی سے باہر آ جائے گا اور اگر
چاندی کے پتر تے پر گندنا کے پانی سے لکھ کر اس شہد سے جس کی جھاگ آگ پر
رکھ کر اتار لی گئی ہو محو کر کے کان میں تین قطرے ٹپکائے جائیں تو درد جاتی رہتی
ہے اور اگر کیلے کے پتے پر اس کو لکھ کر نیلے کپڑے کے ٹکڑے میں سی کر اپنے بازو
پر باندھ دے تو رزق فراخ اور آسان ہو جاتا ہے۔

جادو کا اثر زائل ہو جائے گا:

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَى الْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ○ فَلَمَّا الْقُوا قَالَ مُوسَى
مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ○
(۸۱، ۸۰:۱۰)

یہ آیت جادو کا اثر باطن کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ پہاڑ پر جو مینہ برسا
ہو اس کے پانی سے ایک مٹکا یا گھڑا ایسے طریقے سے بھر لائے کہ کوئی اس کو نہ
دیکھے اور ایک گھڑا بیکار پڑے ہوئے کنوئیں سے بھر لائے۔ پھر جمعہ کے روز ان
سات درختوں کے سات پتے لے آئے جن کے پھل ابھی تک رکھائے نہ گئے

ہوں اور ان دونوں پانیوں کو ملا کر ان پتوں کو اس پانی میں ڈال دے۔ اور ایک طامیہ میں اس آیت کو لکھ کر اور نہر کے کنارہ پر جا کر اس آیت کو اس پانی سے دھو ڈالے پھر نہر میں دونوں پاؤں ڈال کر وہ پانی اپنے سر کے اوپر ڈال دے اس سے جادو کا سب عمل باطل ہو جائے گا۔

سورہ یوسف کے عملیات

قید سے رہائی:

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَبَوِيهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ۝ وَرَفَعَ أَبَوِيهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَأْبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝

جو شخص بے گناہ قید خانہ میں بہت مدت سے قید میں ہو تو اس آیت کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دے اور نیز اس کو بکثرت پڑھا کرے۔ قید سے بہت جلد رہائی پائے گا۔

سورہ رعد کے عملیات

گھر/دکان کی برکت کے لئے:

الْمَرُّ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ

الْأَمْرُ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر جس گھر کو بنوانا منظور ہے اس کے چاروں گوشوں میں یا باغ یا تجارتی دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو ان میں برکت ہوگی اور مال و دولت بکثرت آنا شروع ہوگا۔

دشمن کی ہلاکت:

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَدْرءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝

یہ آیتیں دشمن کے ہلاک کرنے اور بیخ کنی کر دینے کے لئے کافی ہیں۔ چاند کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اس روز ہفتہ واقع ہو تو بہت ہی خوب ہے اور جو کی روٹی سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر خالی جنگل میں یا تنہا گھر کی چھت پر بیٹھ جائے اور کوڑیا لو بان اور سندرس کو دھکائے اور بار بار ان آیتوں کو پڑھ کر ہر بار کہے:

اللَّهُمَّ عَلَيْكَ "بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" اللَّهُمَّ اعْكِسْ أَمْرَهُ وَأَخْذَلْهُ وَلَا تَثْبِتْ قَدَمَهُ وَأَحْلِلْ بِهِ مَا أَحْلَلْتَ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ۔

حالت اس کی پرکندہ ہو جائے گی اور ہلاکت کے قریب ہو جائے گا۔
اور فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

سورۃ ابراہیم کے عملیات

درد اور نظر بد کے لئے:

وَمَا لَنَا إِلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا
أَذِيتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ○

نظر اور ہاتھوں پاؤں کے درد کے لئے مفید ہے اس کو لکھ کر گلے میں
ڈال لے تندرست ہو جائے گا اور جس کو جن یا آدمی کی نظر لگ گئی ہو تو اس کو
چاہیے کہ کسی بیکار کنوئیں سے پانی کا ایک گھڑالا کر اس پر اس آیت کو پڑھے اور
جس کو نظر لگی ہے اس کو چوراستہ پر بٹھا کر اس پانی سے تین راتیں نہلا دے۔
نظر بد زائل ہو جائے گی۔

اور جو شخص پسوؤں سے بچنا چاہے پانی پر اس آیت کو ۷ بار پڑھ کر کہے:

إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَكُفُّوا شَرَّكُمْ عَنَّا أَيَّتُهَا الْبَرَاغِیْثُ۔

اور اپنی خواہ گاہ کے چاروں طرف اس کو چھڑک دے۔

ظالم اور دشمن کو تباہ کرنے کے لئے:

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ○ (۲۴: ۱۴)

جو شخص اس آیت کو بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ پڑھے پھر وہ پانی کھجور،
درختوں، کھیتوں کی جڑوں میں چھڑک دے تو وہ شخص برکت دیکھے گا اور اس شخص
سے ناپسندیدہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے دور ہو جائیں گی۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ نِ جُتَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ۔

اگر ظالموں کا خانہ خراب یا ان کے کاروبار اور کھیتوں کو تباہ کرنا اور دشمنوں کو بیمار یا ہلاک کرنا منظور ہو تو بدھ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے فاخورہ مٹی (یہ ایک قسم کی بوٹی ہے) سے ایک مربع تختی سی بنا کر سایہ میں خشک کر کے پھر دوسرے بدھ کے دن اس پر اس آیت کو برنوف (یہ ایک بوٹی ہے جو کہ پھر دھرم میں ہوتی ہے) یا زیتون کی لکڑی کی قلم سے نیل کے پانی سے لکھے پھر اس تختی کو نرم نرم کوٹ کر ظالم کے گھر یا اس کے کھیت میں بکھیر دے اور جب اس آیت کو ہفتہ کے دن لومڑی کی رنگی ہوئی کھال پر جو چاند گرہن میں ذبح کی گئی ہو لکھے اور اس کھال کو اس پانی میں جس سے دشمن پیتا ہو ڈال دے دشمن بیمار ہو کر ہلاک ہو جائے گا (مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس سے صلح کی کوشش کرے)

سورہ حجر کے عملیات

مال اور اولاد کی حفاظت:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ (۹:۱۵)

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جمعہ کی رات میں چالیس دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے پیٹ دے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاں کوئی ایسا موکل بھیج دے گا جو اس کے مال اور اولاد اور دوسری سب باتوں کی حفاظت کرے گا اور اگر اس انگوٹھی سے خام یعنی خالص موم پر مہر کر کے جس درد کو اس کی دھونی دے گا درد جاتا رہے گا۔

لوگوں میں عزت:

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ○ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ (۱۵:۱۶، ۱۷)

تک اس آیت کو جو شخص انگوٹھی کے نگینے پر کندہ کرے یا ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال لے اور انگوٹھی کو انگلی میں پہن لے بادشاہ اور رؤسا اور دوسرے تمام لوگوں میں اس کی عزت ہوگی اور سب اس کا حکم مانیں گے خواہ اس کو مرد پہنے یا نو جوان اور بچہ۔

سورہ نحل کے عملیات

دشمن کے گھر/باغ کی تباہی کے لئے:

جو شخص سورہ نحل کو لکھ کر جس باغ کی دیوار میں لگا دے گا اس کے درختوں میں جو پھل ہوگا سب گر پڑے گا اور اگر دشمنوں کے گھر میں ڈالے گا وہ سب اس ایک سال میں تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔ پس اللہ سے ڈرنا چاہیے اور یہ عمل ظالم کے سوا کسی کے لیے نہ کرنا چاہیے۔

سورہ بنی اسرائیل کے عملیات

فاسد خیالات اور جنوں سے حفاظت:

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ○ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ○ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ○ (۱۷:۴۵، ۴۶)

اس آیت سے شیطان بھاگ جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ڈرتا ہو اور

خیالات فاسدہ میں مبتلا رہتا ہو اس کے پڑھنے سے ڈر اور خیالات دور ہو جاتے ہیں اور اگر اس کو پشیمینہ کے نیلے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کے بازو پر باندھ دیں

جس کے پیچھے کوئی جن لگا ہوا ہو تو وہ جن اس کا پیچھا چھوڑ دے گا۔

ہر بیماری / خوف سے حفاظت:

امام ابن قتیبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار آیتیں حفظ کرنے کے لائق ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ ان کو ہر ایک خوف اور بیماری اور مصیبت کے لیے لکھ لینا چاہیے۔ اول سورہ النعام میں ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كَلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ○ (۲۵:۶)

اور دوسری آیت سورہ نحل میں ہے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ○ (۱۰۸:۱۶)

تیسری آیت سورہ کہف میں ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بَايِتَ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ○ (۵۷:۱۸)

چوتھی سورہ جاثیہ میں ہے۔

أَفَرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○ (۲۳:۲۵)

مرگی کا دم:

روایت ہے کہ ایک عورت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا ایک چھوٹا بچہ لے کر آئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے اس لڑکے کو مرگی ہے

آپ اس کے لئے دعا فرمادیں۔

آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (۸۲:۱۷)
تو وہ لڑکا اچھا ہو گیا۔

اور امام غزالی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بغداد شریف میں ایک شخص تمام بیماریوں کو افسون پڑھ کر اچھا کر دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس سے اس افسون کی بابت دریافت کیا گیا۔ تو اس نے کہا کہ افسون ایک ہے اور امراض مختلف ہیں اور شافی اللہ تعالیٰ ہے وہ یہ ہے۔

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (۸۲:۱۷)
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بچوں کی نظر کا یہ افسون پڑھا کرتے تھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ (۸۲:۱۷)

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا ۝ (۵۸:۱۰)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ (۲۶:۲۷)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ (۲۲:۵۹)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا - وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ

عَلَىٰ مَكَّةَ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝ (۱۰۶، ۱۰۵:۱۷)

تنگ دلی، وسوسوں، فاسد خیالات اور بُرے خواب سے نجات:

جو شخص غم ناک اور تنگ دل اور بُرے خوابوں اور وسوسوں اور فاسد وہموں میں مبتلا رہتا ہو اس کو چاہیے کہ پہلے دس دن یا جتنے دن جی کرے متفرق طور پر روزہ رکھے اور اپنے ہاتھ کی حلال طیب کمائی سے افطار کرے پھر عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر پانی کے ایک کوزہ پر اس آیت کو ۱۰ بار پڑھ کر دم کرے چار دفعہ اسی طرح کرے اور کسی قدر اس میں سے پی کر سو جایا کرے۔ پھر جب جاگے تو بھی تھوڑا سا پی لیا کرے۔ سب شکایت جاتی رہے گی۔

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيُّمَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ لَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ○ (۱۷:۱۱۰)

سورہ کہف کے عملیات

گھر کے آباد ہونے کے لئے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ○ قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ○ مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ○ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ○ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ○ (۱۸:۵ تا ۵)

جو شخص ان آیات کو پاک برتن میں لکھے اور اس برتن کے ساتھ گھر کے چاروں کونوں میں پانی چھڑکے اس طرح کی زمین پر بالکل نہ گرنے پائے تو وہ گھر کو آباد دیکھے گا اور بہت سی خیر دیکھے گا جو اس کو خوش کر دے گی۔

دشمن ذلیل اور تباہ ہوگا:

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۚ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنَّ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى
الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا
جُرُزًا ۝ (۸۳:۱۸)

یہ آیت دشمنوں کو ذلت پہنچانے اور ہلاک کرنے اور اس کی زراعت اور تمام مال کو تباہ کر دینے کا کام دیتی ہے۔ محرم شریف کے پہلے ہفتہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے سات جگہوں سے مٹی کی سات مٹھیاں لے آئے۔ اول مسجد بے آباد، دوم بے آباد گرجا، سوم بے آباد گھر، چہارم بے آباد حمام، پنجم بے آباد فاخوزہ، چھٹا وہ گھر جس میں جنازہ پڑا ہوا ہو، ہفتم چوراہا۔ پھر علیحدہ علیحدہ ہر ایک مٹی پر ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کرے اور بعد میں یہ کہے۔

فَلَا تُبْطِلْ دِينَ ابْنِ فُلَانٍ وَجَمِيعُ مَا هُوَ فِيهِ مِنْ حَرَكَةٍ أَوْ سَكُونٍ وَقَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَمَالٍ وَ زَرْعٍ وَمَا شِئِيَ اللَّهُ اجْعَلْ ذَلِكَ فِي وَبَالٍ فَعَلِهِ وَنَكَالَ حَيَاتِهِ وَأَمْرِهِ۔

اس کے بعد ان سب کو یکجا کر کے اس میں سے ایک مٹھی لے کر دشمن کے گھر یا زراعت میں چھینٹا دے دے ہر سال سات سال تک اسی طرح مقصود حاصل ہوگا۔

ظالم کے مکان / باغ ویران کرنے کے لئے:

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۚ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝

یہ آیت ظالم کا خانہ خراب اور باغ ویران کرنے کے لئے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا ایک مقبوضہ شے کے ویران اور خراب کرنے کے لئے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا

پہنچاتا ہو۔ تو جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کی نصف رات گزر جائے تو اٹھ کر اس آیت کو سر کی پرانی کنگھی پر جو کسی کوڑے میں سے لی گئی ہو لکھ کر کسی راہب کے کڑتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس جگہ دفن کرے جس کو ویران کرنا منظور ہے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

فائدہ:

مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس کی اصلاح کی کوشش کرے اور معاف کر دے تو یہ سنت ہے۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ راضی ہوں گے۔ (محمد عبدالاحد قادری)

سورہ مریم کے عملیات

اولاد کے حصول کے لئے:

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَزَكِّرِيَا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ۖ إِنَّ اسْمَهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ ۖ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا ۖ وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرَّمْ أَبَوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ (۱۹: ۱۵ تا ۱۵)

جس کی عورت حاملہ نہ ہوتی ہو تو وہ دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور شکر بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں مگر پانی بالکل نہ پییں اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ نے نہ مس کیا ہو لکھ کو شیریں پاک پانی سے دھو کر رکھ لے۔ پھر سفید چنے کے ۲۲۴ دانے لے کر ہر ایک دانہ پر ان آیتوں کو پڑھے پھر اس پانی کو ہنڈیہ میں ڈال کر چولہے پر رکھ دے اور چنے مذکورہ کو اس پانی میں ڈال کر نیچے سے خوب زور کی تیز آنچ کرے۔ پھر وہ دونوں عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سورہ مریم کو تلاوت کریں۔ پھر ان چنوں کے اوپر سے پانی انڈیل کر اس میں انگوروں کا شیرہ جو کہ آگ پر رکھ کر جمایا ہوا ہو قدرے ملا کر دونوں آدھا، آدھا پی کر سو جائیں۔ بعد میں ایک گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں تو وہ عورت اسی وقت حاملہ ہو جائے گی اور اگر تین رات یہی کام کریں تو بہت ہی بہتر ہے۔

لوگوں میں عزت کے لئے:

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِدْرِيسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ (۱۹: ۵۶، ۵۷)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے فرمانبردار ہوں اور اپنے کنبے اور بادشاہوں میں میری عزت ہو۔ تو اس آیت کو ریشم کے زرد کپڑے میں اس لنگ سے لکھے جسے شہد میں حل کیا گیا ہو۔ پھر اس کا تعویذ سی کر موم اور کوڑیا لو بان کو باہم آمیز کر کے اس کی دھونی اس تعویذ کو دے کر گلے میں ڈال لے مراد حاصل ہوگی۔

سورہ طہ کے عملیات

عزت و جاہ حاصل ہوگی:

طہ ○ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ○ إِلَّا تَذَكُّرَةً لِّمَن يَخْشَى ○
تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ○ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ○
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى ○ وَإِنْ تَجْهَرُ
بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ○ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ○
(۸۳۱:۲۰)

جو شخص اس آیت کو سنگ مرمر یا چینی کی بلور کے کسی برتن میں لکھ کر اور
روغن بان سے اس کو دھو کر اس سے غمالیہ تیار کرے اور اس میں قدرے کافور اور
عنبر ملا کر اپنے دونوں ابروؤں اور پیشانی کے درمیان قشقہ لگائے۔ جو کوئی اس کے
سامنے آئے گا وہ اس کی عزت اور حرمت اور اس سے محبت کرے گا۔ (غالیہ یہ
ایک قسم کی سیاہ رنگ کی خوشبو ہے)۔

پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے نجات:

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ○ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ○ لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ○ (۱۰۵:۲۰ تا ۱۰۷)

یہ آیت جسم کے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کے لئے بہت تاثیر رکھتی
ہے۔ کسی پاک صاف برتن میں فارسی روشنائی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے مل کر دھو
ڈالے اور اس روغن کو ان پر لگائے۔

شادی کے لئے:

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ○ وَأَمْرُ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا
لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ○ (۱۳۲، ۱۳۱: ۲۰)

جس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالا جائے۔ اگر وہ رنڈ وا ہے تو شادی کر
لے گا اور اگر کثیر النسیان ہے تو نسیان جاتا رہے گا اور اگر بیمار ہے تو ہر مرض سے
شفا پائے گا اور اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے گا۔

سورۃ الانبیاء کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا جس کو انہوں
نے مچھلی کے شکم میں پڑھا تھا۔

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ○
ہے جو مسلمان اس سے دعا مانگے خدا اس کی دعا قبول کر لیتا ہے۔

حاجت روائی کا بہترین عمل:

بعض اولیاء کاملین نے جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور
عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایک کام میں اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہوں..... آپ
فرمائیں میں اس کو اللہ تعالیٰ سے طلب کرنے میں کس چیز کو وسیلہ بناؤں۔
آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی حاجت اللہ عزوجل سے مانگنی چاہتا ہو
اس کو چاہیے کہ وضو کر کے سجدہ میں پڑھے اور چالیس بار سجدے میں اپنی انگلی سے
اشارہ کرتے رہے پڑھے۔

لا اله الا انت سبحانک انی کنت من الضالمین ○
دکھی شخص کی کشادگی کا عمل رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں ایک ایسا
کلمہ جانتا ہوں اگر اس کو کوئی دکھی شخص پڑھے گا تو اس کے لئے کشادگی ہو جائے
گی اور وہ کلمہ میرے بھائی حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے یعنی

لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الضالمين ○

ظالم ہلاک ہوگا:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ○ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ○ لَا يُسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ○ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّي إِلَهٌ مِنْ دُونِهِ فَذَلِكْ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ○ (۲۱: ۲۵-۲۹)

یو شخص متکبر اپنی سرکشی ظاہر کرے اور خدا سے نہ ڈرے اس کی ہلاکت اور سرکوبی کے لئے چاہیے کہ چار شخصوں مسلمان - نصرانی - یہودی - مجوسی کی چار قبروں سے مٹی لے آئے اور نیز پرانے ظالموں کے گھر اور حمام اور کسی ویران برباد گھر سے مٹی لے لے۔ یہ سات طرح کی مٹی ہوئی۔ اس ہر ایک مٹی پر علیحدہ علیحدہ ان آیتوں کو بار پڑھ کر دم کر کے سب کو باہم مخلوط کر کے بحفاظت رکھ لے اور سال کے آخری بدھ کے دن کی انتظار کرے۔ جب وہ دن آئے تو اس دن وہ مٹی ظالم کے گھر میں اوپر سے نیچے کو ڈال دے اور ایک نسخہ میں ہے کہ سال کے ہر مہینے کے چار بدھوں میں یہ کام کرے۔ عجیب نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔

ولادت میں آسانی:

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ○

جب عورت وضع حمل کے وقت بہت تنگ ہو رہی ہو تو اس آیت کو لکھ کر یہ اس کے ساتھ یہ بھی لکھ دے۔

مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيسَىٰ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا اللَّهُمَّ كَمَا شَقَّيْتَ الْأَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَاءَ بِالْمَطَرِ فَكَذَلِكَ يَسِّرْ لِفُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ

الْوَضْعَ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ○ أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ○ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ○ (۸۰:۲۳ تا ۲۶)

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ○ (۲۱:۳۰)

اور مجھے ایک عالم نے بتایا کہ آیت مذکورہ کو یومنون تک پڑھ کر جو عورت کہ دردزہ میں گرفتار ہو اس کے شکم پر اور اس کی پیٹھ کی نیچی طرف پر پھونک دے۔ مجرب ہے۔

غم اور دشمنی سے نجات:

وَإِذَا النُّونُ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ○ (۸۷، ۸۸:۲۱)

یہ آیت اور اس کے بعد کی آیتیں ۷ غموں اور دشمنوں کی دشمنی کے دور ہونے کے لئے کفایت کرتی ہیں۔ جو شخص کسی دنیوی کام سے غمناک رہے اور کسی طور سے اس پر کامیابی نہ ہو سکے۔ تو اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے تائب ہو اور ۷ بار استغفار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے۔ پھر وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے اور دونوں میں قرآن شریف میں سے جو چاہے پڑھے اور سلام پھیر کر پہلی طرح استغفار اور درود شریف پڑھے۔ پھر سجدہ میں یہ پانچ آیتیں پڑھے اور غم کے دور ہونے کی دعا مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور سب آفتوں کو دور کر دے گا۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں:

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ○ [173:3]

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسْنِي الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ○ [83:۲۱]

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِندِنَا وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ [84:21]

وَإِذَا النُّونُ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي
الظُّلُمَاتِ أَن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ [87:21]

فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ [88:21]
فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفَوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ [44:40]

فَوَقَّهَ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّامَكُرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ [45:40]
إِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ [83:21]

غم و تنگی معاش سے نجات:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص غم و الم یا تنگی معاش میں یا کسی
اور مصیبت میں مبتلا ہو تو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں چھوڑ دے اللہ
تعالیٰ اس کا غم اور تنگی وغیرہ دور کر دے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنَ الْعَبْدِ الْفَقِيرِ الدَّلِيلِ إِلَى الرَّبِّ الْجَلِيلِ
رَبِّ إِنِّي مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ اكْشِفْ ضُرِّي وَهَبِي وَفَرِّجْ عَنِّي غَمِّي يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ○ وَالَّتِي
أَحْصَيْتَ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ○ إِنَّ هَذِهِ
أَمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ○ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا
رَاجِعُونَ ○ (۹۳ تا ۱۰۱:۲۱)

سورہ الحج کے عملیات

ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے:

ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبُئْرٌ مُعْتَظَّةٌ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝ (۲۲: ۲۴ تا ۲۶)

یہ آیت ظالم کو ہلاک کرنے اور اس کو ذلت پہنچانے اور اس کا گھر برباد کرنے کے لئے موثر ہے۔ درخت مدار کے پتے چاند کے آخری ہفتہ سے لانے شروع کرے ہر روز ایک پتہ طلوع آفتاب سے پہلے لے آیا کرے پھر ان پتوں کو سایہ میں سکھائے دھوپ ہرگز نہ پڑنے دے اور ان کے سوکھنے سے پہلے ان کے اوپر اندر باہر دونوں طرف آیتوں کو لکھے اور سوکھ جانے کے بعد ان کو خوب کوٹ ڈالے اور کوٹتے وقت کہے فلاں بن فلاں جب کوٹ چکے تو اس سفوف کو اس کے گھر میں ڈال دے جس میں ظالم دشمن کی آمدورفت ہے۔ ظالم ہلاک ہو جائے گا۔

دوسرا عمل تباہی دشمن:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝ (۲۲: ۲۳، ۲۴)

یہ آیت بھی ظالم کو پریشان کرنے اور حالت کوتاہی والا کرنے کے لئے

کام دیتی ہے۔ درخت خرنوب کی لکڑی کے برتن میں اس پانی سے جس میں شکر حل کی گئی ہو ہفتہ کے دن۔ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر کسی بیکار اور ویران کنویں کے پانی سے دھو کر اس پانی کو ظالم کی نشست گاہ یا گھر میں چھڑک دے ظالم ہلاک ہو جائے گا اور جو شخص تمام سورۃ الحج کو ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر اس پیالے میں دھوئے جو کہ اس جہاز کی لکڑی سے بنایا گیا ہو جس کو ہواؤں نے چاروں طرف گھیر کر برباد کر دیا ہو۔ بعد میں اس پانی کو ظالم بادشاہ کی جگہ میں چھڑک دے۔ ظالم جب تک اس جگہ میں رہے گا پریشان اور بد حال اور بے چین رہے گا۔

سورۃ المومنون کے عملیات

شراب چھڑوانے کا عمل :

سورۃ مومنون کو اگر رات کے وقت سفید کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ شراب کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا۔
لوگوں میں باعزت ہونے کے لئے :

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعُلُقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝
(۲۳: ۱۲ تا ۱۴)

یہ آیت عورت کے حاملہ ہونے اور جنین کی حفاظت اور لوگوں کی نظروں میں باعزت ہونے کے لئے مفید ہے۔ حمل کے لیے تو ریحان کے پتوں پر لکھ کر اور عورت کو یکے بعد دیگرے ہر ایک پتہ نگلوا کر ہر ایک پتے کے ساتھ اوپر سے گائے زرد رنگ کے دودھ کا ایک گھونٹ پلوائے۔ اور تین دن تک اسی طرح

کرے وہ حاملہ ہو جائے گی اور اگر قبولیت اور باعزت ہونے کے لئے اس آیت کو استعمال کرنا ہو تو اس کو روئی کے کپڑے پر توت کے شیرہ سے لکھ کر مرد اپنی دستار کے نیچے اور عورت اپنی اوڑھنی کے نیچے دے رکھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

حادثوں سے حفاظت:

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلِّ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَقُلْ رَبِّ انْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○
(۲۳: ۲۸، ۲۹)

یہ آیت دریائی آفتوں اور حادثوں سے بچنے اور کشتی اور جہازوں کی حفاظت اور چور اور دشمن اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مؤثر ہے۔ کشتیوں کی حفاظت کے لیے یہ ترکیب کرے کہ دریا میں کشتی کی روانگی کے وقت تین سو بار سورہ فاتحہ اور تین بار ان آیتوں کو پڑھ کر یہ دعائیں بار پڑھے۔

يَا مَنْ فَلَاقَ الْبُحْرَ لِمُوسَىٰ بْنِ عِمْرَانَ وَنَجَّى يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ وَسَخَّرَ الْفُلَّكَ وَالْعَالَمَ بَعْدَ قَطْرِ الْبُحْرِ وَرَمَالِهِ وَخَالِقُ أَصْنَافِهِ وَعَجَائِبِهِ الْكِفَايَةُ
۳ يَا كَافِي مَنْ اسْتَكْفَىٰ يَا مُجِيبَ مَنْ دَعَاَهَا يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ أَنْتَ الْكَافِي لَا كَافِي إِلَّا أَنْتَ۔

تین دن تک اسی طرح کرے۔

سورہ نور کے عملیات

احتلام سے حفاظت:

جو شخص اس سورہ نور کو لکھ کر اپنے بستر کے نیچے رکھ دے اس کو کبھی احتلام نہ ہوگا اور اگر لکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ پی لے تو شہوت جماع ختم ہو جائے گی اگر جماع کرے تو لذت حاصل نہ ہوگی۔

دروغ گوئی اور غیبت سے محفوظ:

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا
بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝
وَيَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ (۱۸۳:۲۴)

تک یہ آیت دروغ گو، غیبت کرنے والے اور بد زبان آدمی یا جو کرنے والے شاعر کے لئے ہے۔ ان آیتوں کو انگور سفید کے شیرہ پر پڑھ کر قدرے شکر ملا دے اور اس سے حلوایا اور کوئی میٹھی چیز بنا کر مذکورہ صفات کے آدمی کو کھلا دے۔ پھر ان آیتوں کو اس شہد دے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو ٹھیکری پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دے تو وہ اپنے اخلاق بد کو چھوڑ دے گا۔

زنا چھوڑنے کے لئے عمل:

وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَّتَكُمْ عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ
أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِينَ ۝ (۳۳:۲۴)

جو شخص زنا کا عادی ہو تو خالص صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے ۷ روز تک اسی طرح پکا کر کھائے۔ وہ عادت کو ترک کر دے گا۔

لوگوں میں عزت و مقبولیت کے لئے:

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِشْكُوتٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ
فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا
شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ فِي
 بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۝
 رَجَالٌ لَا تُلْهِيمُهُمْ تِجَارَةً وَلَا بَيْعًا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
 يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيََهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
 وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (۳۸ تا ۳۵:۲۴)

جو شخص چاہے کہ لوگوں میں میری عزت اور قبولیت ہو یا رزق وافر
 حاصل ہو یا عقل اور فراست تیز ہو جائے یا اچھا مذہب ہاتھ آئے۔ تو پاک صاف
 ہو کر جمعرات کے روز روزہ رکھے اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے قبلہ شریف کی
 طرف متوجہ ہو کر سورہ یسین پڑھے۔ بعد میں ان آیتوں کو ہرن کی کھال پر کسی
 علمدار سعادت مند آدمی کی دوات کی روشنائی سے لکھ کر لپیٹ دے اور نماز عصر
 گزار کر سورہ کہف پڑھے اور پڑھتے وقت اس نوشتہ کو کھول کر ہاتھ میں رکھے۔
 بعد میں لپیٹ لے اور ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے مراد حاصل ہوگی۔

آنکھوں کی تکلیف دور ہوگی:

اور اگر آنکھیں دکھنے آجائیں تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ دَخَلَ الرَّمْدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ بِسَلَامَةٍ
 وَأُنْكَفَتِ الدَّمْعَةُ وَأَنْجَلَتِ الْحُمْرَةُ وَأَرْتَحَلَتِ النِّقْمَةُ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَةُ بِأَلْفِ
 لَاحُولٍ وَلَا قُوَّةٍ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ
 كَمِشْكُوهٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ
 مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ
 تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ ۝ (۳۵:۲۴)

ہر صبح کے وقت ۳ بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرے درد جاتی رہے گی اور جو
 شخص ”اللہ نور السموات والارض“ کی تفسیر بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کا سینہ
 کھل جائے گا اور رزق بے شمار ہاتھ آئے گا۔ واللہ عالم۔

سورۃ الشعراء کے عملیات

مرض سے شفاء ہوگی:

وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينُ ○ (۸۰:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی موت کا وقت قریب نہیں آیا مرض سے صحت اور شفا دیتا ہے اور اس کی اس مرض کو اس کے گزشتہ گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے اور جب کہے۔

وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ○ (۸۱:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کی موت دیتا ہے اور سعادت مندوں کی سی حیات بخشا ہے۔ اور جب کہے۔

سب گناہ معاف:

وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ○ (۸۲:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ بخش دے گا اور اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا اُحد پہاڑ کے برابر ہوں اللہ تعالیٰ اس کو ایسا کر دے گا کہ گویا آج اپنی ماں کی شکم سے پیدا ہوا ہے اور جب کہے۔

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ (۸۳:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکیوں کے ساتھ ملا دے گا اور جب کہے:

وَأَجْعَلْ لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ○ (۸۴:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اس کا ایمان لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ اس کا ایمان عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ صادقین میں سے فلاں شخص روز جزا کی تصدیق کرتا ہے اس کے بعد وہ ہمیشہ سچ بولنے کا شیوہ اختیار کر لیتا ہے اور جب کہے:

وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ○ (۸۵:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت میں ایک جگہ عنایت کرے گا اور فرشتے اس کو سامنے سے مل کر کہیں گے اے بندے تو جنت میں داخل ہو جا میں اپنے قول اور عمل کے سبب جن کے عوض وہ تم کو ملی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ (۴۳:۷)

جادو کی جگہ معلوم کرنا:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر ایک سفید رنگ کے گنبجے مرغے کے گلے میں جس کے سر کے اوپر سے تاج اتر گیا ہو ڈال کر چھوڑ دے وہ اسی جگہ پر جا کھڑا ہو گا۔ جس کے نیچے کفر اور جادو مدفون ہے اور بعض نے کہا کہ وہ مرغا اس جادو کے اثر سے مر جائے گا۔

دشمن ذلیل و مقہود ہوگا:

طَسَمَ ○ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ○ إِنْ نَّشَاءُ نُنْزِلْ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ○ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ○ (۵۲:۱:۲۶)

اگر دشمن کو مقید اور منحذول کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو اس زمین کی مٹی خاک پر جہاں کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پڑھ کر دشمن کے منہ کی طرف پھینک دے دشمن ذلیل اور مقہور ہو جائے گا۔

خزانہ معلوم کرنے کا عمل:

وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ○ عَلَى قَلْبِكَ

لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ○ وَإِنَّهُ لَفِي زُورِ الْأَوَّلِينَ ○
 أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاؤُا بَنِي إِسْرَائِيلَ ○ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ
 الْأَعْجَمِينَ ○ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ○ (۱۹۲:۲۶ تا ۱۹۹)

خزینہ یا دینہ معلوم کرنا ہو تو ایک سفید گنجا مرغ یا نیلگوں مرغالے کر اور
 ان آیات کو کیلے کے پتے پر لکھ کر نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے کے
 تار سے باندھ کر اس مرغی کے بازو سے باندھ دے اور جہاں خزانہ کا شبہ ہو
 اتوار کے دن آفتاب ڈھلے اس مرغی کو چھوڑ دے جہاں خزانہ ہو گا وہ وہاں جا کر
 کھڑا ہوگا اور اس جگہ کو اپنے پاؤں اور چونچ سے کریدے گا۔ جادو ٹھونہ کے لئے
 بھی ایسا کہا جاتا ہے۔

میں (مبصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اس عمل کے لئے:

فَاَخْرِجْنَهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَعَيُونٍ ○ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ○

(۵۸، ۵۷:۲۶)

سورۃ النمل کے عملیات

عزت و دوستی کا عمل:

يٰمُوسَىٰ لَا تَخَفْ اِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ○ اِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ
 بَدَّلَ حُسْنًا مَّا بَدَّ سُوًّا فَاِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ (۱۱، ۱۰:۲۷)

قَالَ لَا تَخَافَا اِنِّي مَعَكُمْ اَسْمَعُ وَاَرَى ○ (۳۶:۲۰) قُلْنَا لَا تَخَفْ
 اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَى ○ (۶۸:۲۰)

جو شخص ان آیتوں کو انگلیشی کے عقیقی نگینہ پر ماہ رجب کے پہلے جمعہ کے
 دن کندہ کرا کے پہنے۔ لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس سے ڈریں گے اور
 مرد و عورت سب اس کی عزت کریں گے۔

تسخیر جنات:

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى
 كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
 مَنَاطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحُشِرَ
 لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ
 وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
 وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ
 أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
 وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۹:۱۵ تا ۱۹:۲۷)

اس آیت میں بہت اسرار ہیں۔ حیوانوں اور پرندوں کی بولی سمجھنے اور
 جنوں کے تسخیر کرنے اور حکمت سیکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ طریقہ یہ ہے
 کہ ۴۰ متواتر جمعرات کے دن سے روزہ رکھنا شروع کرے۔ مہینہ خواہ کوئی ہو اور
 میدہ کی روٹی اور شکر اور کیلے یا شکر اور بادام سے افطار کرے اور پانی وہ پیئے جس
 میں گلاب مخلوط ہو۔ جب ۴۰ روز تمام ہو جائیں تو بیداری اور طہارت کی تجدید
 کرے اور اس کے لئے دھونی کا سامان یعنی کوڑیا لوبان وغیرہ لے کر رکھ لے اور
 موتھ اور فلفل دراز اور اینسوں اور مصری اور مشک اور گلاب ہر ایک دو مثقال اور
 مصری سب کے مساوی اور مشک ۴/۱ مثقال اور گلاب ایک اوقیہ سب کو کوٹ پیس
 کر باہم آمیز کر کے خوب سحق کرے اور اس پر ان آیات کو ۳۰ بار پڑھ کر گلاب
 اور روغن گاؤ اور شہد خالص میں جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو۔ معجون بنا کر نرم
 آنچ پر اتنا پکائے کہ قوام پر آجائے اور معجون تیار کرتے ہوئے آیات کو پڑھتا
 رہے۔ جب تیار ہو چکے اس کو مٹی کے برتن میں اٹھا کر اپنے سامنے رکھ دے اور
 پڑھے۔

اللَّهُ قَائِدٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّسَخِّرٌ كُلَّ شَيْءٍ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَفَاتِحُ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ لِمَنْ أَخْلَصَ لَهُ وَصَرَفَ الْجَنِّ وَالْإِنْسَ بِأَمْرِهِ نَوْرَ الْأَنْوَارِ وَمُطْلِعُ الْأَنْوَارِ وَمُفِيضُ الْأَنْوَارِ وَقُدُّوسٌ مُّقَدَّسٌ فِي أَرْزَلِيَّةٍ قَدَمِهِ مُوَيَّدٌ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○

اس کو چالیس بار دہرائے پھر اس برتن کو اٹھا کر کسی پاک جگہ پر سات روز تک رکھ دے بعد میں اس میں سے کھانا شروع کر دے۔ اس کے کھانے سے حکمت کی باتیں کیا کرے گا اور ہر ایک مخفی راز اور مشکل بات کو سمجھ لیا کرے گا اور اگر کوئی چاہے کہ جن اور انسان اس کے مطیع ہو جائیں تو ان آیتوں کو جمعہ کے روز با وضو ہو کر چاندی کی پتری پر کندہ کرے اور چار راتیں اس کلام کو پڑھتا رہے اور اس انگوٹھی کو اٹھا کر کہیں رکھ چھوڑے جب ضرورت دیکھے تو اس کو اپنے سامنے لا کر کوڑیا لو بان اور سندروس کی دھونی دے۔ بعد میں جنوں کے جس قبیلہ کو چاہے بلا کر انہیں کام بتائے۔

دل کا راز معلوم کرنے کا عمل:

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَآءَ يَلِ أَكْثَرِ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ وَإِنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ○ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ○ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ○ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ○ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ○ وَمَا أَنْتَ بِهَدَى الْعَمَى عَنْ ضَلَالَتِهِمْ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ○ (۲۷: ۷۴ تا ۸۱)

اگر چاہے کہ میں سوئے ہوئے مرد یا عورت سے دل کا راز لے لوں تو اس آیت کو مرغی کی پوٹ میں مینہ کے پانی اور گلاب اور زعفران سے لکھ کر سوئے

ہوئے شخص کے سینہ پر رکھ دے تو وہ شخص جو کام اس نے کیا ہوگا اس کو ظاہر کر دے گا اس کو اپنے اس اظہار کا کچھ علم نہ ہوگا۔

سورہ قصص کے عملیات

سفر میں حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے سفر کو نکلے اور اس کے پاس تلخ بادام کی لاٹھی ہو اور وہ ان آیتوں کو پڑھے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسَى رَبِّي أَن يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝
وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ
أُمْرَاتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ
خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ
لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ
نَجَّوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَأَبْتَ اسْتَاجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ
اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۝ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ انْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى
أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي حَبْجٍ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ
عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا
الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۝ (۲۸: ۲۲-۲۸)

اللہ ﷻ اس کو ہر ایک ظالم درندے اور ستم گر چور اور ہر ڈسنے والے زہر دار جانور سے جب تک وہ اپنے گھر نہ پہنچ جائے بچائے رکھتا ہے اور جب وہ گھر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ۷۷ فرشتے اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ گھر پہنچ جاتا ہے اور شیطان اس سے کوئی

بات نہیں کرتا اور جو شخص اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جس کو شکم کی کوئی بیماری یا تلی کی بیماری یا جگر اور شکم میں درد ہو تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور اگر ان کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلا دیا جائے تو بیمار کی ہر ایک بیماری اور درد اور ورم اور استسقاء کو نافع ہے۔

خوف و شر سے محفوظ:

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ سُرَّةً مِّنَ النَّاسِ يَقُولُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۝ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ فَجَاءَهُ تَهُوَ إِجْدُهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا نَسَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (۲۸: ۲۳ تا ۲۵)

ان آیتوں کو جو پڑھے گا خواہ وہ کسی سے ڈرتا ہو بے خوف ہو جاتا ہے اور اس کے شر سے بچ جاتا ہے۔

حصول علوم کے اسرار:

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ الَّذِينَ آتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ۝ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ يُوتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ۝ (۲۸: ۵۱ تا ۵۵)

جو شخص چاہے کہ علموں کے اسرار اور نکات پر اطلاع پائے اور دل میں حق الیقین جگہ کر جائے اور علموں کو یاد کرنے کے لئے حافظہ بڑھ جائے تو مہینہ کی نوچندی جمعرات سے تین دن تک روزہ رکھے اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں

لکھ کر نہر کے جاری پانی سے دھو کر اس میں سے ہر ایک رات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور ایک نسخہ میں ہے طلوع فجر سے پہلے پی لیا کرے۔ اپنے مطلب میں کامیاب ہوگا۔

حاکم کے شر سے حفاظت:

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ
وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ
الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ (۲۸: ۶۸ تا ۷۰)

اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا
دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے
پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھے بعد میں ۳ بار یہ پڑھے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ۔

اللہ تعالیٰ اس کو حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

سورۃ العنکبوت کے عملیات

امراض / جادو سے نجات:

وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ وَالْهَنَا وَالْهَكْمُ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ
مُسْلِمُونَ ۝ (۲۹: ۴۶)

اور سورۃ روم کی آیت:

فَسُبْحَنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ○ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُونَ ○ (۲۰ تا ۱۷: ۳۰)

امراض کے لیے یہ آیتیں نافع ہیں۔ جب بیماری کا حال دریافت نہ ہو سکے تو ان آیتوں کو کوڑیا لو بان پر تین رات اور دن تک ہر دن اور رات کو ۳۶ بار یا ۳۷ بار پڑھے جب چوتھی رات آئے تو مریض کو سرگی کے وقت آسمان کے نیچے لٹا دے اور اس لو بان کو ایک ہی انگور کی لکڑی پر چار انگلیٹھیوں پر رکھ کر ایک انگلیٹھی اس کے سر کے پاس اور ایک اس کے پاؤں کے پاس اور ایک اس کے دائیں طرف اور ایک اس کی بائیں طرف سلگائے۔ تا آنکہ وقت گزر چلائے پھر اس کو اپنی جگہ پر لے آئے۔ بیماری زائل ہو جائے گی اور اگر بیمار جادو میں مبتلا ہے تو ان آیتوں کو بکثرت ہمیشہ پڑھا جائے تو جادو سے رہائی پائے گا۔

سورۃ الروم کے عملیات

بیمار کرنے کے لئے:

اور جو شخص سورۃ روم کو تنگ سر والے شیشہ میں ڈال کر کسی جگہ رکھ دے تو اس جگہ جس قدر لوگ ہوں گے وہ سب بیمار ہو جائیں گے اور اگر ان کے ہاں کوئی اجنبی شخص آ جائے تو وہ بھی بیمار ہو جائے گا اور اگر اس کو مینہ کے پانی سے دھو کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال رکھے جس کو اس پانی میں سے پلا دے گا وہ بھی بیمار پڑ جائے گا اور اگر اس پانی سے منہ کو دھو لے تو اس کی آنکھیں ایسی دکھیں گی کہ اندھا ہو جانے کو اندیشہ ہو جائے گا۔

دشمن کو ڈرانے کا عمل:

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ○ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ○ (۲۰، ۵۹: ۳۰)

یہ آیت دشمن کے ڈرانے اور لا جواب کرنے کے لئے موثر ہے اس آیت کو دشمن کے کپڑے پر لکھ کر اس کے بعد یہ لکھ دے۔
كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِهِ۔
اور اپنے گلے میں ڈال لے دشمن جب اس کو دیکھے گا ڈر جائے گا اور جواب سے ساکت ہو جائے گا۔

سورہ لقمان کے عملیات

اہل و عیال کا حال خواب میں معلوم کرنا:

يُبْنَىٰ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ○ (۱۶:۳۱)
جو کوئی شخص اپنے اہل و اطفال سے غائب ہو اور وہ ان کے حالات پر مطلع ہونا چاہیے تو اس کو لکھ کر شعبان کے پہلے جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر اس کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور رکھتے وقت پڑھے۔
سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ الَّذِي أَظْهَرَ بَقْدَرَتِهِ مَا كَتَمْتَهُ ضَمَائِرُ خَلْقِهِ سُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ الْقُلُوبُ وَالْأَفْوَاهُ بِأَمْرِهِ اللَّهُمَّ بَيْنْ لِي كَذَابِي مَنَامِي۔

اس پر سب حال خواب میں منکشف ہو جائے گا۔

قوت ذہن کے لئے:

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمْدَةٌ مِنْهُ بَعْدَهُ سَبْعَةُ آبْحُرَ مَا نَفَدْتُ كَلِمَتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا بَعَثَكُمْ إِلَّا كُنُفٍ وَاحِدَةً إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ○ (۲۸، ۲۷: ۳۱)

جس کا دل متغیر اور ذہن فاسد ہو اور بلاغت سے عاجز ہو جائے اور چاہے کہ بغیر تکلیف کے بولنے لگے کوڑیا لوہان پر ان دو آیتوں کو پڑھ کر ہر روز منہ نہار اس میں سے ۱/۲ مثقال شہد یا شکر سے کھالیا کرے۔ ذہن تیز ہو جائے گا اور فصاحت سے کلام کرنے لگ جائے گا۔

سورۃ السجدہ کے عملیات

بچوں کی پرورش کے لئے:

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ (۹۲:۳۲)

یہ آیت بچوں کی اصلاح اور پرورش کے لئے خوب ہے اسے کسی شیشہ کے پیالہ یا گلاس میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر اسے دو حصے کرے۔ ایک حصہ اس کی غذا میں ملایا جائے اور دوسرا حصہ شیشہ میں ڈال کر رکھا جائے اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جائے اور اس کے منہ پر ملا جائے۔ سات دن تک اور ایک روایت میں ہے ۷ ہفتوں تک بچہ اپنی ولادت سے ۹۰ دن کے بعد خوشحالی اور اچھی حالت میں ہو جائے گا۔

سورۃ الاحزاب کے عملیات

لوگوں کے دلوں میں رعب پیدا کرنے کا عمل:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَفَرُوا بِهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ لَا يُفْرَقُ عَنْهُمْ فِي أَحَدٍ مِنْهَا وَلَا يَخُشَعُ عَلَيْهِمْ وَلَا خِزْيٌ عَلَيْهِمْ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ جِزَاءٌ إِلَّا جِزَاءُ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَسْتُمْ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ وَتَعْمَلُوا فِي بَيْوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَىٰ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا ۝ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَ لِلْكَفَىٰ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِي مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمًا ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّ
 اَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ
 وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيْمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَّاعِدٌ لَهُمْ اَجْرًا
 كَرِيْمًا ۝ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا ۝ وَدَاعِيَا اِلَى اللَّهِ
 بِاِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِاَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا
 تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَذَعَاؤُهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝
 (۴۸:۳۳-۴۸:۲۸)

جو شخص ان آیتوں کو روغن چنبیلی پر جس میں مشک ملی ہوئی ہو صبح کی نماز
 کے بعد سات روز تک پڑھے اور اس کو شیشہ میں ڈال کر رکھ دے اور یہ تیل اپنے
 دونوں ابروؤں اور رخساروں پر ملے جو شخص مالک یا مملوک یا کوئی حیوان وغیرہ اس
 کو آگے سے ملے گا وہ اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس سے ڈر جائے گا اور
 اس کی بات کو رعب سے سن کر اس کے مقصود کو پورا کرے گا۔

دشمن تباہ و برباد ہوگا:

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي
 الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا
 تُقِفُوا اُخِذُوا وَ قَتِلُوا تَقْتِيْلًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ تَجَدَّ
 لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيْلًا ۝ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا
 يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝ اِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝
 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا لَا يَجْدُوْنَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا ۝ يَوْمَ تَقْلُبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
 يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا اللَّهَ وَاَطَعْنَا الرُّسُوْلًا ۝ (۶۰:۳۳-۶۶:۲۶)

جو دشمن کو ہلاک کرنے اور اس کے حالات کو تباہ کرنے کے لئے خوب
 ہے۔ پہلے دشمن کو پیغام بھیجے کہ اپنی دشمنی سے باز آ جائے اور وہ کام اختیار کر جس

کو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو حکم کیا ہے ورنہ تجھ پر بلائے عظمیٰ نازل ہوگی۔ ۳ بار اسی طرح کا پیغام کو بھیجے۔ اگر باز نہ آئے تو کسی بیکار کنویں سے جس کا چشمہ شرقی جانب ہو ایک رطل پانی لے آئے اور ان آیتوں کو ایک پرچہ کاغذ پاکٹی پر چوں پر لکھ کر ان کو اس پانی میں جوش دے اور خوب مل دھو کر یہ پانی اس دشمن کے گھر جا کر چھڑک دے۔ (لیکن یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے معاف کر دینے میں اللہ کی خوشنودی ہے)۔

سورۃ سبا کے عملیات

دشمن کی ہلاکت کے لئے:

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِيُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۝ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۝
(۵۰، ۴۹: ۳۴)

تک یہ آیت بھی ہلاک دشمن کے لئے اور اس کا عمل بھی آیت:
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ۝ (۶۰: ۳۳)
کا سا عمل ہے۔ اس سے دشمن پر سخت بلا نازل ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور صرف ظالم کے لئے اس کا استعمال کرے۔

سورۃ الفاطر کے عملیات

مال تجارت میں برکت ہوگی:

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا

وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۝ لِيُوفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّنْ فَضْلِهِ
إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ (۳۵: ۲۹، ۳۰)

تک جو شخص اس کو روئی دار کپڑے کے چار پاکیزہ ٹکڑوں میں لکھ کر
اپنے اسباب اور مال تجارت میں رکھ دے۔ برکت اور فائدہ بہت ہوگا۔

سورہ یس کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ایک شے کا دل ہے اور قرآن شریف کا دل
یس ہے اور جو شخص سورہ یس پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس بار
قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ فرمایا کہ سورہ یس اپنے پڑھنے والے کے سر پر دنیا اور
آخرت کی بہتری کا عمامہ رکھ دیتی ہے اور اس سے دنیا کی بلا اور آخرت کے
خوفوں کو دور کر دیتی ہے۔

سورہ یس کے متفرق فوائد:

اس سورہ کا نام معممہ اور مدافعہ بھی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں
کیونکہ یہ سورت حاجتمند کی ہر حاجت کو پورا کر دیتی ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر پی
لے اس کے دل میں ہزار دوا اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکت اور حکمت
اور ہزار رحمت داخل کی جاتی ہے اور ہر ایک بیماری اور کھوٹ کو اس سے نکال دیا
جاتا ہے اور جو شخص اس کو پڑھے اس دن کے اس کے گناہوں کو بوجھ اس سے
تخفیف کیا جاتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں ان لوگوں کی تعداد کے موافق جو
اس میں مذکور ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے وہ
صبح تک خوشی میں رہتا ہے اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک خوش رہتا ہے اور جو شخص
اس کو سکرات موت کے وقت پڑھے تو وہ جان قبض کئے جانے سے پہلے رضوان

جنت کو اپنا منتظر دیکھ لیتا ہے اور اگر کوئی حاجت مند اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے اور خوف زدہ پڑھے تو بے خوف اور بھوکا پڑھے تو سیر اور پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جاتا ہے اور جو شخص جمعہ کی رات کو پڑھے۔ تو صبح کو اس کے سب گناہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں اور جو شخص سورہ یس اور حم الدخان کو جمعہ کی رات کے وقت یقین سے ثواب سمجھ کر پڑھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں اور یس شریف کی فضیلت میں بہت حدیثیں آئی ہیں اور یہاں طوالت کے خوف سے ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

اُس اسم کا بیان جو اس سورت میں ہے:

حضرت سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ کر کہا کہ آپ سورۃ یس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد۔ بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں۔ اس شخص نے عرض کی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں۔ فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لئے خاص ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کے لئے ایک خاص شے پیدا کی ہے۔ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یس شریف ہے پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت جو اس میں ہیں اس سورت کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو

قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف عضو یہی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ سورہ یس میں اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکمت ہے جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہو جائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبلہ ہو کر اس کو لکھے اور دھو کر اس اسم کے جتنے اعداد ہیں اتنے دنوں میں پیتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عنایت کرے گا اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا اور وہ اسم اس سورت کے درمیان واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حرف ہیں جن میں چار منقوطہ ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں اور دو کے اوپر اور اس میں عالم ربیع اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لئے کہ ۴ کو ۴ میں ضرب دینے سے ۱۶ ہو جاتے ہیں اور اس اسم کے کل حروف ۱۶ ہی ہیں۔ اسی راز پر آسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدس نے احتراقات فلکیہ اور قوائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب روح قالب حیوانی میں قرار پکڑتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور شرافت ملی ہے اور یہ بات طس اور طسم میں نہیں ہے کیونکہ ”ط“ کا معنی ”س“ کے معنی سے متصل ہے اور یس میں ”ی“ کا معنی سے اس کے معنی سے متصل نہیں ہے کیونکہ ی باطن کے معنی میں ہے۔

اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ:

جو شخص اس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو ہلال کے بڑھنے کے دنوں میں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن اختیار کرے۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ ان میں دنوں میں خوب پاک صاف ہو کر کپڑے پاک ستھرے پہن کر کپڑوں کو خوشبو لگائے اور روزے رکھے اور خیرات کرے اور اپنی نیچی کوئی بات

نہ کرے اور اس اثناء میں ہنسی اور دل لگی سستی غفلت فخر تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم وہی کرتا ہے جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے جو آفتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو حضرت اسرافیل علیہ السلام صور میں پھونکنے کا اور تین دنوں میں ہر وقت با وضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے۔ جب اتوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا اور اس اسم کو اگر اتوار یا جمعرات کے دن مرگی والے یا قرض دار یا بستہ شخص کے لیے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَيْسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ يَا بَاعِثَ الْمُرْسَلِينَ يَا هَادِيَ مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا مُهْلِكَ الظُّلْمَةَ يَا مُبِيدَ الْفَاسِقِينَ وَكُلُّ لَدَيْهِ مُحَضَّرُونَ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ يَا مَنْ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَأَخْرَجَنَا مِنْهُ حَبًّا فَمِنْهُ يَا كُلُّونَ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ يَا مُسَبِّحًا بِكُلِّ لِسَانٍ يَا خَالِقَ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضَ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ يَا مَنْ سَلَخَ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَادَاهُمْ مُظْلِمُونَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْعَلِيمُ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلُّ فِي فَلَكَ يُسَبِّحُونَ يَا مَنْ حَمَلْنَا فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ وَخَلَقَ

لَنَا مِنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْقُبُونَ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَنَا مِنْهُ وَلَا مَهْرَبَ يَارَحِيمُ يَأْمَنْ خَلْقَ لَنَا أَنْعَامًا وَذَلَّلَهَا لَنَا فَمِنْهَا أَكَلْنَا وَرَكُوبَنَا وَجَعَلَ لَنَا فِيهَا مَنَافِعَ وَمَشَارِبَ أَفَلَا يَشْكُرُونَ يَأْمَنْ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ يَأْمَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ يَأْمَنْ أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ يَأْمَنْ جَعَلَ لَنَا مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا يَا مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ يَا قَدِيرُ يَا خَلَّاقُ يَا عَلِيمُ يَأْمَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ يَأْسُبُ يَأْمَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○

غم دور ہونے کا عمل:

جب کسی غم میں مبتلا ہو تو سورۃ یس کو پڑھ کر یوں دعا مانگے۔

سُبْحَانَ الْمَفْرَجِ عَنْ كُلِّ مَهْمُومٍ سُبْحَانَ الْمُنْفِسِ عَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ مَدْيُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ يَا مُفْرَجَ الْهَمِّ فَرِّجْ ○

۳ بار کہے اور جو شخص سورۃ یس کو گلاب اور زعفران سے ۷ بار لکھ کر ۷ دن تک متواتر ہر روز ایک بار پیتا رہے مناظرہ کرنے والے پر غالب آئے گا اور لوگوں میں عزت دار ہو جائے گا اور اس کے پینے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔ اگر شیردار عورت پی لے تو دودھ بہت ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر سر سے باندھ دے تو نظر بد اور حیوان اور موذی جانوروں اور دُکھوں اور دردوں سے محفوظ رہتا ہے۔

دشمن دیکھ نہ سکے گا:

کلبی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو بھول کر قتل کر ڈالا تھا۔ مقتول کا وارث کہتا تھا کہ اس نے جان کر قتل کیا ہے۔ اس لئے وہ اس کو قتل کرنے کے

لئے اسے ڈھونڈتا پھرتا تھا۔ قاتل کو ایک نیک آدمی نے کہا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے سورہ یس پڑھ لیا کر۔ پھر جب تو اس کے سامنے بھی کھڑا ہوگا تو وہ تجھے نہ دیکھ سکے گا۔ پس وہ ایسا ہی کیا کرتا اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا تھا اور صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب قریش رات کے وقت قتل کرنے کو آئے تو آپ ﷺ ان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے ان کے سروں پر خاک بھی ڈالی تو بھی آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکے۔ جو شخص کسی ظالم بادشاہ سے ڈرتا ہو یا کوئی اس کو ناحق مار ڈالنے کی فکر میں ہو یا چلتا چلتا راستہ بھول گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ سورہ یس کو پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ ○

تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لے)۔

دشمن کی زبان بندی:

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ (۹:۳۶)

دشمنوں کی زبان بندی اور چشم بند کی اور ان کی ذلت اور ہلاکت کے لئے یہ آیت مفید ہے اسے لکھ کر یا تانبے یا سونے کی پتری پر کندہ کرا کر ڈھال کے قبضہ یعنی مٹھی پر س کو میخ سے جوڑ دے پھر اسے لے کر دشمنوں کے سامنے نکلے۔ دشمن ذلت اٹھا کر بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو سوتے ہوئے پڑھے وہ اس رات چور سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس کو دو

شخصوں کی لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھے تو ظالم رسوا ہوگا۔

خیر و برکت کے لئے:

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ
فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ○ (۱۲:۳۶)

جَن درختوں کو پھل نہ آتا ہو یا بے آباد زمین کو آباد کرنا ہو۔ یا مردہ
دلوں کو زندہ کرنا مقصود ہو تو روزہ رکھ کر با وضو ہو کر ان آیتوں کو گلاب اور مشک اور
زعفران سے کسی نئے پاک برتن پر لکھ کر اس پر تمام سورت پڑھے پھر اسے مینہ کے
پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں پر یا بے آباد مکان یا گھریا دکان میں چاند کی پہلی
جمعرات سے لے کر ۳ دن تک چھڑکے ہر روز ایک بار اور کندہ دہنی اور نسیان کے
زائل کرنے کے لئے اس میں شربت ترنج ترش ملا کر ۷ روز تک ہر روز ۷ گھونٹ
منہ نہار پیا کرے۔ اور ہفتہ کے روز اور ایک نسخہ میں ہے جمعرات کے روز سے پینا
شروع کرے اور اگر ان آیتوں پر اتنا اور پڑھا جائے۔

اللَّهُ مُّحْيِي الْمَوْتَىٰ وَجَامِعُ الشَّجَرَاتِ وَمُخْرِجُ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ لَا يَعْزُبُ
عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ بِقُدْرَتِهِ۔

تو بہت جلدی کامیابی ہوگی۔ جب دشمن سامنے سے ملے تو متوجہ قبلہ
ہو کر پڑھے دشمن حیران ہو کر بھاگ جائے گا۔

اللَّهُ الْغَالِبُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ نَّاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِيَدِهِ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ ○

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَبِيحَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ○ (۲۹:۳۶)

اسی طرح:

وَأَيُّ لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ○
وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○ لِيَأْكُلُوا مِنْ

ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ (۳۶: ۳۳ تا ۳۶)

تک جو شخص ان آیتوں کو مٹی کے برتن میں مورد اور ریحان کے پانی سے جس میں مشک اور زعفران گھولی ہوئی ہو لکھ کر کانون اول کی بارش کے پانی سے دھو کر جوئی زمین یا باغ میں اس کو چھڑک دے۔ بہت نفع مشاہدہ کرے گا۔

فائدہ:

کانون اول کے مہینے کی بارش کا پانی۔ یہاں کانون اول اور کانون دوم رومی زبان میں مہینوں کے نام ہیں جو ہندی زبان میں ہمارے باں ان مہینوں کا نام پوہ اور ماگھ ہے۔

جن کو حاضر کرنے کا عمل:

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ (۵۳: ۳۶)

جب کسی جن کا حاضر ہونا بہت مشکل ہو جائے تو جو قسم اسے دیتا ہے۔

اس میں یہ آیت اور بڑھا دے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ○ قَالُوا يَوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ○ (۵۳: ۵۱ تا ۵۳)

تو وہ جن بہت جلدی حاضر ہو جائے گا۔

فالج کا علاج:

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ○ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ○ (۷۹، ۷۸: ۳۶)

تک اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا ست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

سورہ صافات کے عملیات

جنات کی حاضری کا عمل:

وَالصُّفَّتِ صَفًّا ۝ فَالزُّجُرَاتِ زُجْرًا ۝ فَالتَّلَاتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّمَا زِينَتُ السَّمَاءِ الدُّنْيَا بَزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن خَطِفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَلَجٌ ۝ (۳۷: ۱۰ تا ۱۰۰)

جو شخص لوہان اور سندروس کی دھونی دے اور ان آیتوں کو پڑھ کر کہے
احضر یا فلاں اور بادشاہ جنون کا نام لے تو وہ حاضر ہو جائے گا۔

زہر کا علاج:

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ (۷۹: ۳۷ تا ۷۹)

اس آیت کے پڑھنے سے موزی جانور، سانپ، بچھو وغیرہ کوئی ضرر نہیں دے سکتے۔

سورہ ص کے عملیات

ہر گناہ سے حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص سورہ ص کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک گناہ سے بچا رکھے گا اور جو شخص اس کو شیشہ کے برتن میں لکھ کر قاضی یا کو تو ال کی جگہ میں اس کو رکھ آئے تین دن نہیں گزرنے پائیں گے کہ اس کی لغزش اور نقص ظاہر ہو جائے گا اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہ ہو سکے گا۔
کھاری پانی میٹھا ہو جائے گا۔

أَرْكُضْ بِرَجْلِكَ هَذَا مُغْتَسِلٌ مَّ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ○ (۴۲:۳۸)
جو شخص کنواں یا چشمہ کھودتے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے تو اس میں سے بہت عمدہ میٹھا پانی برآمد ہوگا۔

سورہ زمر کے عملیات

دشمن کی زبان بندی اور جنات کی حاضری کا عمل:

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنظُرُونَ ○ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئُوا بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ○
(۶۹، ۶۸:۳۹)

دشمنوں کی زبان بندی اور ان کو ڈرانے اور غم ناک کرنے کے لئے ہے اس لئے آیت کو پڑھ کر دشمنوں کے سامنے ان کے منہ پر پھونک دے اور اس آیت کے پڑھنے سے جنوں کو بھی حاضر کیا جاتا ہے۔

سورہ غافر کے عملیات

چھپی بات معلوم کرنا:

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ○ يَوْمَ هُمْ بَرْزُورٌ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ (۴۰: ۱۵ تا ۱۷)

یہ آیتیں جب ہرن کے چمڑے پر لکھ کر سوئے ہوئے مرد یا عورت کے سینہ پر رکھ دی جائیں تو وہ اپنے عملی ہے خبر دے گا۔ بشرطیکہ اس سے کسی کو اطلاع نہ دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے۔

فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ○ (۴۰: ۴۴)

جو شخص ان آیتوں کو ظالم کے لیے لکھے تو وہ اس کے ضرر سے کبھی نہ ڈرے گا۔

دودھ کی زیادتی:

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ○ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبَلَّغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفَلَكِ تُمْحَلُونَ ○ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنْكِرُونَ ○ (۴۰: ۷۹ تا ۸۱)

جب شیردار جانوروں کا دودھ کم ہو جائے تو ان آیات کو کسی پاک صاف برتن میں لکھ کر اس پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر شیردار جانور کو پلا دے اور نیز اس کے گھاس چارہ پر اس کو چھڑک دے۔ دودھ بکثرت ہو جائے گا۔

سورہ سجدہ کے عملیات

ظلم سے باز رکھنے کے لئے:

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ
اَوَّلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ اَلَا اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
اَلَا اِنَّهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝ (۵۳:۴۱ تا ۵۴)

جب کوئی مظلوم بے کس ہو اس لئے وہ ظالم سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو
ان آیتوں کو کسی نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر بعد میں یہ
لکھ دے:

كَذٰلِكَ يٰرِى اللّٰهُ "فَلَانِ بِنِ فُلَانَةٍ لِّفُلَانِ بِنِ فُلَانَةٍ" بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ مِنْ
اٰيَاتِهِ الْعُظْمٰى وَقُدْرَتِهِ الْبَاهِرَةِ مَا يَرَوُّهُ حَالُهُ وَيَقِلُّ فِي الْمَظَالِمِ عِزُّهُ
وَيُصْمِتُ لِسَانَهُ ۝

پھر اس کو نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے ظالم کے سر بانے کے نیچے ایسے
طریقے سے رکھوا دے کہ اس کو پتہ نہ لگے۔ خواب میں وہ ایسے خوفناک نظارے
مشاہدہ کرے گا جن سے ڈر کر وہ اپنے ظلم اور شرارت سے باز آ جائے گا۔

کفار کو شکست ہوگی:

مستوجبتہ المجاہد کے مصنف نے خاتم ابی حامد کی تشریح میں مقالہ اولی
میں ذکر کیا ہے کہ پانچ آیتیں ہیں جن کے پہلے حرفوں سے "کھیعص" بنتا ہے
اور ان کے پچھلے حرفوں سے "حمعسق" مستخرج ہوتا ہے لیکن تیسری آیت ایسی
ہے جس پر یہ بات درست نہیں بیٹھتی۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف "ی" چاہیے تھا۔ مگر
پہلا حرف "واو" ہے اور "ی" اس سے آگے آتی ہے اور اگر آیت کی ابتدا "ی" ہے

ہے یا نہیں تو معنی کا ربط درست نہیں بیٹھتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ علاج و معالجہ کے تعویذات وغیرہ میں الفاظ کا اپنی صورت اور ہیئت پر رہنا مقصود ہوتا ہے اور ربط معنی کا چنداں لحاظ نہیں ہوا کرتا اس لئے اس آیت کی ابتداء حرف ”ی“ سے درست ہو سکتی ہے اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوهُ الرِّيْحُ ○ (۲۵:۱۸)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۲۲:۵۹)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاُزْفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدٰى الْحَنَاجِرِ كُظْمِیْنُ مَا لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَلَا يَشْفِیْعُ يُّطَآءُ ○ (۱۸:۴۰)

عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرْتُ ○ (۱۴:۸۱)

ص وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّكْرِ ○ (۱:۳۸)

یہ آیات وفق مثلث کا راز ہیں کیونکہ اس کو لکھنے کے وقت خواہ وفق ناقص ہو یا کامل بتکرار پڑھی جاتی ہیں۔ چنانچہ وفق بھرنے کی مصلحت بھی اسی کو مقتضی ہے اور میرے نزدیک بہتریوں ہے کہ ان آیتوں کو وفق کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھا جائے وفق خواہ کامل ہو یا ناقص۔

اور میں نے ان پانچ آیتوں کے ساتھ پانچ آیتیں اور بھی لکھی ہوئی دیکھی ہیں۔ اس طور پر:

كَمَاءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوهُ الرِّيْحُ ○ (۲۵:۱۸)

حَمْدٌ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ مُبَرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ○ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ○

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ۔ (۶۶:۲۴)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ ○ (۲۲:۵۹)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ

لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (۲:۳۵)

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأُزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظْمِينَ مَالٍ لِلظَّالِمِينَ

مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ○ (۱۸:۴۰)

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمُ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ○ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○ (۹:۸۷)

عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرْتُ ○ (۱۴:۸۱)

سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ○ (۱۰۸:۱۷)

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ○ (۱۰۹:۱۷)

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ○ (۱:۴۸)

قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ

عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ (۲۵:۲۸)

اور بعض لوگوں نے ذکر کیا ہے کہ جو لوہے کی باریک پتری لوہا کاٹتے

ہوئے لوہار کے آس پاس گرتی رہتی ہے جس قدر دستیاب ہو سکے لے کر خوب

باریک کوٹ لیں بعد میں مٹی کا ایک لوٹا جو کہ بہت پرانا اور ٹوٹا پھوٹا سا ہو لے کر

اس کے درمیان پتری مسحوقہ بچھا کر خواہ کسی مہینے کی ۲۹ تاریخ کو بدھ کی رات کی

پہلی میں بکری کے سینگ کی نوک سے جس کو پہلے تیز کر کے پھراو پر کی جانب سے

کاٹ دیا ہو ان پانچ مذکورہ آیتوں کو با ترتیب پانچ سطروں میں لکھے۔ مگر ایسے

طریقے سے لکھے کہ ان کے سب حروف صاف طور پر معلوم ہوں اور کسی کو ٹھٹری میں تنہا بیٹھ کر لکھے اور اگر مقبرے یا قبرستان میں بیٹھ کر لکھے جس کے گرد چار دیواری ہو تو بہت ہی مناسب ہے بعد میں اس سفوف کو اٹھا کر مفسد لوگوں کے مکانوں یا کفار کے لشکر میں بکھیر دیں۔ مکان بے آباد اور کفار بھاگ جائیں گے اور اگر لوہے کی پتری مذکور دستیاب نہ ہو سکے تو خبث الحدید (یعنی خراب لوہے) سے کام چلا لیں۔

حافظہ کی قوت کے لئے عمل:

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا
الْإِيمَانُ وَلَكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ اِلَّا اِلَى
اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْر ۝ (۵۲:۳۲، ۵۳)

جس کا حافظہ بہت ناقص ہو گیا ہو اور پڑھا ہوا یاد نہ رہتا ہو اور جو رات کو بیدار ہونا چاہیے وہ سفید رنگ کے پاک پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اور گلاب سے لکھ کر اور دھو کر بہ نیت حافظہ یا بیداری تین تین گھونٹ ہر جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد تین جمعے تک پی لیا کرے۔ تاثیر عجیب دکھائی دے گا۔

سرکش کے شر سے حفاظت:

اور جاننا چاہیے کہ ان مذکورہ پانچ آیتوں کے بے حساب فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص ان کو کسی ظالم سرکش یا بادشاہ وغیرہ کے پاس جا کر پڑھے وہ اس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان آیتوں کو پڑھے تو ”کھیعص“ کے حرفوں پر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے اور ”حمعسق“ کے حرفوں پر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے۔

اور یوں پڑھے:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ○ (۲۲:۵۹) وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْأُزْفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظْمِينَ
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ○ (۱۸:۴۰) عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا
أُحْضِرْتُ ○ (۱۴:۸۱) ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ○ (۱:۱۸)

سورۃ الدخان کے عملیات

دعا کی قبولیت:

حَمَّ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِينَ ○ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ○ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ○
رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِن
كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ○
(۸۳:۱ تا ۸۳:۴)

جو ان آیتوں کو ماہ شعبان کی پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بار
پڑھے اور پھر چودھویں رات کو ۳۰ بار پڑھے اور جو دعا مانگنی ہو مانگے تو دعا بہت
جلد قبول ہو جائے گی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اس عمل میں احتیاط کو
ہاتھ سے نہ دے۔

مخالف پر غلبہ پانے کا عمل:

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ○ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○ يَلْبَسُونَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ○ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ○ يَدْعُونَ فِيهَا
بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ○ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ○ وَوَقَهُمُ عَذَابَ
الْجَحِيمِ ○ فَضْلًا مِّنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ○ (۵۹ تا ۵۱:۴۴)

جس شخص کو یہ خوف ہو کہ مقابل مخالف حجت میں مجھ پر غالب آ جائے گا اور مجھ کو لا جواب کر دے گا تو پاک صاف ہو کر اور پاکیزہ لباس پہن کر عصر کی نماز کے بعد ان آیتوں کو کسی پاکیزہ نئے سفید پارچہ میں گلاب اور مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر اپنی جیب میں ڈال چھوڑے اور اپنے مخاصم سے ملے تو اس پر غالب آئے گا۔

سورۃ الجاثیہ کے عملیات

کشائش رزق کے لئے عمل:

حَمْدٌ ○ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ○ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○ (۴۵ تا ۴۱)

اگر درختوں کی حفاظت اور ان کا نشوونما پانا یا ان کا بار آور ہونا اور کشائش رزق منظور ہو تو پاک صاف ہو کر روزہ رکھے اور جس دن روزہ رکھے ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کنویں یا نہر میں چھوڑ دے۔ پھر اس میں سے کچھ پانی جس مکان میں کہ چاہے چھڑک دے مطلب حاصل ہوگا۔

جنات و انسانوں کی تسخیر کا عمل:

وَيْدُلْ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِيرَةٌ لَهُمْ ○ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءُ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ هَٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٌ ○ (۴۵ تا ۱۱)

یہ آیتیں جنوں اور آدمیوں کی تسخیر کے لئے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو حاضر کرنا ہو تو رات کو گھر سے باہر جا کر ان آیتوں کو پڑھے اور ان کے آخر میں کہے:

یا فلان ابن فلانة أنت ممن تتلى عليه هذه الايات فاستكبرت
واقسم عليك باسماء الخالق فتمردت وتجبرت والله اعظم منك واكبرو
بآياته تذلل و تقهر فاحضرو الا فانت تهلك۔

اور ایسا ہی اگر کوئی حاجت کسی سے طلب کرنی ہو تو ان آیتوں کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تین بار لکھ کر بند کر لے یا دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر دے دے اور جس سے کوئی کام لینا ہو اس کے سامنے ہتھیلی کو کھول دے وہ اس کے کام کو پورا کر دے گا اور اگر دشمن کی کشتی غرق کرنا منظور ہو تو فاخوره مٹی کی سات ٹھیکریاں لے کر جب ثلث رات گزر چکے اٹھ کر پاک صاف ہو کر ان ٹھیکریوں میں سے ہر ایک کو تین تین بار پلٹائے اور سات بار ان پر تکبیر پڑھے بعد میں ان پر ان آیات کو سات دفعہ لکھ کر یہ پڑھے۔

لَا رَجْعَةَ وَلَا نَجْعَةَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا سُلْطَانَ وَلَا يَدَ وَلَا بَطْشَ وَلَا نَصْرَ
وَلَا ظَفَرَ وَلَا اسْتَظْهَارَ وَلَا غَلْبَةَ وَلَا اقْتِدَارَ لِفُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ ○
پھر ان ٹھیکریوں کو خوب باریک کوٹ کر کشتی میں یا کسی مکان میں پھینک دے عجیب نظارہ دکھائی دے گا۔

سورۃ الاحقاف کے عملیات

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل:

وَإِذْ كُرِّمْنَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذْرُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَأْفِكَنَا عَنِ الْهِتَانَا فَاتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَكُمُ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ (۲۱: ۲۵ تا ۲۵)

یہ آیتیں دشمن کو ہلاک کرنے اور ان کی ہر ایک چیز کے تباہ اور برباد کرنے کے لئے بہت موثر ہیں طریقہ یہ ہے کہ سات بیکار کوؤں کا پانی لا کر اس پر ان آیتوں کو ہفتہ کے دن سے لے کر جمعہ کے دن تک سات دن بڑبڑ چاند کے آخری عشرے میں پڑھے ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے وقت سات سات بار پڑھے۔ پھر آئندہ ہفتے کے دن اس پانی کو چار گھڑوں میں ڈال کر کسی نابالغ لڑکے کے ہاتھ سے ان کو ایک گوشہ میں علیحدہ رکھو ادے جب ضرورت ہو تو دشمن کے گھریا جہاں چاہے اس پانی کو چھڑکوا دے مقصود بہت جلدی حاصل ہوگا۔ مگر یہ عمل اس شخص کے لیے کرے جو اس کے لائق ہو۔

جنات کی حاضری کا عمل:

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ۝ قَالُوا يَقَوْمُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَقَوْمُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّن عَذَابِ أَلِيمٍ ۝ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝ (۲۹: ۳۲ تا ۳۲)

ان آیتوں کے پڑھنے سے جن بہت جلدی حاضر ہو جاتے ہیں جب ان کو حاضر کرنا ہو ان آیتوں کو ہر عزیمت کے بعد پڑھے۔

سورہ محمد کے عملیات

جو شخص سورہ محمد (ﷺ) کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کو محبوب ہوگا اور جو بات سنے گا اس کو یاد رکھے گا اور اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو نہلایا جائے وہ تندرست ہو جائے گا۔

دشمن پر فتح:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۝ (۳۵، ۳۴: ۴۷)

ان آیتوں کو اگر ڈھال پر کندہ کرا کر دشمن کے سامنے جائے دشمن شکست پائے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّأَ لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالُهُمْ ۝ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالُهُمْ ۝ (۹، ۸: ۴۷)

تک اگر ان آیتوں کو میدان جنگ کی مٹی کی ایک مٹھی پر لڑائی کے وقت پڑھ کر دشمن کے چہرے پر مار دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب اور ذلیل کرے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ فتح ماہ رمضان کی پہلی رات و نفلوں میں پڑھے وہ اس سال ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

سورہ فتح کے عملیات

سارا سال فراخ دست رہے گا:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ فتح کو رمضان شریف کا چاند دیکھتے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اس سال فراخ دست رکھتا ہے۔
دشمن پر غلبہ:

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(۴۸: ۴۸)

تک یہ آیتیں قبولیت اور دشمن پر فتحیابی حاصل کرنے کے لئے اور ہر ایک مشکل کام کے لئے ہیں۔ جو شخص قبولیت چاہے وہ ان آیات کو پاک و صاف ہو کر ہرن کے چمڑے پر گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سر میں رکھ لیا کرے اور جو شخص فتحیابی چاہے وہ جمعرات کی پہلی اور دوسری ساعت میں زرد تانبے کی گول پتری پر ان آیتوں کو کندہ کرا کر ڈھال کے درمیان میخ سے جوڑ دے اور اس کو لے کر اپنے دشمن سے ملے تو اس پر فحیاب ہوگا۔

ہر کام میں کامیابی ہوگی:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے ہاتھ کو لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے لکھوایا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
بِكَ مِنْكَ وَإِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ فَاعْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ○

اور فرمایا اے میرے بیٹے۔ مجھ سے شیخ ابوالحسن عسکریؑ نے فرمایا تھا کہ
اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر ایک کام میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورہ یس
کو فجر کے بعد ۱۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کرے اور پھر اپنے مطلب کا
سوال کرے اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے بعد خاص وقت
میں کہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا۔

اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے اور جمعہ کے دن دعا کے
قبول ہو جانے کا ایک وقت ہے جس کو وہی شخص جانتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اس کا
علم دے پس جو شخص خواہ کسی وقت اس طور سے دعا کرے مگر ۷۰ بار اس کو
دہرائے اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے بفضلہ تعالیٰ اور اگر وہ شخص صاحب
استغراق ہو تو پھر دعا بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے کیونکہ ان اسماء میں اللہ تعالیٰ کا
اسم اعظم ہے۔

سورہ حجرات کے عملیات

دودھ کی زیادتی اور بچے کی حفاظت کا عمل:

اگر سورت حجرات کو لکھ کر گھر میں لگا دیا جائے۔ شیطان اس گھر میں نہیں
آتا اور اگر لکھ کر دھو کر کم دودھ والی عورت کو پلا دیا جائے دودھ بہت ہو جاتا ہے
اور جنین شکم مادر میں بحفاظت اور دکھ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔

سورہ ق کے عملیات

پھلوں اور زراعت میں برکت کا عمل:

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ بَلْ عَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ مَّعِيدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۝ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ مَّهِیْجٍ ۝ تَبْصِرَةٌ وَذِكْرٌ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَرَّكًَا فَاَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتٍ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝ وَالنَّخْلُ بِسِقْتِ لَهَا طَلْعٌ نَّضِیْدٌ ۝ رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝ (۵۰: ۱۱ تا ۱۱۱)

جو شخص درختوں اور پھلوں کی حفاظت چاہے وہ موسم بہار کے پہلے مینہ سے کسی پاک چکنے برتن یا کسی نئے شیشہ میں تھوڑا سا پانی لے کر ان آیتوں کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر ہر ایک ٹکڑے پر ایک آیت گلاب اور زعفران سے لکھے پھر باقی پانی سے طلوع فجر کے وقت ان کو دھو ڈالے اور دھونے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر وہ پانی درخت کی جڑ میں چھڑک دے وہ درخت پھلدار اور اس پر پھل بہت لگے گا اور اگر اس پانی میں دانوں اور تخم کو بھگو کر زمین میں بیج دے زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہوگی۔

موت کی سختی اور بیماریوں سے نجات کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ اگر اس سورت کو کسی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھ کر پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کر دیتا ہے اور اگر کسی شخص

کے شکم میں کسی بیماری کی شکایت ہو یا کسی بچہ کے دانت بآسانی نہ نکلتے ہوں یا کوئی کسی چیز سے خوف رکھتا ہو تو ان آیتوں کو مینہ کے پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ تو یہ سب شکایات جاتی رہیں گی۔

سورہ ذاریات کے عملیات

بیماری سے شفا اور ولادت میں آسانی کا عمل:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس بیٹھ کر پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتا ہے اور اگر وضع حمل کے وقت ان کو لکھ کر عورت پر رکھا جائے اللہ تعالیٰ ولادت کو اس پر آسان کر دیتا ہے۔

سورہ طور کے عملیات

قید سے رہائی کا عمل:

اگر کوئی قیدی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید خانہ سے جلدی نکال دیتا ہے اور اگر کوئی مسافر اس کو پڑھے وہ سفر کی ہر ایک تکلیف سے امن میں رہتا ہے اور اگر اس کا پانی بچھو پر چھڑکا جائے تو بچھو مر جاتا ہے۔

سورہ نجم کے عملیات

سلطنت مضبوط اور جھگڑے میں غالب:

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے سلطنت اس کی زبردست ہو جائے گی اور جس سے لڑے جھگڑے گا اس پر غالب آئے گا اور جس طرف جائے گا فتح پائے گا۔

سورہ قمر کے عملیات

لوگوں میں عزت اور مشکلات آسان ہوگی:

جو شخص جمعہ کے دن اس سورت کو لکھ کر سر سے باندھے رکھے اللہ کے نزدیک اس کی بڑی عزت ہوگی اور سب مشکل کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

سورہ رحمن کے عملیات

آنکھ کی حفاظت اور سانپ بچھو سے نجات:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر گلے میں ڈال لے وہ آنکھ دکھنے سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر پسہ والے کو پلا دیا جائے بیماری جاتی رہتی ہے اور اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگا دیا جائے اس گھر سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں یعنی جملہ حشرات الارض۔

سورہ الواقعہ کے عملیات

فاقہ اور تنگدستی ختم:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

جو شخص سورہ واقعہ کو ہمیشہ رات کے وقت پڑھ لیا کرے اس کو فاقہ کبھی نہ آئے گا اور جو شخص اس کو ہر صبح کے وقت پڑھے۔ فقر اور تنگی رزق اس کے نزدیک کبھی نہ آئے گی۔ ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو میت پر پڑھا جائے اس سے عذاب کی تخفیف ہو جاتی ہے اور جب مریض کے پاس پڑھا

جائے اس کو آرام ملتا ہے اور اگر قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جائے موت اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر درد زہ کے وقت عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ وضع حمل اس پر آسان ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کو صبح اور شام با وضو ہو کر پڑھے وہ کبھی بھوکا اور پیاسا نہیں رہتا اور کوئی اور سختی اور خوف اور فقر اس کے نزدیک نہیں آتا۔

سورۃ حدید کے عملیات

لڑائی میں حفاظت:

جب یہ سورت لکھی ہوئی پاس ہو تو لڑائی میں کوئی ہتھیار تلوار وغیرہ نہ لگے اور تپ اور درم کو یہ سورت نافع ہے۔

سورۃ مجادلہ کے عملیات

ہر حادثہ سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس پڑھے وہ سو جائے گا اور اس کا دکھ درد ختم ہو جائے گا اور جو دن اور رات اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہر رات کو آنے والے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر غلہ اور اناج میں رکھ دیا جائے وہ سری وغیرہ خراب کرنے والے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ حشر کے عملیات

امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھتا رہے وہ دین اور دنیا میں امن سے رہتا ہے۔

ہر بیماری کی دوا:

اور بعض نے فرمایا کہ اس سورت کی آخری آیتیں موت کے سوا ہر ایک بیماری کی دوا ہیں اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس سے ہر ایک بیماری کو صحت ہو جاتی ہے اور جب سورہ فاتحہ اور حشر کی آخری چار آیتیں اور

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ○

تین تین بار اور معوذتین تین تین بار لکھ کر پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلَیْهِ النَّاسُ اُذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ مِکْتَابِیْ هٰذَا شِفَآءٌ لَا یُغَادِرُهُ سَقَمٌ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلِّیْ اِلَیْهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم ○

بعد میں اس کو مریض کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے شفا پائے گا اور حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

اور سورہ حشر کی پہلی تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس روز مر جائے تو شہید ہو کر مرتا ہے اور جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھے تو بھی یہی درجہ ملتا ہے اور اس پر شہیدوں کی مہر لگ جاتی ہے۔

جنات سے حفاظت کا عمل:

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ایک جگہ کھجوریں ڈال کر سکھایا کرتے تھے ایک دن ان کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں کوئی شخص لے گیا جس کے پاؤں کے

نشان وہاں موجود پائے اس لئے جب رات ہوئی تو وہ لے جانے والے کی تاک میں بیٹھ گئے اور ناگہاں ایک شخص نمودار ہوا انہوں نے پوچھا تو کون ہے؟ کہا کہ جنوں میں سے ایک شخص ہوں جو کہ نصیب میں رہتے ہیں ہم اس گھر کی زیارت کو آئے ہیں اور ہم کو اس شخص نے بھیجا ہے جو یہاں سے کھجوریں لے گیا ہے اور خود پیچھے رہ گیا ہے اور ہم کو تیری کھجوریں ملا کرتی تھیں انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو دے مجھ کو تو اپنا ہاتھ۔ اس نے ہاتھ نکالا تو وہ کتے کا سا ہاتھ تھا۔ پھر انہوں نے اس سے کہا کہ جو کھجوریں تجھ کو پسند آئیں تجھ پر حلال ہیں اور جس قدر کھجوروں کی تجھ کو ضرورت ہے لے لے۔ مگر مجھ کو ایسا کلام بتا جس کے سبب میں سرکش جنوں کے شر سے پناہ میں رہوں اس نے کہا سورہ حشر کی آخری آیتیں ولو انزلنا سے لے کر آخر تک پڑھا کرو۔

حاجت پوری ہونے کا عمل:

اور جو شخص ان آیتوں کو جمعہ کی رات کو لکھے اور پڑھے وہ ہر ایک شے سے صبح تک محفوظ رہتا ہے اور جو شخص وضو کر کے چار رکعتیں نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر جب رکوع کرے تو رکوع میں ان آیتوں کو اپنی حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو آسان کرے گا اور اگر ان کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ عقل اور حافظہ بڑھ جائے گا اور صاحب ”شفا الصدور والا بدان فی سر منافع القرآن“ سے درد کے علاج میں لکھتے ہیں کہ پرچہ کے کاغذ پر:

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِناً (۴۵:۴۵)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْاَيْلِ وَالنَّهَارَ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۱۳:۶)

لکھ کر اس پر سورہ حشر کی آخری آیتیں ۷ بار پڑھے اور نیز یہ لکھتے:

يَا أَيُّهَا الْمُؤَكَّلُ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ عَلَى الضَّرْبَانِ وَالشَّقِيقَةِ وَالْجُمُرَةِ "اح ح
 ح ط ل ك م ر ع س ص د ي" اُسْكُنْ مِنْ رَأْسِ كُلِّ مَنْ ذَكَرْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ
 الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي النُّعَافِي اللَّهُ الْكَافِي فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

اور اس کو پیشانی پر باندھ دے درد سر ختم ہو جائے گا۔ اور جاننا چاہیے کہ
 سورہ حشر کی آخری آیتیں اگر جس عضو کے جس درد پر پڑھی جائیں تو درد ختم ہو
 جاتا ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورہ ممتحنہ کے عملیات

تلی کے مرض سے شفا:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر تین دن پے در پے پیتا رہے تلی کی مرض کا فور
 ہو جاتی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورہ صف کے عملیات

سفر میں حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے سفر میں ہمیشہ پڑھے وہ جب تک اپنے گھر نہ
 آجائے سختیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

لوگوں میں عزت ہوگی:

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ
 الْكَافِرُونَ ○ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
 كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ

مَنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝ تَوْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ
بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرُ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ
عَدْنٍ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ-

(۱۳۸:۶۱)

جو شخص ان آیتوں کو سفید ریشمی کپڑے میں مشک اور زعفران اور گل
سیونی کے پانی سے لکھ کر ڈال لے وہ لوگوں میں صاحب عزت و ہیبت ہوگا اور
دشمنوں پر غالب آئے گا۔

سورۃ جمعہ کے عملیات

مال میں برکت اور آفات سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ شیطانی وساوس سے امن میں رہے
گا اور اگر آیت:

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

(۴:۶۲)

کو جمعہ کے دن سیپ پر کندہ کرا کر مال وغیرہ میں ڈال رکھے اس میں
برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ منافقون کے عملیات

پھوڑے، پھنسیوں کا علاج:

اس سورت کا پڑھنا رد اور پھوڑے پھنسیوں اور دردوں کو نافع ہے

اور اگر:

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ
خَشَبٌ مُسْتَنْدَةٌ يَحْسِبُونَ كُلَّ صِيحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَتَلَهُمُ اللَّهُ
أَنْتَ يُؤْفِكُونَ ○ (۴:۶۳)

کو پاک مٹی پر پڑھ کر دشمن کے چہرے پر بے خبر مار دے تو دشمن اپنی
کرتوت سے باز آ جائے گا اور رسوا اور ذلیل ہوگا۔

سورۃ تغابن کے عملیات

ظالم کے شر سے محفوظ:

جو شخص بادشاہ یا کسی ظالم سرکش سے ڈرتا ہو تو وہ اس سورت کو پڑھ کر
اس کے پاس چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ان کے شر سے بچا دے گا۔

سورۃ طلاق کے عملیات

گھر برباد کرنے کا عمل:

جب اس سورت کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو کسی آباد جگہ یا کسی آباد گھر
کے دروازہ پر چھڑک دے وہ جگہ اور گھر برباد ہو جائے گا اور ان میں فتنہ اور فساد
برپا ہوگا اس لئے اس عمل میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کہ کسی مسلمان کے لئے
عمل نہ کرے۔

رزق کا دروازہ کھل جائے گا:

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا
أَتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○ (۷:۶۵)

جو شخص تنگ حال اور تنگ دست رہتا ہو اس کو چاہیے کہ سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرے پھر جمعہ کی رات کو سرگی کے وقت اٹھ کر سو بار استغفار کرے اور اس آیت کو پڑھتا ہوا سو جائے۔ پس وہ خواب میں اپنی تنگ حالی سے مخلصی پانے کی صورت مشاہدہ کرے گا اور رزق کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔

سورۃ تحریم کے عملیات

بیماری، قرض اور جادو سے نجات:

اس سورت کو پڑھنا بیمار، قرض دار اور جادو کئے ہوئے کو فائدہ دیتا ہے۔

سورۃ ملک کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی تمیں آیتوں والی ایک سورت ایک شخص کو اپنی سفارش سے بخشوادے گی اور وہ سورت تبارک ہے۔

رمد کی بیماری سے شفاء:

اور اگر یہ سورت مرض رمد پر ہر روز تین بار تین روز تک پڑھے۔ شفا ہو جاتی ہے۔

سورۃ ن کے عملیات

ظالم کی ہلاکت:

یہ سورت ظالموں کے گھروں کو برباد اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے نذیت کرتی ہے۔

سورۃ حاقہ کے عملیات

حمل کی حفاظت اور آفت، درد کے محفوظ:

اس کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو جنین محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر دھو کر بچہ کو اس کے پیدا ہوتے ہی پلا دیں تو وہ بچہ تیز ذہن ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو ہر آفت اور مصیبت سے سلامت رکھے گا اور اگر اس کو تیل پر پڑھ کر وہ تیل بچہ کو ملیں تو وہ حشرات الارض اور بدن کی سب دردوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ معارج کے عملیات

احتلام اور بُرے خوابوں سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہر رات کے وقت پڑھے وہ جنابت اور ردی خوابوں سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

سورۃ نوح کے عملیات

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

حاجت روائی اور ظالم سے حفاظت:

اور جو شخص اس کو کسی کام اور حاجت کے لیے پڑھے اس کا وہ کام پورا ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پڑھ کر ظالم کے سامنے آئے تو وہ اس کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

سورہ جن کے عملیات

ثواب میں زیادتی اور خوف سے امن:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ جن کو پڑھے تو اس کو تمام جنوں اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس کو بادشاہ کے خوف سے پڑھے وہ امن میں رہتا ہے اور جو شخص اس کو کسی جمع کی ہوئی چیز کے لئے پڑھے وہ چیز محفوظ رہتی ہے۔

سورہ منزل کے عملیات

دنیا و آخرت میں فراخی:

حضرت ابی بنی عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ:
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ منزل کو پڑھے۔ اللہ عزوجل اس سے دنیا اور آخرت کی تنگی دور کر دیتا ہے۔

سورہ مدثر کے عملیات

مکہ شریف کے مومنوں کے برابر ثواب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مدثر کو پڑھے وہ مکہ المکرمہ کے مومنوں کی تعداد کے برابر اجر پاتا ہے۔

سورہ قیامہ کے عملیات

یوم قیامت روشن چہرہ اور گناہ سے بچنے کا عمل:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ قیامت کو پڑھے وہ قیامت کے دن جب قبر سے محشور ہوگا تو اس کا چہرہ روشن اور منور ہوگا اور اگر کوئی گناہوں کا ارتکاب کرنے والا اس کو تلاوت کرے وہ گناہوں سے باز آ جاتا ہے اور تائب ہو جاتا ہے۔

سورہ دھر کے عملیات

جنت اور ریشمی لباس:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ الدھر کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔

سورہ مرسلات کے عملیات

شرک سے بیزاری اور دشمن پر غلبہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مرسلات کو پڑھے وہ شرک سے بے زار ہو جاتا ہے اور اپنے دشمن پر غالب آ جاتا ہے۔

سورہ نبا کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سورہ نبا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ٹھنڈا شربت پلائے گا۔

شر اور چوری سے امن:

اور اس کے پڑھنے والا ہر موذی کے شر اور چور کی چوری سے امن میں رہتا ہے۔

سورہ نازعات کے عملیات

جنت میں داخلہ اور دشمن سے حفاظت کا عمل:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ نازعات پڑھے وہ جنت میں ہنستا ہو داخل ہوگا اور جو شخص دشمن کے سامنے پڑھے وہ اس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

سورہ عبس کے عملیات

روشن چہرہ اور سرکش سے محفوظ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عبس کو پڑھے قیامت کے دن اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور اگر اس کو سیب میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے وہ ہر ایک سرکش جن (یا شیطان) سے امن میں رہے گا۔

سورہ تکویر کے عملیات

بینائی میں قوت اور مدفون سحر معلوم کرنا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ تکویر کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی رسوائی سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس سورت کو بارش کے وقت پڑھے اور اپنی پسندیدہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور جو شخص اس سورت کو گلاب کے پانی پر پڑھے اور اپنی آنکھوں پر لگائے تو آنکھوں کی بینائی تیز ہو جائے گی اور ان کی صحت محفوظ رہے گی اور جو شخص ایسے گھر میں پڑھے جس میں سحر مدفون ہو اور اس کی جگہ کا علم نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سحر کی جگہ الہام کر دے گا اور اس کو کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

سورہ انفطار کے عملیات

قید سے رہائی اور بخار سے صحت:

اس سورت کو اگر قیدی پڑھے رہائی پاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے بخار والا شخص نہائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

سورہ تطفیف کے عملیات

جو شخص اس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو مہر لگی ہوئی شراب پلائے گا۔

چوری سے حفاظت:

اور اگر اس کو کسی جمع کی ہوئی شے پر پڑھے تو اس کو چور نہ چرائے گا۔

سورۃ انشقاق کے عملیات

ولادت میں آسانی اور موزی جانوروں سے حفاظت:

اس کو اگر لکھ کر دروزہ والی عورت پر رکھ دے تو بچہ آسانی پیدا ہو جائے گا اور مارگزیدہ پر اس کو پڑھ کر پھونکا جائے تو درد جاتا رہے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر پاس رکھے گا وہ موزی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ بروج کے عملیات

دودھ چھڑوانے اور امن حاصل کرنے کے لئے:

شیر خوار بچے کے گلے میں اس کو لکھ کر اگر باندھا جائے تو وہ دودھ آسانی چھوڑ دے گا اور جو شخص اس کو پڑھ کر اپنے بستر پر پھونک دے وہ امن میں رہے گا۔

سورۃ طارق کے عملیات

ادویات کے نقصان اور احتلام سے حفاظت:

جن دواؤں کو پینا ہو ان پر اگر اس سورت کو پڑھ کر پھونک دے تو وہ ان کے نقصان سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو بستر پر (سونے سے پہلے) پڑھے تو احتلام سے بچ رہے گا۔

سورۃ اعلیٰ کے عملیات

بواسیر اور دوسری آفات سے حفاظت:

اس کو پڑھنا بواسیر کو فائدہ دیتا ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے سب آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر حاملہ عورتوں کے پہلو پر چاند کی پہلی تارینوں میں لکھ دے وہ عورت تیز ذہن اور ذکی لڑکا جنے گی۔

سورۃ غاشیہ کے عملیات

کھانے کے ضرر سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے کھانے پر پڑھ کر پھونک دے تو وہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ بلد کے عملیات

بچے کی حفاظت اور دولت کی کثرت:

جب بچہ پیدا ہو فوراً اس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالیں وہ تمام حشرات الارض جانوروں سے محفوظ رہے گا اور میرے آگے ایک شخص نے جس کی بات پر مجھ کو اعتماد ہے بیان کیا کہ اولیاء اللہ میں سے ایک شخص دمشق میں فرماتے تھے کہ یہ سورت فقیروں کی تھیلی ہے اس کو اگر نماز فجر کے بعد اور قبل پڑھا جائے تو روپے پیسوں سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔

سورۂ شمس کے عملیات

لوگوں میں عزت اور دشمن ہلاک:

اس سورت کو جو شخص بہت پڑھے لوگ اس کے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے اس کی پیش اور تپ لرزہ جاتا رہتا ہے اور جو شخص دشمن کے گھر کی تباہی چاہے تو اس کو کچی ٹھیکری پر جس کو رنڈوے مرد نے بنایا ہو لکھ کر کوٹ لے اور اس کا سفوف دشمن کے مکان میں بکھیر دے مقصد حاصل ہوگا۔

سورۂ لیل کے عملیات

مرگی کا دم:

جو شخص اس سورت کو مرگی والے کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آجائے گا اور اگر بخار والا اس سورت کا پانی پی لے تو بخار اتر جائے گا۔

سورۂ ضحیٰ کے عملیات

غائب شخص واپس اور بھولی چیز یاد:

اس سورت کو اگر غائب شخص کے نام پر پڑھے وہ جلدی صحیح سلامت واپس آئے گا اور اگر کسی بھولی ہوئی شے پر اس کو پڑھے وہ یاد آجائے گی۔

سورۃ النشراح کے عملیات

سینہ کی کشادگی اور پتھری سے نجات کے لئے:

جو شخص اس کو پڑھ کر سینہ پر دم کرے اس کا سینہ کھل جائے گا اور اگر اس کا پانی پی لے تو پتھری اور مثانہ کی درد کو نفع دے گا۔

سورۃ تین کے عملیات

سفر میں حفاظت:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو کوئی شخص سفر کو جاتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ آئے ہر آفت اور سختی سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ قدر کے عملیات

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت:

مجھ سے ایک عارف شخص نے فرمایا کیا میں تجھے اسم اعظم سے آگاہ کروں میں نے کہا ہاں فرمایا سورۃ فاتحہ اور صمدیت اور آیت الکرسی اور سورہ قدر پڑھ کر اور قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر جو چاہے دعا مانگ اور جو شخص اس کو لکھ کر پیئے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ میں نور اور اس کے دل میں یقین کا سرور زیادہ کرے گا۔

سورہ بینہ کے عملیات

یرقان وغیرہ سے شفاء:

اگر اس سورت کو لکھ کر صاحب یرقان یا صاحب اولام کے گلے میں ڈال دیا جائے باذن اللہ وہ آرام اور شفا پائے گا۔

سورہ الزلزال کے عملیات

خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورت کو اپنی نماز میں بکثرت پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر زمین کے خزانے کشادہ کر دیتا ہے اور ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

سورہ عادیات کے عملیات

رزق میں برکت ہوگی:

جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے اور رزق بآسانی ملتا رہتا ہے۔

سورۃ قارعہ کے عملیات

رزق کی تنگی دور اور مصائب سے حفاظت:

جو شخص اس کو گلے میں ڈال لے۔ رزق کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے وہ امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔

سورۃ تکاثر کے عملیات

صداع اور شقیقہ کے درد سے نجات:

عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھ کر صداع یا شقیقہ پر دم کیا جائے تو درد جاتا رہتا ہے اور اگر مینہ برسنے کے وقت اس کو ۷ بار پڑھا جائے تو اس کو ثواب عظیم ملتا ہے۔

سورۃ عصر کے عملیات

بخار کا دم:

یہ سورت اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اس کا بخار اتر جاتا ہے۔

سورۃ ہمزہ کے عملیات

مال و رزق میں برکت:

نفلوں کے بعد جو شخص اس سورت کو پڑھے اس کے مال اور رزق میں

برکت ہوتی ہے۔

سورۃ فیل کے عملیات

دشمن پر فتح:

جو شخص اس سورت کو لڑائی کی صف میں پڑھے دوسری دشمن کی صف شکست یاب ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو دشمن کے سامنے پڑھے دشمن خوار اور رسوا ہو جاتا ہے۔

سورۃ قریش کے عملیات

گردوں کی تکلیف سے نجات:

جو شخص ایسے طعام پر جس کو کھانے سے ڈرتا ہو اس سورت کو پڑھ کر دم کر لے وہ طعام کوئی ضرر نہ پہنچائے گا اور گردوں کے درد کو بھی یہ سورت نافع ہے

سورۃ ماعون کے عملیات

دعا قبول ہوگی:

جو شخص اس سورت کو برتنے کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گی اور جو اس کو ہمیشہ پڑھے اس کی بات زیادہ قبول کی جائے گی اور اس کی دعا رد نہیں ہوگی۔

سورہ کوثر کے عملیات

سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت کا عمل:

جو شخص اس کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھ کر ہزار بار درود شریف پڑھے اور با وضو ہو کر سورہ ہے تو رسول اللہ ﷺ کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا اور جو اس کو لکھ کر گلے میں ڈھال لے تو وہ امان اور حفظ میں رہتا ہے۔

سورہ کافرون کے عملیات

شرک سے محفوظ:

یہ سورت چوتھائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ جو شخص اس کو طلوع آفتاب اور غروب کے وقت ہمیشہ پڑھے وہ شرک سے محفوظ رہتا ہے۔

سورہ نصر کے عملیات

مچھلیوں کے شکار کی کثرت:

اگر اس سورت کو قلعی پر کندہ کر کے جال میں لگا دے مچھلیاں بے شمار اس میں آجائیں گی۔

سورۃ تبت کے عملیات

درد بالکل ختم

جب اس سورت کو اس درد پر لکھ دیا جائے جس کے بڑھ جانے کا خوف ہو وہ درد کم ہو کر بالکل جاتا رہے گا۔

سورۃ اخلاص کے عملیات

دوزخ سے حفاظت:

یہ سورت ثلث قرآن کے برابر ہے جو شخص اس کو خالص نیت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قبرستان پر جا کر گیارہ بار اس سورت کو پڑھے اور اس کا ثواب مردوں کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کرنا چاہے تو سورہ اخلاص ہمیشہ پڑھتا رہا کر۔

سورۃ فلق کے عملیات

وسعت رزق اور حسد سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے رزق اس پر بہت فراغ ہو جاتا ہے اور خلقت کے شر اور ان کے حسد سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۃ الناس کے عملیات

جنوں، حشرات الارض اور افسران بالا کے شر سے حفظ و امان:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ صحیح و سلامت رہتا ہے اور جس کو نظر لگی ہو اس پر اگر اس کو پڑھا جائے تو وہ صحت پاب ہو جاتا ہے اور اگر مریض قریب الموت ہو تو موت کی سختی اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر اس کو سونے کے وقت پڑھے تو وہ جنوں اور آدمیوں کے وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے وہ جنوں اور حشرات جانوروں سے حفاظت میں رہیں گے اور جو شخص اس کو بادشاہوں اور حاکموں کے ہاں جا کر پڑھے تو وہ ان کے شر سے حفظ و امان میں رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل۔

دعاؤں کا طلبگار

محمد عبدالاحد قادری

گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں

0300-4288176

قاری رضوی کتب خانہ
گنج بخش اور لاہور 042-7213575
کیا پتہ تیرا **فلاح الغیب**